الأربعین

البَدُرُ التَّمَامُ فِی الصَّلٰوۃِ عَلٰی صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَ المَقَامِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تدوین :

فیض اللہ بغدادی، اجمل علی مجددی (منہاجینز)

منہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514 ، 5169111-3

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

نام کتاب	:	البَدْرُ التَّمَامُ فِی الصَّلٰوةِ عَلٰی صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَ المَقَامِ ﷺ
تالیف	:	ڈاکٹر محمد طاہر القادری
تحقیق و تدوین	:	فیض اللہ بغدادی (منہاجین)
معاون تحقیق	:	اجمل علی مجددی (منہاجین)
نظرِ ثانی	:	ضیاء اللہ نیر
زیرِ اہتمام	:	فرید ملّت رحمۃ اللہ علیہ ریسرچ اِنسٹیٹیوٹ www.Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اوّل	:	نومبر 2004ء
تعداد	:	1100
قیمت	:	-/140 روپے
قیمت اِمپورٹڈ پیپر	:	-/230 روپے

❁ ❁ ❁

نوٹ: ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو / وڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلیکیشنز)

sales@minhaj.biz

بسم الله الرحمن الرحيم

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ
فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللهِ لَیْسَ لَهٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

﴿ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ ﴾

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱ / ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴/ ۹۷۰-۳-۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا / اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/ ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

فهرست

پیش لفظ

الحمد ﷲ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید المرسلین أما بعد!

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم پر حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کے ساتھ آپ ﷺ کی تعزیر و توقیر اور آپ ﷺ کے ساتھ قلبی محبت اور امت پر واجب حقوق کی کما حقہ ادائیگی فرض قرار دی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو ازرہِ تعلیم ارشاد فرمایا:

إِنَّا أَرْسَلْنَاکَ شَاهِدًا وَ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًاO لِتُؤْمِنُوْا بِاللهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّ أَصِيْلًاO

() القرآن، الفتح، ۴۸: ۸، ۹

”بے شک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا تا کہ تم (لوگ) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔“

مندرجہ بالا آیت ہم سے یہ تقاضا کر رہی ہے کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر لازمی طور پر بجا لائیں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی توحید اور حضور نبی اکرم ﷺ کی رسالت پر ایمان لانے کے بعد آپ ﷺ کی تعزیرو توقیر کو اپنی تسبیح پر مقدم کیا ہے اس سے حضور نبی اکرم ﷺ کی بے پایاں عظمت و اہمیت کا اندازہ بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ قول:

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوْا النُّوْرَ الَّذِیْ أُنْزِلَ مَعَهٗ

أُوْلٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○

() الأعراف، ۷: ۱۵۷

’’پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔‘‘

درج بالا آیت بھی ہمیں حضور نبی اکرم ﷺ کے ہم پر واجب حقوق کی ادائیگی کی تعلیم دیتی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ہم پر جن حقوق کی بجا آوری لازم آتی ہے۔ ان میں ایک حق حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود و سلام کا بھیجنا ہے جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِکَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِيِّ يَأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

() القرآن، احزاب، ۳۳:۵۶

’’بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر (کثرت کے ساتھ) درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔‘‘

پس درود و سلام وہ افضل ترین اور منفرد عبادت ہے اور یہ وہ افضل ترین عمل ہے جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی بندوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں اور اس عمل کے ذریعے بندے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اس کے ذریعے گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی اور قیامت کے روز حسرت و ملال سے امان نصیب ہوتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے والے کے لئے درود و سلام کی فضیلت

و اہمیت جاننے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے عوض اللہ اور اس کے فرشتے اس شخص پر درود وسلام بھیجتے ہیں اور خود حضور نبی اکرم ﷺ بھی اس پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہرالقادری مدظلہ العالی کے نمایاں علمی و تصنیفی کارناموں میں ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے مختلف دینی موضوعات پر سلسلہ وار اربعینات تالیف کی ہیں اس سلسلہ میں چند ایک اربعینات پہلے ہی شائع ہو کر قارئین تک پہنچ چکی ہیں اسی سلسلہ کی ایک تازہ کڑی ''أَلبَدْرُ التَّمَامُ فِی الصَّلٰوۃِ عَلٰی صَاحِبِ الدُنُوِّ و المَقَامِ ﷺ'' ہے جو کم و بیش ۲۷۵ مستند احادیث کا مجموعہ ہے اور یہ اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے درود و سلام کے موضوع سے متعلق احکام، فضائل، صیغ، ترغیب و ترھیب اور وہ مقامات جہاں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا مسنون اور مستحب ہے پر مشتمل متعدد احادیث جمع فرمائی ہیں۔

اس کتاب سے استفادہ قارئین کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ان کے حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی سے تعلق حبی و عشقی کو مزید جلا بخشنے کا باعث بنے گا۔

فصل: ۱

أمر اللہ تعالیٰ المؤمنين بالصلاة والسلام على النبي ﷺ

﴿ اللہ تبارک وتعالیٰ کا مومنوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم ﴾

إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔(۱)

﴿ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو ﴾

۱(۱) **عن عبدالرحمن بن أبي ليلى** قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا أهدي لک هدية إن النبي صلى الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا يارسول الله قد علمنا كيف نسلم عليک فكيف نصلي عليک قال: قولوا: أللهم صل على محمد وعلى آل محمد كماصليت على إبراهيم وآلِ إبراهيم إنک حميد مجيد أللهم بارک على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم و على آل إبراهيم إنک حميد مجيد۔(۲)

(۱) القرآن، الأحزاب، ۳۳: ۵۶

(۲) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۳۳۸، کتاب الدعوات، باب الصلاۃ علی النبي ﷺ، رقم: ۵۹۹۲

۲۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۵۲۶، رقم: ۱۹۶۷

’’حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے: یارسول اللہ ﷺ آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ یوں کہا کرو: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اور آلِ محمد ﷺ کو جیسے تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۲ (۲) عن أبي سعيد الخدري قال: قلنا يارسول الله ﷺ هذا السلام عليک فکيف نصلي عليک قال قولوا أللهم صل على محمد عبدک ورسولک کماصليت على إبراهيم وبارک على محمد وعلى آل محمد کما بارکت على إبراهيم و على آل إبراهيم۔(۱)

’’حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے: یارسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ ﷺ پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسے تو نے حضرت

(۱) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۳۳۹، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۵۹۹۷
۲۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۲، کتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۹۰۳
۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۷، رقم: ۱۱۴۵۱
۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۴۶، رقم: ۸۶۳۳
۵۔ ابویعلی، المسند، ۲: ۵۱۵، رقم: ۱۳۶۴

ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔‘‘

۳ (۳) **عن أبي مسعود الأنصاري قال**: أتانا رسول الله ﷺ ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليک يا رسول الله فكيف نصلي عليک قال فسكت رسول الله ﷺ حتى تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله ﷺ: قولوا أللهم صل على محمد وعلى آل محمد كماصليت على إبراهيم وبارک على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم في العالمين إنک حميد مجيد والسلام كماقد علمتم۔(۱)

’’حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتایئے) ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے حتی کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو ’’اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔‘‘

۴ (۴) **عن كعب بن عجرة** أنه قال لما نزلت هذه الآية **(يا أيهاالذين**

---

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۳۵۹، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ الاحزاب، رقم: ۳۲۲۰

۲۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۱۴: ۱۱۳

آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما) جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال يارسول الله ﷺ هذا السلام عليک فكيف الصلاة؟ فقال: قولوا "أللهم صل على محمد و على آل محمد كماصليت على إبراهيم إنک حميد مجيد أللهم بارک على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنک حميد مجيد۔''(۱)

''حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ''اے مومنو! حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو'' تو اس وقت ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کہو: ''اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔''

۵ (۵) عن أنس بن مالک أن النبى ﷺ قال: من ذكرت عندهٗ فليصل عَلَيَّ و من صلى عَلَيَّ مرة صلى الله عليه عشرا۔(۲)

---

(۱) ۱۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۵۲۷، رقم: ۱۹۷۰

۲۔ یوسف بن موسیٰ، معتصر المختصر، ۱: ۵۴

۳۔ ابن عبد البر، التمہید، ۱۶: ۱۸۵

۴۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۱: ۱۱۷

۵۔ ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، ۴: ۳۵۶

۶۔ ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، ۷: ۱۰۸

(۲) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

←

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے سامنے بھی میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔‘‘

۶ (۶) **عن أبي إسحاق** عن يروي قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلى صلاة واحدة صلى الله عليه عشرًا۔(۱)

’’حضرت ابو اسحاق حضرت یروي سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔‘‘

۷ (۷) **عن الحسن بن علی** رضی اللہ عنہما أن رسول الله ﷺ قال: حيثما كنتم فصلوا عَلَيَّ فإن صلاتكم تبلغني۔(۲)

...... ۲۔ ابو یعلی، المسند، ۷: ۵۷، رقم: ۴۰۰۲

۳۔ طیالسی، المسند، ۱: ۲۸۳، رقم: ۲۱۲۲

۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۵۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

۶۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۵، باب ثواب الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۶۱

۷۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۳۴۷

۸۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۳۸۳

۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

(۱) ۱۔ ابو یعلی، المعجم، ۱: ۲۰۳، رقم: ۲۴۰

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۱۶۲، رقم: ۴۹۴۸

۳۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۴۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۲۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۱۱۷، رقم: ۳۶۵

←

''حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بیشک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

٨ (٨) **عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال عليه الصلاة والسلام: أكثروا الصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم عَلَيَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة، فإن وسيلتي عند ربي شفاعتي۔**(١)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے اور مجھ پر (درود بھیجنے کے علاوہ) اللہ تعالیٰ سے میرے لئے بلند درجہ اور وسیلہ کی دعا بھی مانگا کرو بے شک اللہ کے ہاں میرا وسیلہ (تمہارے حق میں) شفاعت ہے۔''

٩ (٩) **عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرني فليصل عَلَيَّ ومن صلى عَلَيَّ واحدة صليت عليه عشراً۔**(٢)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہوں۔''

١٠ (١٠) **عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا الصلاة عَلَيَّ فإنه**

...... ٢۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ١٠: ١٦٢

٣۔ منذری، الترغيب والترهيب، ٢: ٣٦٢، رقم: ٢٥٧١

٤۔ مناوی، فيض القدير، ٣: ٤٠٠

(١) مناوی، فيض القدير، ٢: ٨٨

(٢) ١۔ ابو يعلی، المسند، ٦: ٣٥٤، رقم: ٣٦٨١

٢۔ ہیثمي، مجمع الزوائد، ١: ١٣٧، باب كتابة الصلاة على النبی ﷺ لمن ذكره او ذكر عنده

٣۔ مقدسی، الاحاديث المختارة، ٤: ٣٩٥، رقم: ١٥٦٧

من صلى عَلَيَّ صَلىَّ الله عليه وسلّم عشراً۔

() قیسرانی، تذکرۃ الحفاظ، ۴: ۱۳۴۱

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو بے شک جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔‘‘

فصل : ٢

كيفية الصلاة على النبي ﷺ

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت ﴾

١١ (١) **عن أبي حميد الساعدي** رضی الله عنه أنهم قالوا: يا رسول الله ﷺ كيف نُصلي عليک؟ فقال رسول الله ﷺ قولوا: **أللهم صلِّ على محمد و أزواجه و ذريته، كما صليت على آل إبراهيم و بارک على محمد و أزواجه و ذريته كما باركت على آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ۔**(١)

''حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یوں کہو: '' اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور اولاد پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور اولاد کو برکت عطا فرما

(١) ١۔ بخاری، الصحیح، ٣: ١٢٣٢، کتاب الأنبیاء، باب یزفون النسلان فی المشی، رقم: ٣١٨٩

٢۔ مسلم، الصحیح، ١: ٣٠٦، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشهد، رقم: ٤٠٦

٣۔ ابن ماجه، السنن، ١: ٢٩٣، کتاب إقامة الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبي ﷺ، رقم: ٩٠٥

٤۔ مالک، الموطا، ١: ١٦٥، باب ما جاء فی الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ٣٩٥

٥۔ نسائی، السنن الکبری، ١: ٣٨٤، رقم: ١٢١٧

٦۔ ابوعوانه، المسند، ١: ٥٤٦، رقم: ٢٠٣٩

٧۔ قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ١: ٣٨٢

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۱۲ (۲) **عن كعب بن عجُرة** رضی اللہ عنہ قال: قلنا يارسول الله ﷺ هذا السلام عليک قد علمنا فكيف الصلاة؟ قال ﷺ: قولوا: **أللهم صلِّ على محمد و على آل محمد، كما صليت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنک حميد مجيدٌ و بارک على محمد و على آل محمد، كما باركت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ** قال: و قال ابن أبي ليلى ونحن نقول: وعلينا معهم۔(۱)

’’حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو جان لیا ہے لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یوں کہو: ’’اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ ابن ابولیلی یہ درود پڑھنے کے بعد یہ فرمایا کرتے

---

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۲، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی صفۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۴۸۳

۲۔ نسائی، السنن، ۳: ۴۷، کتاب السہو، باب نوع آخر، رقم: ۱۲۸۷

۳۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۲، رقم: ۱۲۱۰

۴۔ حمیدی، المسند، ۲: ۳۱۰، رقم: ۷۱۱

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۹: ۱۳۱، رقم: ۲۸۷

۷۔ یوسف بن موسیٰ، معتصر المختصر، ۱: ۵۴

تھے کہ ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما۔‘‘

۱۳(۳) عن عبدالله بن مسعود ﷺ قال: إذا صَلَّيْتُمُ على رسول الله ﷺ فأحسنوا الصلاة عليه فإنكُم لا تدرون لعل ذلک يُعرض عليه قال فقالوا له: فَعلِّمنا قال: قولوا: أللهم أجعل صلاتک و رحمتک و برکاتک علی سيد المرسلين، و إمام المتقين، و خاتم النبيين محمد عبدک و رسولک إمام الخير، و قائد الخير و رسول الرحمة. أللهم أبعثه مقامًا محمودًا، يَغْبطه به الأولون و الآخرون أللهم صلّ علی محمد و علی آل محمد، كما صليت علی إبراهيم و علی آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيد. أللهم بارک علی محمد و علی آل محمد، كما بارکت علی إبراهيم و علی آل إبراهيم، إنک حميدٌ مجيدٌ۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب تم نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں آپ ﷺ پر درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے فرمایا کہو: ’’اے میرے اللہ تو اپنا درود اور رحمت اور برکتیں رسولوں کے سردار اہل تقوی کے امام اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ اپنے بندے اور رسول جو کہ بھلائی اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما اے

---

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب اقامۃ الصلاۃ و السنۃ فیہا، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۹۰٦

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۱۵، رقم: ۸۵۹۴

۳۔ شاشی، المسند، ۲: ۸۹، رقم: ۸۵۹۴

۴۔ بیہقی، شعب الإیمان، ۲: ۲۰۸، رقم: ۱۵۵۰

۵۔ کنانی، مصباح الزجاجۃ، ۱: ۱۱۱، رقم: ۳۳۲

٦۔ منذری، الترغیب و الترھیب، ۲: ۵۰۳، رقم: ۲۴۹۲

میرے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش اولین اور آخرین کرتے ہیں اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۱۴ (۴) عن عقبة بن عمرو قال: قُوْلُوْا: أللهم صل على محمدٍ النبي الأمي و على آل محمدٍ۔(۱)

’’حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے یوں کہا کرو: ’’اے میرے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد نبی امی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر۔‘‘

۱۵ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ من سره أن يكتال بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل: أللهم صل على محمد النبي و أزواجه العالمين أمهات المؤمنين و ذريته وأهل بيته كما صليت على آل إبراهيم إنّک حميدٌ مجيدٌ۔(۲)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کا نامہ اعمال اجر و ثواب کے پورے پیمانے سے ناپا جائے تو (اسے چاہئے کہ) ہم اہل بیت پر درود بھیجے اور یوں کہے: ’’اے اللہ تو حضرت محمد نبی امی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات، امہات المومنین اور آپ ﷺ کی ذریت پر درود بھیج

(۱) ابو داؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي بعد التشهد، رقم: ۹۸۱

(۲) ابو داؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، رقم: ۹۸۲

جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۱۶(۶) عن زید بن خارجة الأنصاری قال: أنا سألت رسول اللہ ﷺ کیف نصلي علیک؟ فقال: صلوا علي واجتھدوا في الدعاء و قولوا: **أللھم صل علی محمد و علی آل محمد۔**(۱)

’’حضرت زید بن خارجہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو اور یوں کہا کرو: ’’اے اللہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج۔‘‘

۱۷(۷) عن عقبة بن عمرو رضی اللہ عنہ قال: أقبل رَجلٌ حتی جلس بین یدي رسول اللہ ﷺ ونحن عندہ فقال: یا رسول اللہ ﷺ أمّا السلام علیک فقد عرفناہ، فکیف نُصلي علیک إذا نحن صلینا في صلاتنا؟ قال: فَصمت رسول اللہ ﷺ حتی أحببنا أنَّ الرجل، لم یسألہ ثم قال ﷺ: إذا صلیتم عليَّ فقولوا: أللھم صلِّ علی محمد النبی الأميّ و علی آل محمد، کما صلیت علی إبراھیم و علی آل إبراھیم، و بارک علی محمد النبي الأمي و علی آل محمد، کما بارکت علی إبراھیم و علی آل إبراھیم، إنک

(۱) ۱۔ نسائی، السنن، ۳: ۴۸، رقم: ۱۲۹۲

۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۳، رقم: ۹۸۸۱

۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۱۹

۴۔ نسائی، عمل الیوم واللیلة، ۱: ۱۶۲، رقم: ۵۳

۵۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۵۴

۶۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۰۴

حميدٌ مجيدٌ هذا إسناد حسن متصل۔(۱)

’’حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام کا بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن جب ہم حالتِ نماز میں ہوں تو آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ خاموش رہے جس سے ہم نے چاہا کہ کاش سوال کرنے والے آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو: ’’اے میرے اللہ حضرت محمد نبی اُمی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ حضرت محمد ﷺ نبی امی اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۱۸(۸) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ أنه كان يقول: **أللهم إجعل صلواتک و برکاتک و رحمتک علی سید المرسلین و إمام المتقین و خاتم النبیین، محمد عبدک و رسولک إمام الخیر و قائد الخیر و رسولہٖ الرحمة أللهم إبعثه یوم القیامة مقامًا محمودًا یغبِطهُ الأولون و الآخرون، أللهم صلّ علی محمد و آل محمد، کما صلیت علی إبراهیم و علی آل إبراهیم أللهم**

(۱) ۱۔ دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۴، رقم: ۲، باب ذکر وجوب الصلاۃ
۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۲۸۹، رقم: ۱۹۵۹
۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۴۰۱، رقم: ۹۸۸
۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۴۷، رقم: ۸۶۳۵
۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۷: ۲۵۱، رقم: ۶۹۸
۶۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۱۴۶، رقم: ۲۶۷۲

بارک علی محمد و علی اٰل محمد کما بارکت علی اٰل إبراهیم إنک حمیدٌ مجیدٌ۔(۱)

’’حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ’’اے میرے اللہ تو اپنے درودوں برکتوں اور رحمتوں کو رسولوں کے سردار، متقین کے امام، خاتم النبیین، محمد مصطفیٰ ﷺ جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۱۹(۹) عن بریدة رضی اللہ عنہ قال: قلنا یا رسول اللہ ﷺ قد علمنا کیف نسلم علیک فکیف نصلي علیک؟ قال ﷺ: قولوا أللهم إجعل صلواتک و برکاتک علی آل محمد، کما جعلتها علی آل إبراهیم إنک حمیدٌ مجیدٌ۔(۲)

’’حضرت بریدة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو ہم جان گئے لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یہ کہو: ’’اے میرے اللہ تو اپنے درودوں اور برکتوں کو حضور نبی

---

(۱) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۰۹
۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۱۵، رقم: ۸۵۹۵
۳۔ عسقلانی، المطالب العالیة، ۳: ۲۲۴، رقم: ۳۳۲۴ بروایة ابن عمر رضی اللہ عنہ
(۲) ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

اکرم ﷺ کے لئے خاص کر دے جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کے لئے خاص کیا تھا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔‘‘

۲۰ (۱۰) عن زید بن وھب رضی الله عنه قال لي ابن مسعود رضی الله عنه: لا تدع إذا کان یوم الجمعة أن تصلي علی النبی ﷺ ألف مرة، تقول: أللھم صلِّ علی محمد۔(۱)

’’حضرت زید بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو جمعہ کے روز حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجنے کا عمل مت ترک کر اور درود اس طرح بھیج: ’’اے میرے اللہ درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔‘‘

(۱) ۱۔ ابو نعیم، حلیۃ الأولیاء، ۸: ۲۳۷

۲۔ سیوطی، الدر المنثور، ۵: ۴۱۲

فصل : ۳

من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا

﴿ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) درود بھیجتا ہے ﴾

۲۱ (۱) عن أبي هريرة رضی الله عنه أَنَّ رسول الله ﷺ قال: من صلى عَلَيَّ واحِدَةً صلى الله عليه عشرًا۔(۱)

---

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۳۰۶، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشہد، رقم: ۴۰۸

۲۔ ابو داوٗد، السنن، ۲: ۸۸، باب فی الأستغفار، رقم: ۱۵۳۰

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶، رقم: ۸۶۳۷

۴۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۴، رقم: ۱۲۱۹

۵۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، رقم: ۲۷۷۲، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ

۶۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۷، رقم: ۹۰۶

۷۔ بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۴، رقم: ۶۴۵

۸۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۵۴۶، رقم: ۲۰۴۰

۹۔ بیہقی، شعب الإیمان، ۲: ۲۰۹، رقم: ۱۵۵۳۔

۱۰۔ مقدسی، الأحادیث المختارۃ، ۱: ۳۹۷، رقم: ۱۵۶۹

۱۱۔ ابونعیم، المسند المستخرج، ۲: ۳۱، رقم: ۹۰۶

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔‘‘

۲۲ (۲) عن شعبة عن النبي ﷺ من صلى علي صلاة صلى الله بها عشرا فليكثر علي عبدٌ من الصلاة أو ليقل۔(۱)

’’حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔ اب بندہ چاہے تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے اور چاہے تو کم درود بھیجے۔‘‘

۲۳ (۳) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ أنَّ رسول الله ﷺ جاء يومًا و البشرُ يُرى في وجهه، فقلنا: إنا لنرى البشر في وجهك فقال ﷺ: إنه أتاني مَلَكٌ فقال: يا محمد، إنَّ ربك يقول: أما يُرضيك ألَّا يُصلِّي عليك أحدٌ من أُمّتك، إلَّا صليت عليه عشرًا، ولا يُسلّم عليك إلّا سلمتُ عليه عشرًا‘‘۔(۲)

’’حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر ایسی خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے) تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! ابھی میرے پاس جبرائیل امین تشریف

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۶۱۱، رقم: ۱۵۹۲۶

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۰، رقم: ۱۲۰۵

۳۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۲۷۷۳

۴۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۶، رقم: ۳۵۷۵

لائے تھے اور انہوں نے کہا اے محمد ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ ﷺ اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجتا ہے تو میں اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود اور دس مرتبہ سلام (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔‘‘

۲۴(۴) عن أبی طلحة ﷺ قال دخلت علی رسول الله ﷺ و أساریر وجهه تبرق فقلت یا رسول الله ﷺ ما رأیتک أطیب نفسًا و لا أظهر بشرا من یومک هذا قال و مالي لا تطیب نفسي و یظهر بشري و إنما فارقني جبرائیل علیه السلام الساعة فقال یا محمد من صلی علیک من امتک صلاة کتب الله له بها عشر حسنات و محی عنه عشر سیئات و رفعه بها عشر درجات و قال له الملک مثل ما قال لک قلت یا جبرائیل و ماذاک الملک؟ قال: إن الله عزوجل وکل بک ملکا من لدن خلقک إلی أن یبعثک لا یصلي علیک أحد من أمتک إلا قال و أنت صلی الله علیک۔(۱)

’’حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درانحالیکہ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کے خدوخال خوشی کے باعث چمک رہے تھے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے اس سے پہلے آپ کو اس طرح خوشگوار اور پرمسرت انداز میں کبھی نہیں دیکھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں اتنا زیادہ خوش کیوں نہ ہوں؟ حالانکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرائیل علیہ السلام مجھ سے رخصت ہوئے اور کہا اے محمد ﷺ! آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے نامہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۴۷۲۰
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱
۳۔ منذري، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم، ۲۵٦٧

اعمال سے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور فرشتہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجتا ہے جس طرح وہ آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے (حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) میں نے پوچھا اے جبرائیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کی تخلیق کے وقت سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتے کی یہ ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے کہ آپ علیہ الصلاۃ و السلام کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجے وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔''

۲۵ (۵) عن ابن ربیعة قال: سمعت رسول الله ﷺ یخطب یقول من صلی عَلَيَّ صلاةً لم تزل الملائکة تصلي علیه ما صلی عَلَيَّ فلیقل عبد من ذلک أو لیکثر۔(۱)

''حضرت ابن ربیعۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دورانِ خطاب یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے تو (اب امتی کے اختیار میں ہے) چاہے تو وہ مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

۲۶ (۶) عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہما یقول: من صلی علی رسول الله ﷺ صلاةً صلی الله علیه وسلم و ملائکته سبعین صلاةً فلیقل عبد من ذلک أو

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۵، ۴۴۶
۲۔ ابو یعلی، المسند، ۱۳: ۱۵۴، رقم: ۷۱۹۶
۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷
۴۔ ابن مبارک، الزہد، ۱: ۳۶۴
۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۶

لیکشر۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔‘‘

۲۷ (۷) عن عبدالرحمن بن عوف أن رسول الله ﷺ خرج عليهم يومًا و في وجهه البشر فقال إن جبريل جاء ني فقال ألا أبشرک يا محمد بما أعطاک الله من أمتک و ما أعطى أمتک منک من صلى عليک منهم صلاة صلى الله عليه و من سلم عليک سلم الله عليه۔(۲)

’’حضرت عبدالرحٰمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے بے شک جبرائیل علیہ السلام نے میرے پاس آ کر مجھے کہا کہ اے محمد ﷺ کیا میں آپ ﷺ کو ایسی چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپکی امت کی طرف سے اور آپکی امت کو آپ کی طرف سے عطا کی ہے کہ آپ ﷺ کی امت میں جو بھی آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔‘‘

۲۸ (۸) عن ابن عمر رضی اللہ عنہ **قال: قال رسول الله** ﷺ من صلى عَلَيَّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا۔(۳)

(۱) ۱۔احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ٦٦۰۵
۲۔منذری، لترغیب والترہیب، ۲: ۳۵۲، رقم: ۲۵٦٦
(۲) مقدسی، الاحادیث المختارۃ، ۳: ۱۲۹، رقم: ۹۳۲
(۳) ۱۔ابن ابی شیبۃ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۲
۲۔ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱٦۳

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

۲۹ (۹) عن أنس بن مالک قال: قال أبو طلحة رضی اللہ عنہ: إنَّ رسول الله ﷺ خرج عليهم يومًا يَعْرِفُون البشر في وجهه، فقالوا: إنّا لنعرف في وجهک البشر قال ﷺ: ''أجل، أتاني آت من ربي فأخبرني أنه لن يصلي عليَّ أحدٌ من أمتي، إلَّا ردَّهَا الله عليه عشر أمثالها''۔(۱)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھ رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں! ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرائیل علیہ السلام میرے پاس حاضر ہوئے اور مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جب بھی کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر اس درود کے بدلہ میں دس گنا درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔''

۳۰ (۱۰) عن ابن ربيعة رضی اللہ عنہ قال: قال: رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا فأكثروا أو أقلوا۔(۲)

''حضرت ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے (پس اب تمہیں اختیار ہے) کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجو یا کم۔''

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۳۱، رقم: ۱۵۶۱

(۲) ابونعیم، حلیۃ الأولیا، ۱: ۱۸

فصل : ۴

المجلس الذی لم یصل فیه علی النبي ﷺ یکون یوم القیامة حسرة علی أهله

﴾ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی ﴿

۳۱ (۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: ما جلس قوم مجلسًا لم یذکروا اللہ فیه و لم یصلوا علی نبیهم ﷺ إلّا کان مجلسهم علیهم ترة فإن شاء عذبهم وإن شاء غفرلهم قال أبو عیسی هذا حدیث حسن صحیح۔ (۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر وہ

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۴۶۱، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، رقم: ۳۳۸۰
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶۳، رقم: ۹۹۰۷
۳۔ بیہقی، السنن الکبری، ۳: ۲۱۰، رقم: ۵۵۶۳
۴۔ ابن مبارک، کتاب الزهد، ۱: ۳۴۲، رقم: ۹۶۲
۵۔ منذری، الترغیب والترهیب، ۲: ۲۶۲، رقم: ۲۳۳۰
۶۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۹۹، رقم: ۲۷۳۳
۷۔ اندلسی، تحفة المحتاج، ۱: ۴۹۸، رقم: ۶۱۰

مجلس جس میں لوگ جمع ہوں اور اس میں نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے وبال ہوگی اور پھر اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف فرما دے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے۔‘‘

۳۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة علٰى النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة‘‘۔(۱)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اور بغیر حضور ﷺ پر درود بھیجے ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔‘‘

۳۳ (۳) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ: ما من قوم جلسوا مجلساً ثم قاموا منه ولم يذكروا الله ولم يصلوا على النبي ﷺ إلا كان ذلك المجلس عليهم ترةً۔(۲)

’’حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

---

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰
۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۶۶۸، رقم: ۱۸۱۰
(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۸۱، رقم: ۷۷۵۱
۲۔ طبرانی، مسند الشامیین، ۲: ۴۲۶، رقم: ۹۹۵
۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۸۰
۴۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۴۳۹
۵۔ حنبلی، جامع العلوم والحکم، ۱: ۱۳۵

کوئی بھی گروہ ایسا نہیں جو کسی مجلس میں بیٹھے پھر اس مجلس میں نہ تو اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجے مگر یہ کہ ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان پر حسرت بن کر نازل ہوگی۔‘‘

۳۴ (۴) **عن أبي سعید** رضی اللہ عنہ قال: ’’ما جلس قوم مجلسا لم یصلوا فیه علی النبي ﷺ إلا کان علیهم حسرة و إن دخلوا الجنة‘‘۔(۱)

’’حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بھی لوگ کسی (مجلس) میں بیٹھتے ہیں پھر اس مجلس سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھے بغیر اٹھ جاتے ہیں۔تو قیامت کے روز یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں ہی داخل ہو جائیں۔‘‘

۳۵ (۵) **عن أبي هریرة** رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: ما قعد قوم مقعدًا لا یذکرون اللہ عزوجل فیه ویصلون علی النبی إلاّ کان علیهم حسرة یوم القیامة وإن دخلوا الجنة للثواب۔(۲)

---

(۱) ۱۔ابن جعد، المسند، ۱: ۱۲۰، رقم: ۷۳۹
۲۔حنبلی، جامع العلوم والحکم، ۱: ۱۳۵
۳۔ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۳: ۵۱۳

(۲) ۱۔احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۶۳، رقم: ۹۹۶۶
۲۔ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۲، رقم: ۵۸۱، ۵۹۲
۳۔ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۷۹، باب ذکر اللہ تعالیٰ فی احوال کلھا والصلوٰۃ والسلام علی النبی ﷺ
۴۔ہیثمی، موارد الظمآن، ۱: ۵۷۷، رقم: ۲۳۲۲
۵۔منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۷۳، رقم: ۲۳۳۱
۶۔شیبانی، کتاب الزہد لابن ابی عاصم، ۱: ۲۷
۷۔صنعانی، سبل السلام، ۴: ۲۱۴

’’حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مجلس جس میں لوگ بیٹھے ہوں اس حال میں کہ نہ تو اللہ عزوجل کا ذکر کیا اور نہ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا تو قیامت کے روز ان کی یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث بنے گی، اگرچہ وہ بوجہ ثواب جنت میں ہی کیوں نہ چلے جائیں۔‘‘

۳۶ (۶) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما إجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا ولم يذكروا الله عزوجل ويصلوا على النبي ﷺ إلا كان مجلسهم ترة عليهم يوم القيامة۔(۱)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں (اس حال میں کہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں، تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کیلئے حسرت کا باعث ہوگی۔‘‘

۳۷ (۷) عن جابر رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم ثم تفرَّقُوا من غير ذكر الله عزوجل و صلاة على النبى ﷺ إلا قاموا عن أنتن من جيفة۔(۲)

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور (اس مجلس میں) اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کئے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے بغیر منتشر ہوگئے تو گویا وہ (ایسے ہیں جو) مردار کی بدبو سے کھڑے ہوئے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۴۶، رقم: ۹۷۶۳
۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۶۶۸، رقم: ۱۸۱۰
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۴۱۰

(۲) ۱۔ طیالسی، المسند، ۱: ۲۴۲، رقم: ۱۷۵۶
۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۴، رقم: ۱۵۷۰

فصل : ۵

من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي

﴿ بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ﴾

۳۸ (۱) **عن أبي هريرة**ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: **رغم أنفُ رجلٍ ذُكِرْتُ عنده، فلم يُصلِّ عَلَيَّ ورغم أنف رجل دخل عليه رمضان ثم انسلخ قبل أن يُغْفر لَهُ وَ رَغِمَ أنفُ رجل أدرک عنده أبواه الكبَر فلم يُدْخِلَاه الجنة۔**(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔ اور ناک خاک آلود ہو اس آدمی کی جس کو رمضان کا مہینہ میسر آیا اور اس کی مغفرت سے قبل وہ مہینہ گزر گیا اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے (کیونکہ اس نے ان کے ساتھ حسن سلوک نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہوا)۔‘‘

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۰، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ رغم أنف رجل، رقم: ۳۵۴۵

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۹، رقم: ۹۰۸

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۵۴، رقم: ۷۴۴۴

۳۹ (۲) عن أبي هريرة رضی الله عنه: أن النبي ﷺ صعد المنبر فقال: آمين آمين آمين قيل: يا رسول الله إنک حين صعدت المنبر قلت آمين آمين آمين قال: إن جبرائيل أتاني فقال من أدرک شهر رمضان و لم يغفر له فدخل النار فأبعده الله قل: آمين فقلت: آمين و من أدرک أبويه أو أحدهما عند الکبر فلم يبرهما فمات فدخل النار فأبعده الله قل آمين فقلت: آمين و من ذکرت عنده فلم يصل عليک فمات فدخل النار فأبعده الله قل: آمين فقلت: آمين۔(۱)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا آمین آمین آمین عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ جب آپ ﷺ منبر پر چڑھے تو آپ ﷺ نے فرمایا آمین آمین آمین، آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جبرائیل امین میرے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی بخشش نہ ہو اور وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے (حضرت جبرائیل نے مجھ سے کہا) ''آپ ﷺ آمین کہئے'' پس میں نے آمین کہا اور جس نے

---

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۸، رقم: ۹۰۷

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۵۴۹

۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۱۷۰، رقم: ۷۲۵۶

۴۔ ہیثمی، موارد الظمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۷

۵۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۵ باب من ذکر عنده النبی ﷺ فلم یصل علیه، رقم: ۶۴۶

۶۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۶

۷۔ عسقلانی، المطالب العالیة، ۳: ۲۳۳

۸۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۴، ۱۶۵

۹۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۱، رقم: ۲۵۹۵

اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آیا اور جہنم کی آگ میں داخل ہوگیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ ﷺ کہیں آمین پس میں نے آمین کہا اور وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اور وہ جہنم کی آگ میں داخل ہوگیا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ ﷺ کہیں آمین تو میں نے کہا آمین۔‘‘

۴۰ (۳) عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: من أدرک رمضان ولم یصمه فقد شقي ومن أدرک والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذکرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي۔ (۱)

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بدبخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔‘‘

۴۱ (۴) عن محمد بن علي قال: قال رسول اللہ ﷺ: من الجفاء ان أذکر عند رجل فلا یصلي عَلَيَّ۔ (۲)

’’حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بے وفائی ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۳: ۱۳۹، ۱۴۰، باب فیمن ادرک شهر رمضان فلم یصمہ
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۲۹، رقم: ۸۶۷۸

(۲) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱
۲۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۸

فصل: ٦

کل دعاءٍ محجوب حتی یصلی علی محمدٍ ﷺ

﴿ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے﴾

۴۲ (۱) **عن عمربن الخطاب** رضی اللہ عنہ قال: إن الدعاء موقوف بین السماء و الأرض لا یصعد منه شییء حتی تصلي علی نبیک ﷺ۔(۱)

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعاء آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تو اپنے نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجے۔''

۴۳ (۲) **عن عبداللہ** قال کنت أصلي و النبي ﷺ وأبو بکر و عمر معه فلما جلست بدأت بالثناء علی اللہ ثم الصلاۃ علی النبي ﷺ ثم دعوت لنفسي فقال النبي ﷺ سل تعطه سل تعطه۔(۲)

---

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۲:۳۵٦، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبي ﷺ، رقم: ۴۸٦

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲:۳۳۰، رقم: ۲۵۹

۳۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱٦۴

۴۔ مزی، تہذیب الکمال، ۳۴، ۲۰۱، رقم: ۷۵۷۷

(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۴۸۸، کتاب الصلاۃ، باب ما ذکر فی الثناء علی اللہ والصلاۃ علی النبي ﷺ قبل الدعاء، رقم: ۵۹۳

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا اور حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی آپ ﷺ کے ساتھ شریک نماز تھے پس جب میں تشھد میں بیٹھا تو سب سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی پھر حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا پھر میں نے اپنے لئے دعا کی تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔‘‘

۴۴ (۳) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ لا تجعلونی کقدح الراکب إن الراکب إذا علق معالیقه أخذ قدحه فملأه من الماء فإن کان له حاجةٌ في الوضؤ تَوَضَّأَ وإن کان له حاجة في الشرب شرب وَ إلَّا أهراق ما فيه: اجْعَلُوْنی فِي أَوَّلِ الدُّعَاءِ وَ وسط الدعاءِ وَ آخِرِ الدعاء۔(۱)

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے قدح الراکب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بے شک مسافر جب اپنی چیزوں کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔‘‘

۴۵ (۴) عن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال: کل دعاءٍ محجوبٌ عن اللہ حتی

---

(۱) ۱۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۳۴۰، رقم: ۱۱۳۲
۲۔ قضاعی، مسند الشھاب، ۲: ۸۹، رقم: ۹۴۴
۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۷، رقم: ۱۵۷۹
۴۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۱۵۸، رقم: ۷۴۵۱
۵۔ خلال، السنۃ، ۱: ۲۲۵، رقم: ۲۲٦

یصلی علی محمدٍ و علی آل محمد۔(۱)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رکھتا ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔‘‘

۴۶(۵) عن علی رضی اللہ عنہ قال: کل دعاء محجوب حتی یصلی علی محمد ﷺ۔(۲)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات پر درود نہ بھیجا جائے۔‘‘

۴۷(۶) عن ابن عمر رضی اللہ عنہ بلفظ ان الدعاء موقوف بین السماء و الارض و لا یصعد منه شيء حتی یصلی علی محمدٍ۔(۳)

’’حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ میں روایت ہے کہ بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز آسمان کی طرف نہیں بلند ہوتی جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا جاتا۔‘‘

۴۸(۷) عن أمیر المؤمنین علي بن أبی طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ ما من دعاء إلَّا و بینه و بین الله عزوجل حجاب حتی یصلی علی النبی ﷺ، فإذا فعل ذلک انخرق ذلک الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم یفعل ذلک رجع الدعاء۔(۴)

---

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۵، ۱۵۷۶

۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰، باب الصلاۃ علی النبي ﷺ في الدعاء وغیرہ

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۰، رقم: ۲۵۸۹

۴۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۵۴۳

(۲) دیلمي، مسند الفردوس، ۳: ۲۵۵، رقم: ۴۷۵۴

(۳) مناوی، فیض القدیر، ۳: ۵۴۳

(۴) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

''امیر المؤمنین حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو جو پردہ حائل تھا وہ پھٹ جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔''

۴۹ (۸) عن علی عن النبی ﷺ أنه قال: الدعاء محجوب حتی یختم بالصلاة عَلَيَّ۔(۱)

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا دعا اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کا اختتام مجھ پر درود کے ساتھ نہ کیا جائے۔''

۵۰ (۹) عن علی رضی اللہ عنہ قال: الدعاء محجوب عن السماء حتی یتبع بالصلاة علی محمدٍ و آله۔(۲)

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ دعا آسمان سے اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔''

۵۱ (۱۰) عن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: کل دعاءٍ محجوب عن السماء حتی یصلی علی محمد ﷺ وعلی آل محمد ﷺ ۔(۳)

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۴۰۸، رقم: ۷۲۵

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۶

(۲) عسقلانی، لسان المیزان، ۴: ۵۳، رقم: ۱۵۰

(۳) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۵

نہ بھیجا جائے۔‘‘

۵۲ (۱۱) عن علي رضي الله عنه مرفوعًا: ما من دعاءٍ إلَّا بينه و بين السماء حجاب حتى يصلى على النبي ﷺ، فإذا فعل ذٰلک انخرق الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلک رجع الدعاء۔(۱)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ جس کے اور آسمان کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جائے پس جب ایسا کیا جاتا ہے تو وہ پردہ چاک ہو جاتا ہے اور دعا اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جب ایسانہیں کیا جاتا تو وہ واپس لوٹ آتی ہے۔‘‘

۵۳ (۱۲) قال أمير المؤمنين علی رضي الله عنه إذا دعا الرجل و لم يذكر النبی ﷺ رفرف الدعاء فوق رأسه، و إذا ذكر النبي ﷺ رفع الدعاء۔(۲)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی دعا مانگتا ہے اور اس دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر نہیں کرتا تو وہ دعا اس کے سر پر منڈلاتی رہتی ہے اور جب وہ اس دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ کرتا ہے تو وہ دعا آسمانوں کی طرف بلند ہو جاتی ہے۔‘‘

۵۴ (۱۳) عن عبدالله بن بسر رضي الله عنه يقول: قال رسول الله ﷺ: الدعاء كله محجوب حتى يكون أوله ثناء على الله و صلاة على رسول الله ﷺ ثُم يدعو يستجاب لدعائه۔(۳)

---

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

(۲) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۱۲

۲۔ مقدسی، الأحادیث المختارہ، ۹: ۸۲

۳۔ سخاوی، القول البدیع: ۲۲۲

(۳) ۱۔ قیصرانی، تذکرۃ الحفاظ، ۳: ۱۰۲۶

۲۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۷: ۱۱۴

''حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ دعا ساری کی ساری پردہ میں رہتی ہے یہاں تک کہ اس کے شروع میں اللہ عزوجل کی ثناء اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا ہو اور جب یہ چیزیں دعا کے شروع میں ہوں تو وہ مقبول ہوتی ہے۔''

۵۵ (۱۴) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: إذا أراد أحدکم أن یسأل فلیبدأ بالمدحة و الثناء علی اللہ بما ھو أھله، ثم لیصل علی النبی ﷺ ثم لیسأل بعد فإنه أجدر أن ینجح ۔(۱)

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنا چاہے تو سب سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی مدح و ثناء سے ابتدا کرے جس کا وہ اہل ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو یہ دعا زیادہ اہل ہے کہ کامیاب ہو۔''

۵۶ (۱۵) عن فضالة بن عبید رضی اللہ عنہ قال: بینما رسول اللہ ﷺ قاعد إذا دخل رجل فصلی فقال: اللھم اغفرلی و ارحمنی، فقال رسول اللہ ﷺ أیھا المصلی إذا صلیت فقعدت فاحمد اللہ بما ھو أھله و صَلِّ عَلَيَّ ثم أدعهُ۔(۲)

''حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی پھر دعا کی اے اللہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۵۵، رقم: ۸۷۸۰
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۵، باب فیما یستفتح به الدعاء من حسن الثناء علی اللہ سبحانه و الصلاة علی النبی محمد ﷺ
۳۔ معمر بن راشد، الجامع، ۱۰: ۴۴۱

(۲) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۶، باب فیما یستفتح به الدعاء من حسن الثناء علی اللہ سبحانه و الصلاة علی النبی ﷺ

مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے نماز ادا کرنے والے جب تم اپنی نماز ادا کر چکو تو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے اور مجھ پر درود بھیجا کرو پھر دعا کرو۔‘‘

۵۷(۱۶) عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه أنه قال: **الدعاء يحجب دون السماء حتّٰی يصلي علٰی النبي ﷺ فإذا جاء ت الصلاة علی النبي ﷺ رفع الدعاء۔**(۱)

’’حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو وہ دعا بلند ہو جاتی ہے۔‘‘

(۱) قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۱۴: ۲۳۵

فصل : ۷

إنَّ اللهَ يحط عمن يصلي على النبي ﷺ عشر خطيئات و يرفعه عشر درجات

﴿ اللہ تبارک وتعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے ﴾

۵۸ (۱) **عن أنس بن مالك** رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلیّ عَلَيَّ صلاةً واحدةً صلى الله عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات۔(۱)

(۱) ۱۔ نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاة علی النبي ﷺ، رقم: ۱۲۹۷

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۵، رقم: ۱۲۲۰

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶۱

۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۵، رقم: ۹۰۱

۵۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۷۳۵، رقم: ۲۰۱۸

۶۔ ابن ابی شیبة، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۳

۷۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۶

۸۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۰، رقم: ۱۵۵۴

۹۔ ہیثمی، موارد الظمآن، ۱: ۵۹۴، رقم: ۲۳۹۰

۱۰۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

←

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔‘‘

۵۹ (۲) عن عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: خرج رسول الله ﷺ فتوجه نحو صدقته فدخل فاستقبل القبلة فخر ساجدًا فأطال السجود حتى ظننت أن الله عزوجل قبض نفسه فيها فدنوت منه فجلست فرفع رأسه فقال: من هذا؟ قلت: عبد الرحمن قال ما شأنک قلت يا رسول الله سجدت سجدةً خشيت أن يكون الله عزوجل قد قبض نفسک فيها فقال: إن جبرائيل عليه السلام أتاني فبشَّرني فقال إن الله عزوجل يقول: من صلى عليک صليت عليه و من سلم عليک سلمت عليه فسجدت لله عزوجل شكرًا۔(۱)

’’حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر

...... ۱۱۔ ابو الفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۲۳۲

۱۲۔ نسائی، عمل اليوم والليلة، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۲

۱۳۔ مبارکفوری، تحفة الأحوذی، ۲: ۴۷۹

۱۴۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۷، رقم: ۲۵۱۷

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۹۱، رقم: ۱۶۶۴

۲۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۳۷۰، رقم: ۳۷۵۲

۳۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۸۲، رقم: ۱۵۷

۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷، باب سجود الشکر

۵۔ مبارکفوری، تحفة الأحوذی، ۲: ۴۹۷

۶۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۳: ۱۲۷، رقم: ۱۲۶

۷۔ زرعی، حاشیة ابن قیم، ۷: ۳۲۷

۸۔ مروزی، تعظیم قدر النبی ﷺ، ۱: ۲۴۹، رقم: ۲۳۶، ۳: ۱۲۷، رقم: ۹۲۸

تشریف لائے اور آپ ﷺ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس میں داخل ہوئے اور قبلہ رخ سجدہ میں چلے گئے اور آپ ﷺ نے سجدہ کو اتنا طول دیا کہ مجھے گمان گزرا کہ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کی روح مبارک اسی حالت میں قبض کر لی ہے پس میں آپ ﷺ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا آپ ﷺ نے اپنا سرانور اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبدالرحمٰن فرمایا کیا بات ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے خطرہ لاحق ہو گیا کہ شاید اللہ رب العزت نے آپ کی روح مقدسہ قبض کر لی ہے پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور انہوں نے مجھے یہ خوش خبری دی کہ اللہ ﷻ فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر سلام بھیجتا ہوں پس اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر شکر بجا لانے کے لئے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔‘‘

٦٠ (٣) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: كان لا يُفارق رسول الله ﷺ منا خمسة أو أربعة من أصحاب النبي ﷺ لما ينوبُهُ من حوائجه بالليل والنهار قال: فَجِئتُ وقد خرج، فأتبعتهُ فدخل حائطًا من حيطان الأسواف، فصلى، فسجد فأطال السجود رجاء قبض الله رُوحَهُ قال: فرفع ﷺ رأسهُ ودعاني فقال ﷺ: مالک؟ فقلت: يا رسول الله ﷺ! أطلت السجود قلت: قبض الله روح رسوله أبدا قال ﷺ: سجدت شكرًا لربي فيما آتاني في أمتي من صلى عليَّ صلاة من أمتي كتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيّات ۔(١)

(١) ١۔ ابو یعلی، المسند، ٢: ١٧٣، رقم: ٨٦٩

٢۔ بزار، المسند، ٣: ٢٢٠، رقم: ١٠٠٦

٣۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ٢: ٢٨٣، باب صلاة الشكر

٤۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ١٠: ١٦١

٥۔ منذري، الترغيب والترهيب، ٢: ٣٢٤، رقم: ٢٥٦٢

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے پانچ یا چار صحابہ رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی ضروریات کی تکمیل کے لئے دن رات آپ ﷺ کے ساتھ سائے کی طرح رہتے تھے راوی بیان کرتے ہیں کہ میں حاضر تھا اور دیکھا کہ آپ ﷺ تھوڑی دیر پہلے گھر سے نکل چکے ہیں میں آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا آپ ﷺ اسواف کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے نماز ادا کی اور ایک طویل سجدہ کیا۔ (یہ صورتحال دیکھ کر) مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح مقدسہ کو قبض کر لیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر انور سجدے سے اٹھایا تو (میں آپ ﷺ کو نظر آیا) آپ ﷺ نے مجھے بلا کر پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ میں یہ سمجھا شاید اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی روح ہمیشہ کے لئے قبض کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ سجدہ ہے جو میں نے اللہ تعالیٰ کی اس عطا کے شکرانے کے طور پر اداء کیا ہے جو اس نے میری امت کے بارے میں مجھے ارزانی فرمائی کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔''

۶۱ (۴) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلَّى عَلَيَّ مرة واحدة كتب الله له بها عشر حسنات۔(۱)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔''

---

(۱) ۱۔ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۵، رقم: ۹۱۳

۲۔ ابو یعلی، المسند، ۱۱: ۴۰۴، رقم: ۶۵۲۷

۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۲۸

٦٢ (٥) **عن عمر بن الخطاب** رضی اللہ عنہ **قال: خرج رسول الله ﷺ يتبرَّزُ، فلم أجد أحدًا يتبعُهُ ففزع عمر** رضی اللہ عنہ **فأتاه بمطهرة يعنى إداوة، فوجد النبي ﷺ ساجدًا فى مشربة فتنحى عنه من خلفه حتى رفع النبي ﷺ رأسه: فقال: أحسنت يا عمر حين وجدتنى ساجدًا فتنحيت عني إنَّ جبريل** علیہ السلام **أتاني فقال: من صلى عليک من أمتک واحدة صلى الله عليه عشرًا و رفعه بها عشر درجات۔**(١)

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ (قضاء حاجت کے لئے) نکلے تو میں نے آپ ﷺ کے پیچھے کوئی نہ پایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہوگئے اورلوٹا لے کرآپ ﷺ کے پیچھے چل پڑے پس آپ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو گھاس والی زمین پر سجدہ کی حالت میں پایا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر کچھ فاصلہ پر بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا کہ عمر تو نے جب میں سجدے میں تھا پیچھے ہٹ کر بہت اچھا کیا بے شک جبرائیل امین میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ (یارسول اللہ ﷺ) جو آپ ﷺ کی امت میں سے آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اس درود کے بدلے میں دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس درجات بلند فرما دیتا ہے۔''

٦٣ (٦) **عن أبي بردة بن نيار قال: قال رسول الله ﷺ ما صلى عَلَيَّ عبد**

---

(١) ١۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ٦: ٣٥٤، رقم: ٦٥٠٢

٢۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ٢: ١٩٤، رقم: ١٠١٦

٣۔ بخاری، الأدب المفرد، ١: ٢٢٣

٤۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ٢: ٢٨٨، ٢٨٧، ١٠: ١٦١

٥۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ١: ١٨٧

٦۔ حسینی، البیان والتعریف، ١: ٣٥، رقم: ٦٦

٧۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ٣: ٥١٢

من أمتي صلاة صادقا بها في قلب نفسه إلا صلى الله عليه وسلم بها عشر حسنات ورفع له بها عشر درجات ومحي عنه بها عشر سيئات۔(۱)

''حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کا جو بندہ بھی صدق دل کے ساتھ ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس مرتبہ رحمت اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور دس گناہ مٹاتا ہے۔''

۶۴ (۷) **عن عبدالله بن عمر رضي الله عنهما أنه قال من صلى على النبي ﷺ كتبت له عشر حسنات و حط عنه عشر سيئات و رفع له عشر درجات۔**(۲)

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔''

۶۵ (۸) **عن عمير الأنصاري رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ من أمتي صلاة مخلصًا من قلبه صلى الله عليه بها عشر صلوات، و رفعه بها عشر درجات، و كتب له بها عشر حسنات و محى عنه عشر سيئات۔**(۳)

---

(۱) طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۱۹۵، رقم: ۵۱۳

(۲) ابن ابی شیبۃ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۸، باب ثواب الصلاۃ علی النبی ﷺ

(۳) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۹۲

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲۲: ۱۹۵، ۱۹۶، رقم: ۵۱۳

۳۔ نسائی، عمل الیوم و اللیلۃ، ۱: ۱۶۶، رقم: ۶۵

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۷

۵۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۱: ۲۷

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۴، رقم: ۲۵۶۴

’’حضرت عمیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو بھی خلوص دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس مرتبہ اس پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے اور دس نیکیاں اس کے حق میں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔‘‘

۶۶ (۹) **عن أبي جعفر** رضی اللہ عنہ **قال: قال رسول الله ﷺ من صلی عَلَيَّ بلغتنی صلاته وصليت عليه و كتب له سوی ذلک عشر حسنات۔**(۱)

’’حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں میں اس شخص پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔‘‘

۶۷ (۱۰) **عن أبي طلحة قال: دخلت علی النبی ﷺ يومًا فوجدته مسرورًا فقلت يارسول الله ﷺ ما أدری متی رأيتک أحسن بشرا وأطيب نفسًا من اليوم قال و ما يمنعني وجبريل خرج من عندي الساعة فبشرني أن لكل عبدٍ صلی عَلَيَّ صلاة يكتب له بها عشر حسنات ويمحی عنه عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض علي كما قالها ويرد عليه بمثل ما دعا۔**(۲)

’’حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ ﷺ کو بہت خوش پایا پس میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے نہیں معلوم کہ میں نے آپ ﷺ کو اس دن سے پہلے اتنا خوش

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۶۴۲
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲، بروایۃ انس بن مالک
۳۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲، بروایۃ انس بن مالک
(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۴، رقم: ۳۱۱۳

دیکھا ہو جتنا کہ آج (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے حالانکہ جبرائیل علیہ السلام ابھی ابھی میرے پاس سے گئے ہیں اور انہوں نے مجھے خوش خبری دی ہے کہ ہر اس بندہ مومن کے لئے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اوراس کی دس خطائیں معاف کردی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کر دے جاتے ہیں اور اس کادرود اسی طرح مجھے پیش کیا جاتا ہے جس طرح کہ وہ مجھ پر بھیجتا ہے اور جس طرح وہ دعا کرتا ہے اس کو اس کا جواب دیا جاتا ہے۔‘‘

۶۸ (۱۱) عن عمير الأ نصاري رضی اللہ عنہ قال: قال لي رسول الله ﷺ: من صلی عَلَيَّ صادقا من نفسه صلی الله عليه عشر صلوات و رفعه عشر درجات وله بها عشر حسنات۔(۱)

’’حضرت عمیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صدق دل سے مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اوراس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے اوراس شخص کو اس درود کے بدلے میں دس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔‘‘

(۱) ا۔ابوالحسین، معجم الصحابۃ، ۳: ۲۳۳، رقم، ۷۴۳

فصل: ۸

قال رسول الله ﷺ: لا صلاة لمن لم يصل عليَّ فيها

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں مجھ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی ﴾

٦٩ (١) **عن فضالة بن عبيد** رضي الله عنه يقول: سمع النبي ﷺ رجلا يدعو في صلاته فلم يصل على النبي ﷺ. فقال النبي ﷺ عجل هذا، ثم دعاه فقال له أو لغيره: إذا صلى أحدكم فليبدأ بتمجيد الله ثم ليصل على النبي ﷺ. ثم ليدعو بعد بما شاء۔ قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح ۔(١)

''حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک

(١) ١۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۱۷، کتاب الدعوات، باب: ٦۵، رقم: ٣۴٧٧

٢۔ احمد بن حنبل، المسند، ٦: ١٨، رقم: ٢٣٩٨٢

٣۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ٢٩٠، رقم: ١٩٦٠

۴۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ١: ۴٠١، رقم: ٩٨٩

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ١٨: ٣٠٧، رقم: ٧٩١

٦۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ١٠: ١۵۵

٧۔ ہیثمی، موارد الظمان، ١: ١٣٦، رقم: ۵١٠

٨۔ عسقلانی، تلخیص الحبیر، ١: ٢٦٣، رقم: ۴٠۴

٩۔ عسقلانی، الدرایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ، ١: ١۵٧، رقم: ١٨٩

١٠۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ٣: ۵٠٩

آدمی کو دورانِ نماز اس طرح دعا مانگتے ہوئے سنا کہ اس نے اپنی دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا اس پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے عجلت سے کام لیا پھر آپ ﷺ نے اس کو اپنے پاس بلایا اور اس کو یا اس کے علاوہ کسی اور کو (ازرہِ تلقین) فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرے پھر حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، تو اس کی دعا قبول ہو گی۔‘‘

۷۰ (۲) عن سهل بن سعد الساعدي: أن النبي ﷺ كان يقول: لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر الله عليه و لا صلاة لمن لم يصل على نبي الله في صلاته۔(۱)

’’حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

۷۱ (۳) عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي ﷺ قال: لا صلاة لمن لم يصل علي نبيه ﷺ ۔(۲)

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۴۰۲، رقم: ۹۹۲
۲۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۳۷۹، رقم: ۳۷۸۱
۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۱۹۶، رقم: ۷۹۳۸

(۲) ۱۔ دارقطني، السنن، ۱: ۳۵۵، باب ذکر وجوب الصلاۃ علی النبي ﷺ رقم: ۵
۲۔ ابن عبدالبر، التمہید، ۱۶: ۱۹۵
۳۔ عسقلانی، الدرایۃ فی تخریج أحادیث الہدایۃ، ۱: ۱۵۸
۴۔ عسقلانی، تلخیص الحبیر، ۱: ۲۶۲، رقم: ۴۰۴
۵۔ أنصاری، خلاصۃ البدر المنیر، ۱: ۲۶۵، رقم: ۹۲۱
۶۔ شوکانی، نیل الأوطار، ۲: ۳۲۲

''حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔''

۷۲ (۴) عن بريدة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ يا أبا بريدة! إذا جلست في صلاتک فلا تترکن التشهد والصلاة علي فإنها زکاة الصلاة وسلم علی جميع أنبياء الله ورسله وسلم علی عباد الله الصالحين۔(۱)

''حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بریدہ! جب تم اپنی نماز میں بیٹھو تو تشہد اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی ترک نہ کرو وہ نماز کی زکاۃ ہے اور اللہ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام بھیجا کرو۔''

۷۳ (۵) عن سهل بن سعد الساعدي: أن رسول الله ﷺ قال: لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذکر اسم الله عليه ولا صلاة لمن لا يصلي علی النبي ﷺ ولا صلاة لمن لا يحب الأنصار۔(۲)

''حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی

---

(۱) ۱۔ دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، رقم: ۳، باب ذکر وجوب الصلاۃ علی النبی ﷺ
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۳۲
۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۳۹۲، رقم: ۸۵۲۷
۴۔ مناوی، فیض القدیر، ۱: ۳۲۷

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۶: ۱۲۱، رقم: ۵۶۹۸
۲۔ رویانی، المسند، ۲: ۲۸۲، رقم: ۱۰۹۸
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۴۳۰
۴۔ زیلعي، نصب الرایۃ، ۱: ۴۲۶

اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہ کرے۔‘‘

۷۴ (٦) **عن فضالة بن عبيد رضي الله عنه قال: بينا رسول الله ﷺ قاعد إذ دخل رجل فصلی ثم قال: اللهم اغفرلي وارحمني فقال له رسول الله ﷺ. عجلت أيها المصلي، إذا صليت فقعدت فاحمدالله بما هوأهله، ثم صل عَلَيَّ ثم ادعه، ثم صلی آخر فحمدالله وصلی علی النبي ﷺ فقال له رسول الله ﷺ. سل تعطه وفي رواية۔ قال رسول الله ﷺ عجل هذا المصلي ثم علمهم رسول الله ﷺ ثم سمع رجلا يصلي فحمدالله وحده و صلی علی النبي ﷺ. فقال: ادع الله تجب وسل تعطه۔(۱)**

’’حضرت فضالۃ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز کے بعد اس نے دعا کی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تم نماز پڑھ لو تو بیٹھ کر اللہ کی حمد بیان کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اللہ سے دعا مانگو اسی طرح اس کے بعد ایک اور آدمی نے نماز پڑھی (نماز پڑھنے کے بعد) اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو حضور ﷺ نے اسے فرمایا اے نمازی اللہ سے مانگو تمہیں دیا جائے گا اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس نمازی نے عجلت کی پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آداب دعا سکھائے پھر آپ ﷺ نے ایک اور آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے سنا جس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا اللہ سے دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی اور اللہ کے سوالی بن جاؤ عطا کئے جاؤ گے۔‘‘

(۱) ۱۔طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۷، ۳۰۹، رقم: ۷۹۲
۲۔طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۸، رقم: ۷۹۴

٧٥ (٧) عن ابن عمر قال: كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد التحيات الطيبات الزاكيات لله السلام عليک أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين. أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريک له وأن محمداً عبده و رسوله ثم يصلي على النبي ﷺ۔(١)

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمیں تشھد اس طرح سکھاتے تھے کہ ''تمام جہانوں کی بادشاہتیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی مکرم ﷺ آپ ﷺ پرسلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، اور ہم پر اور نیک بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں پھر حضور ﷺ پر درود بھیجے۔''

٧٦ (٨) عن أبي مسعود الأنصاري رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى صلاة لم يصل فيها عَلَيَّ و لا على أهل بيتي لم تقبل منه۔(٢)

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو اس کی نماز قبول نہ ہو گی۔''

٧٧ (٩) عن أبي مسعود الأنصاري قال: لو صليت صلاة لا أصلي فيها على آل محمد ﷺ ما رأيت أن صلاتي تتم۔(٣)

''حضرت ابو مسعود اَنصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے

(١) ١۔ دارقطنی، السنن، ١: ٣٥١، رقم: ٧، باب صفة الجلوس للتشهد
٢۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ٢: ٣٧٧، رقم: ٣٧٧٤

(٢) دارقطنی، السنن، ١: ٣٥٥، باب ذکر وجوب الصلاة علی النبي ﷺ، رقم: ٦

(٣) دارقطنی، السنن، ١: ٣٥٥، باب ذکر وجوب الصلاة علی النبي ﷺ، رقم: ٦

کوئی ایسی نماز پڑھی جس میں میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا تو میں اس نماز کو کامل نہیں سمجھتا۔‘‘

۷۸ (۱۰) عن أبی مسعود قال: ما صلیت صلاۃ لا أصلي فیها علی محمد إلّا ظننت أن صلاتي لم تتم۔(۱)

’’حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جو بھی نماز پڑھوں اگر اس میں میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجوں تو میں اس کو ناقص گمان کرتا ہوں۔‘‘

۷۹ (۱۱) عن أبي مسعود قال: ما أری أن صلاۃ لي تمت حتی أصلي فیها علی محمد و آل محمد۔(۲)

’’حضرت أبو مسعود أنصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی نماز کو اس وقت تک کامل نہیں سمجھتا جب تک میں اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجوں۔‘‘

(۱) دار قطني، السنن، ۱: ۳۳۶، رقم: ۸

(۲) ۱۔ إبن عبد البر، التمهيد، ۱۶: ۱۹۵

فصل : ۹

قول النبي ﷺ: تبلغني صلاتكم و سلامكم حيث كنتم

﴿ فرمانِ نبوی ﷺ: تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود و سلام مجھے پہنچ جاتا ہے ﴾

۸۰ (۱) **عن أبي هريرة** قال: قال رسول اللہ ﷺ **لاتجعلوا بيوتكم قبوراً ولاتجعلوا قبري عيدا وصلوا عَلَيَّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم۔**(۱)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عیدگاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

۸۱ (۲) **عن علي بن حسين بن علي** رضی اللہ عنہ أنه رأى رجلاً يجيء إلى فرجة كانت عند قبر النبي ﷺ فيدخل فيها فيدعو فدعاه فقال ألا أحدثك بحديث سمعته من أبي عن جدي عن رسول اللہ ﷺ قال: **لا تتخذوا قبري عيدا ولا بيوتكم قبورا وصلوا عليَّ فإن صلاتكم تبلغني حيث ما كنتم۔**(۲)

(۱) ۱۔ابو داؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، رقم: ۲۰۴۲
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳۶۷، رقم: ۸۷۹۰
۳۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۸: ۸۱-۸۲، رقم: ۸۰۳۰
۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۴۹۱، رقم: ۴۱۶۲
۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۶

(۲) ۱۔ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۱۵۰، رقم: ۷۵۴۲

’’حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر انور کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے پاس بلا کر فرمایا کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے والد سے سنی، انہوں نے اسے اپنے باپ سے انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے (سن کر) اس کو روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبریں اور مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

۸۲ (۳) عن سهيل عن الحسن بن الحسن بن علي قال رأى قومًا عند القبر فنهاهم وقال إن النبي ﷺ قال: لا تتخذوا قبري عيداً ولا تتخذوا بيوتكم قبورا وصلُّوا عليَّ حيث ما كنتم فإن صلاتكم تبلغني۔(۱)

’’حضرت سہیل رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بعض لوگوں کو حضور نبی اکرم ﷺ کی قبرِ انور کے پاس دیکھا تو انہیں منع کیا اور کہا کہ بے شک حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ (کہ سال میں صرف دو دفعہ اس کی زیارت کرو بلکہ کثرت سے اس کی زیارت کیا کرو) اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ (کہ ان میں نماز ہی نہ پڑھو) اور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

۸۳ (۴) عن علي بن حسين أنه رأى رجلا يجيئ إلى فرجة كانت عند قبر

(۱) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۳: ۵۷۷، رقم: ۶۷۲۶

۲۔ ابن ابی شیبۃ، المصنف، ۲: ۱۵۲، رقم: ۷۵۴۱

۳۔ ابن أبي شیبۃ، المصنف، ۲: ۱۵۰، رقم: ۷۵۴۳

۴۔ ابن أبي شیبۃ، المسنف، ۳: ۳۰، رقم: ۱۱۸۱۸

۵۔ أبو طیب، عون المعبود، ۶: ۲۴

۶۔ قزوینی، التدوین في أخبار قزوین، ۴: ۹۴

النبي ﷺ فيدخل فيها فيدعو فنهاه فقال ألا أحدثكم حديثا سمعته من أبي عن جدي عن رسول الله ﷺ قال: لا تتخذوا قبري عيدا ولا بيوتكم قبورا فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم ۔(۱)

''حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اسے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے باپ سے سنی، انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا اور انہوں نے اس کو حضور نبی اکرم ﷺ سے (سن کر) روایت کیا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: میری قبر کو عیدگاہ نہ بناؤ اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ اور بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

۸۴ (۵) عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ بلغتنى صلاته وصليت عليه و كتبت له سوى ذلك عشر حسنات۔ (۲)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔''

(۱) ۱۔ أبو يعلی، المسند، ۱: ۳۶۱، رقم: ۴۶۹
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۳
۳۔ مقدسي، الأحاديث المختارة، ۲: ۴۹، رقم: ۴۲۸
۴۔ أبو طيب، عون المعبود، ۶: ۲۴
۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۱۰۶

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۶۴۲
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲
۳۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲

۸۵ (٦) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: ليس أحد من أمة محمد ﷺ صلى عليه صلاة إلا وهي تبلغه يقول الملک فلان يصلي عليک كذا وكذا صلاة۔(۱)

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کا درود آپ ﷺ تک پہنچ جاتا ہے اور فرشتہ کہتا ہے۔فلاں بندہ آپ ﷺ پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔''

۸۶ (۷) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني۔(۲)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا پیش کیا گیا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

۸۷ (۸) عن علي مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ سَلِّمُوا عَلَيَّ فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم۔(۳)

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، باب تعظیم النبی ﷺ وإجلاله وتوقيره، رقم: ۱۵۸۴

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

(۳) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۲، رقم: ۱۶۰۲

فصل : ١٠

من صلى على النبي ﷺ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة

﴿ جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے ﴾

٨٨ (١) **عن أنس بن مالک خادم النبي ﷺ** قال: قال النبي ﷺ إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عَلَيَّ صلاة فی الدنیاء من صلى عَلَيَّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا ثم يوكل الله بذلک ملكاً يدخله في قبري كما تدخل عليكم الهدايا يخبرني من صلى عَلَيَّ باسمه و نسبه إلى عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء۔(١)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے خدمت گار تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (٧٠) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (٣٠) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے

(١) ١۔ بیہقی، شعب الایمان، ٣: ١١١، رقم: ٣٠٣٥

٢۔ ہندی، کنز العمال، ١: ٥٠٦، رقم: ٢٢٣٧، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

جو اس درود کو میری قبر میں اس طرح مجھ پر پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں اور وہ مجھے اس آدمی کا نام اور اس کا نسب بمعہ قبیلہ بتاتا ہے، پھر میں اس کے نام ونسب کو اپنے پاس سفید کاغذ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔‘‘

۸۹ (۲) عن جابر رضی الله عنه قال: قال رسول اللهِ ﷺ: من صلی عَلَيَّ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة، سبعين منها لآخرته و ثلاثين منها لدنياه۔(۱)

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) حاجتوں کا تعلق اس کی آخرت سے ہے اور تیس (۳۰) کا اس کی دنیا سے۔‘‘

۹۰ (۳) عن أنس رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من صلی عَلَيَّ في يوم الجمعة و ليلة الجمعة مائة من الصلاة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة و ثلاثين من حوائج الدنيا، و كل الله بذلک ملكًا يدخله قبري كما تدخل عليكم الهدايا إن علمي بعد موتي كعلمي في الحياة۔(۲)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اور رات مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں اور پھر ایک فرشتہ کو اس کام کے لئے مقرر فرما دیتا ہے کہ وہ اس درود کو میری قبر میں پیش کرے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں بے شک موت کے بعد میرا علم ویسا ہی ہے جیسے زندگی میں میرا علم تھا۔‘‘

۹۱ (۴) عن جعفر بن محمد قال: من صلی علی محمد و علی أهل بيته

(۱) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۵، رقم: ۲۲۳۲، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

(۲) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۴۲، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

مائة مرة قضى الله له مائة حاجة۔(۱)

’’حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرمادیتا ہے۔‘‘

۹۲(۵) عن أبي درداء قال: قال رسول الله ﷺ إذا سألتم الله حاجة فابدؤا بالصلاة عَلَيَّ فإن الله أكرم من أن يسأل حاجتين فيقضي إحدهما ويرد الأخرى۔(۲)

’’حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرو تو مجھ پر درود بھیج کر اس دعا کی ابتداء کرو بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے (بے نیاز) ہے کہ اس سے دو حاجتوں کا سوال کیا جائے اور وہ ان میں سے ایک کو پورا کردے اور دوسری کو رد کر دے۔‘‘

(۱) مزی، تہذیب الکمال، ۵: ۸۴

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۹، رقم: ۱۶۲۰

فصل : ۱۱

الصلاة على النبي ﷺ نور على الصراط

﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور ہو جائے گا﴾

۹۳ (۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عَلَيَّ نور على الصراط ومن صلى عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عامًا۔(۱)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔''

۹۴ (۲) عن عجلان رضی اللہ عنہ قال: قال علي: من صلى على النبي ﷺ يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة وعلى وجهه من النور نور يقول الناس أي شيءٍ كان يعمل هذا۔(۲)

''حضرت عجلان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴
۲۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۴۹۵
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۴۹
۴۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۸۱، رقم: ۱۹۳۸
۵۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰
(۲) بیہقی، شعب الإیمان، ۳: ۱۱۲، رقم: ۳۰۳۶

اس کے چہرے پر بہت زیادہ نور ہوگا اور اس کے چہرے کے نور کو دیکھ کر لوگ (حیرت سے) کہیں گے کہ یہ شخص دنیا میں کونسا ایسا عمل کرتا تھا (جس کی بدولت آج اس کو یہ نور میسر آیا ہے)۔‘‘

۹۵ (۳) عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ زينوا مجالسكم بالصلوات عَلَيَّ فإن صلواتكم عَلَيَّ نور لكم يوم القيامة۔(۱)

’’حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔‘‘

۹٦ (۴) عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال: قال النبي ﷺ: من صلى عَلَيَّ يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة و معه نور لو قسم ذلک النور بين الخلق لوسعهم۔(۲)

’’حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن ایک ایسے نور کے ساتھ آئے گا کہ وہ نور اگر تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان کے لئے کفایت کر جائے گا۔‘‘

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۲۹۱، رقم: ۳۳۳۰

(۲) ۱۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۸: ۴۷

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۴۰، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

فصل: ۱۲

قال رسول الله ﷺ: أحسنوا الصلاة عَلَيَّ

﴿حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو۔‘‘﴾

۹۷ (۱) **عن عبدالله بن مسعود** ﷺ قال: إذا صليتم على رسول الله ﷺ فأحسنوا الصلاة عليه فإنكم لاتدرون لعل ذلك يعرض عليه قال: فقالوا له: فعلمنا قال: قولوا: أللهم اجعل صلاتك ورحمتك وبركاتك على سيدالمرسلين وإمام المتقين وخاتم النبيين محمد عبدك ورسولك إمام الخير وقائدالخير ورسول الرحمة، أللهم أبعثه مقاماً محمودا يغبطه به الأولون والآخرون أللهم صل على محمد وعلى آل محمد كماصليت على إبراهيم وعلى آل ابراهيم إنك حميد مجيد أللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔(۱)

---

(۱) ۱۔ابن ماجۃ، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبي ﷺ، رقم: ۹۰۶
۲۔ ابویعلی، المسند، ۹: ۱۷۵، رقم: ۵۲۶۷
۳۔ شاشی، المسند، ۲: ۷۹، رقم: ۶۱۱
۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۰۸، رقم، ۱۵۵۰
۵۔منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۸
۶۔ کنانی، مصباح الزجاجۃ، ۱: ۱۱۱، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۳۳۲
۷۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۲۷۱
۸۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۱۴: ۲۳۴
۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۱۴: ۲۳۴

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجا کرو کیونکہ (شاید) تم نہیں جانتے کہ یہ آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمیں درود سکھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ تو اپنے درود، رحمت اور برکات کو حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے خاص فرما جو کہ تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقین کے امام اور انبیاء کے خاتم اور تیرے بندے اور رسول ہیں جو کہ بھلائی کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو برکت عطاء فرما حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

۹۸ (۲) عن مجاهد قال: قال رسول الله ﷺ **إنکم تعرضون عَلَيَّ بأسمائکم و سيمائکم فأحسنوا الصلاة عَلَيَّ۔**(۱)

''حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ناموں اور علامتوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کیے جاتے ہو اس لئے مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو۔''

۹۹ (۳) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ **قال: إذا صليتم فأحسنوا الصلاة علی نبيکم۔**(۲)

''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو نہایت

(۱) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۴، رقم: ۳۱۱۱

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۴، رقم: ۳۱۱۲

خوبصورت انداز سے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجا کرو۔‘‘

۱۰۰ (۴) **عن عقبة بن عامر** قال: قال رسول الله ﷺ إذا صليتم عَلَيَّ فأحسنوا الصلاة فإنكم لا تدرون لعل ذلک يعرض عَلَيَّ۔(۱)

’’حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجو کیونکہ شاید تم نہیں جانتے کہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔‘‘

(۱) ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۷، رقم: ۲۱۹۳، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

فصل: ۱۳

قال رسول اللہ ﷺ: من صلی عَلَيَّ عند قبري سمعته و من صلی عَلَيَّ نائیاً أبلغته

﴿فرمان رسول اللہ ﷺ: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے﴾

۱۰۱(۱) **عن أبي هريرة ﷺ** قال: قال النبي ﷺ من صلی عَلَيَّ عند قبري سمعته و من صلی عَلَيَّ نائیاً أبلغته۔(۱)

''حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔''

---

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۲، رقم: ۲۱۶۵، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۷۰

۴۔ شمس الحق، عون المعبود، ۶: ۲۲

۵۔ ذہبی، میزان الاعتدال، ۶: ۳۲۸

۶۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۴۸۸

۷۔ سیوطی، شرح السیوطی، ۴: ۱۱۰

۱۰۲(۲) **عن أبي هريرة** رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلی عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلی عَلَيَّ نائيًا وکل بها ملک يبلغني وکفی أمر دنياه وآخرته وکنت له شهيدًا أو شفيعًا۔(۱)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کوسنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا وآخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہو جاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنیوالا ہوں گا۔''

۱۰۳ (۳) **عن أبي هريرة** رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلی عَلَيَّ عند قبري سمعته، ومن صلی عَلَيَّ من بعيد علمته۔(۲)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو بھی جان لیتا ہوں۔''

(۱) ۱۔ ہندی، کنزالعمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۷، باب الصلاۃ علیہ ﷺ
۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۲۹۲

(۲) ہندی، کنزالعمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۸، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

فصل: ۱۴

الصلاة على النبي ﷺ أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے ﴾

۱۰۴ (۱) **عن عبدالله بن الجرار** قال: قال رسول الله ﷺ: حجوا الفرائض فإنها أعظم أجرًا من عشرين غزوة فی سبیل الله عزوجل فإن الصلاة عَلَيَّ تعدل ذا کله۔(۱)

''حضرت عبداللہ بن جرار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا فرائض حج ادا کرو بے شک اس کا اجر اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے اور مجھ پر درود بھیجنے کا ثواب ان سب کے برابر ہے۔''

۱۰۵ (۲) **عن علي** رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من حج حجة الإسلام، وغزا بعد ها غزاة، کتبت غزاته بأربعمائة حجة قال: فانکسرت قلوب قومٍ لا یقدرون علٰی الجهاد ولا الحج قال: فأوحٰی الله تعالٰی إلیهِ: ما صلی علیک أحداً إلاّ کتبت صلاتک بأربعمائة غزاةٍ، کل غزاة بأربعمائة حجة۔(۲)

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۱۳۰، رقم: ۲۶۶۲

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۵، رقم: ۲۲۳۱، باب الصلاة علیہ ﷺ

(۲) ۱۔ سخاوی، القول البدیع: ۱۲۶

۲۔ فیروز آبادی، الصلات والبشر: ۱۱۴

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص فریضۂ حج ادا کرتا ہے اور اس کے بعد کسی غزوۃ میں بھی شریک ہوتا ہے تو اس کے غزوہ میں شریک ہونے کا ثواب چار سو حج کے برابر لکھا جاتا ہے تو یہ خوشخبری سن کر ان لوگوں کا دل ٹوٹ گیا جو نہ تو جہاد اور نہ حج کرنے پر قدرت رکھتے تھے پس اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی طرف وحی فرمائی کہ جو آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کا ثواب چار سو غزوات کے ثواب کے برابر لکھ دیتا ہوں اور ہر غزوۃ چار سو حج کے برابر ہے۔‘‘

فصل : ۱۵

الصلاة على النبي ﷺ صدقة لمن لم يكن له مال

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے پاس مال نہ ہو ﴾

۱۰۶(۱) عن أبي سعيد ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل فی دعائه: ”اللهم صل على محمد عبدک و رسولک وصل على المؤمنين والمؤمنات و المسلمين والمسلمات“ فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه۔(۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے: ”اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما“ یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۱۴۴، رقم: ۷۱۷۵

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۵، رقم: ۹۰۳

۳۔ بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۰

۴۔ ہیثمی، موارد الظمآن، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۵

۵۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۳۴۹، رقم: ۱۳۹۵

۶۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۸۶، رقم: ۱۲۳۱

۷۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۱

حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔‘‘

۱۰۷ (۲) عن أنس بلفظ صلوا عليّ فإن الصلوة عليّ كفارة لكم وزكاة فمن صلى علي صلاة صلى الله عليه عشرا۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور زکوٰۃ ہے جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔‘‘

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۰۳

فصل: ۱۶

من سره أن يلقى الله في حالة الرضاء فليكثر الصلاة عَلَيَّ

﴿ جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے ﴾

۱۰۸ (۱) **عن عائشه** رضی الله عنها **مرفوعًا** قالت: قال رسول الله من سره أن يلقى الله وهو عنه راضٍ فليكثر الصلاة عَلَيَّ۔(۱)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعًا روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجے۔''

۱۰۹ (۲) **عن عبدالله بن مسعود**ؓ قال: قال رسول الله ﷺ إن أولٰی الناس بي أكثرهم عَلَيَّ صلاة۔(۲)

''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔''

(۱) ا۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۵: ۲۳۵
۲۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۴: ۳۰۳، رقم: ۷۵۲
۳۔ جرجانی، تاریخ جرجان، ۱: ۴۰۴، رقم: ۶۸۸

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۲: ۱۰۳، رقم: ۱۳۰۴

فصل: ۱۷

تستغفر الملائكة لمن صلى على النبي ﷺ في كتاب مادام إسمه ﷺ في ذلک الكتاب

﴿فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر کسی کتاب میں درود بھیجنے والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود ہے﴾

۱۱۰(۱) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ في كتاب لم تزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلک الكتاب۔(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۳۲، رقم: ۱۸۳۵
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۶
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۶۲، رقم: ۱۵۷
۴۔ ذہبی، میزان الاعتدال في نقد الرجال ۲: ۳۲، رقم: ۱۲۰۷
۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۲۶، رقم: ۹۳
۶۔ قزوینی، التدوین في اخبار قزوین، ۴: ۱۰۷
۷۔ عجلونی، کشف الخفاء ۲: ۳۳۸، رقم: ۲۵۱۸
۸۔ سیوطی، تدریب الراوی، ۲: ۷۴، ۷۵
۹۔ سمعانی، ادب الاملاءَ الاستملاء، ۱: ۶۴

شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔‘‘

۱۱۱ (۲) قال أبو عبداللہ بن مندۃ سمعت حمزۃ بن محمد الحافظ یقول: کنت أکتب الحدیث فلا أکتب وسلم بعد صلی اللہ علیہ فرأیت النبي ﷺ في المنام فقال لي: أما تختم الصلاۃ عَلَيَّ في کتابک۔(۱)

’’حضرت ابو عبداللہ بن مندہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد حافظ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں حدیث نبوی ﷺ لکھا کرتا تھا پس میں **’’صلی اللہ علیہ‘‘** کے بعد **’’وسلم‘‘** نہیں لکھتا تھا تو میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا تو اپنی کتاب میں مجھ پر مکمل درود کیوں نہیں لکھتا۔‘‘

۱۱۲ (۳) عن محمد بن أبي سلیمان الوراق قال: رأیت أبي في النوم فقلت: ما فعل اللہ بک؟ قال: غفرلي، فقلت: بماذا؟ قال: بکتابتي الصلاۃ عَلٰی رسول اللہ ﷺ في کل حدیث۔(۲)

’’حضرت محمد بن ابی سلیمان الوراق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا تو میں نے کہا (اے میرے باپ) اللہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے معاف فرمادیا ہے۔ میں نے کہا یہ بخشش اللہ نے کس عمل کی وجہ فرمائی؟ تو انہوں نے کہا کہ ہر حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے نامِ نامی کے ساتھ درود لکھنے کی وجہ سے۔‘‘

۱۱۳ (۴) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ ﷺ: من صلی عَلَيَّ في کتاب لم تزل الصلاۃ جاریۃ لہ مادام اسمي في ذلک الکتاب۔(۳)

(۱) ۱۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۶: ۱۸۰

۲۔ قیسرانی، تذکرہ الحفاظ، ۳: ۹۳۴

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۷

(۳) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۷

’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو اس کے لئے اس وقت تک برکتیں جاری رہیں گی جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہے گا۔‘‘

۱۱۴ (۵) **عن سفيان بن عيينة** قال: كان لي أخ مؤاخ في الحديث فمات فرأيته في النوم فقلت: ما فعل الله بک؟ قال غفرلي قلت بماذا؟ قال: كنت أكتب الحديث فإذا جاء ذكر النبي ﷺ كتبت صلى الله عليه أبتغي بذٰلک الثواب فغفر الله لي بذالک۔(۱)

’’حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حدیث میں میرا بھائی بنا ہوا تھا وہ وفات پا گیا تو ایک دفعہ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تبارک وتعالٰی نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو اس نے کہا اللہ نے مجھے معاف فرما دیا ہے میں نے کہا کیسے؟ تو اس نے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا جب بھی حضور نبی اکرم ﷺ کا نام آتا تو میں (اس کے ساتھ) ’’**صلی اللہ علیہ**‘‘ اللہ آپ ﷺ پر درود بھیجے کے کلمات لکھتا تھا۔ اور ایسا میں ثواب کی خاطر کرتا سو اللہ نے مجھے اس وجہ سے بخش دیا ہے۔‘‘

۱۱۵ (۶) **عن أبي سليمان الحراني** قال: قال لي رجل من جواري يقال له الفضل وكان كثير الصوم و الصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي علٰى النبي ﷺ إذ رأيته في المنام فقال لي إذا كتبت أو ذكرت لم لا تصلي عَلَيَّ؟ ثم رأيته ﷺ مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتک عَلَيَّ فإذا صليت عَلَيَّ أو ذكرت فقل صلى الله تعالٰى عليه وسلم۔(۲)

’’حضرت ابو سلیمان الحرانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۱، رقم: ۵۶۵

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۹

ایک شخص جس کو ابو الفضل کہا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ نماز و روزے کا پابند تھا اس نے مجھے بتایا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر اچانک ایک دفعہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ جب تو نے میرا نام لکھا یا یاد کیا تو تو نے مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے۔ پس جب بھی تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو ''**صلی اللہ علیہ وسلم**'' کہا کر۔''

۱۱۶ (۷) عن أنس بن مالک قال: قال رسول الله ﷺ: **إذا كان يوم القيامة جاء أصحاب الحديث بأيديهم المحابر فيأمر الله ﷻ جبريل أن يأتيهم فيسألهم من هم؟ فيأتيهم فيسألهم فيقولون نحن أصحاب الحديث فيقول الله تعالى أدخلوا الجنة طال ما كنتم تصلون على النبي ـ(١)**

''حضرت انس بن مالک ﷜ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو حدیث لکھنے والے لوگ آئیں گے درآنحالیکہ ان کے ہاتھوں میں دواتیں ہوں گی پس اللہ ﷻ حضرت جبرائیل کو حکم دے گا کہ وہ ان کے پاس جاکر ان سے پوچھے کہ وہ کون ہیں پس جبرائیل ؈ ان کے پاس جاکر ان سے پوچھیں گے (کہ تم کون ہو؟) تو وہ کہیں گے ہم کاتبین حدیث ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ جنت میں اتنے عرصے کے لئے داخل ہو جاؤ جتنا عرصہ تم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے رہے ہو۔''

۱۱۷ (۸) عن عمر بن الخطاب ﷜ **أنه قال الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلى عَلٰى النبي ﷺ فإذا جاء ت الصلاة عَلٰى النبي ﷺ رفع الدعاء**

(١) ١۔ دیلمی، مسند الفردوس، ١: ٢٥٤، رقم: ٩٨٣

٢۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ٣: ٤١٠، رقم: ١٥٤٢

٣۔ سمعانی، أدب الإملاء والإستملاء، ١: ٥٣

وقال النبي ﷺ من صلى عَلَيَّ في كتاب لم تزل الملائكة يصلون عليه ما دام اسمي في ذلک الكتاب۔(۱)

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا جاتا ہے پس جب آپ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تودعا آسمان کی طرف بلند ہوجاتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو ملائکہ اس کے لئے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔''

۱۱۸ (۹) عن أبي بكر الصديق قال: قال رسول الله ﷺ: **من كتب عني علما و كتب معه صلاة علي لم يزل في أجر ماقرئ ذلک الكتاب۔(۲)**

''حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میرے متعلق کوئی علم کی بات لکھی اور اس علم میں جہاں میرا نام آیا اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو اس وقت تک اس شخص کو اجر ملتا رہے گا جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی۔''

(۱) قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۴: ۲۳۵

(۲) خطیب بغدادي، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۰، رقم: ۵۶۴

فصل : ۱۸

الصلاة على النبي ﷺ سَبَبٌ لِغفران الذنوب

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے ﴾

۱۱۹ (۱) **عن أبي بن كعب** رضی الله عنه قال: كا ن رسول الله ﷺ إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيهاالناس اذكرو الله جاء ت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي : قلت يارسول الله ﷺ إني أكثر الصلاة عليک فكم أجعل لک من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت النصف قال ماشئت فإن زدت فهو خير لک قال قلت فالثلثين قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت أجعل لک صلاتي كلها قال إذا تكفي همک ويغفرلک ذنبک۔(۱)

(۱) ۱۔ترمذی، الجامع الصحیح ،۴: ۶۳۶، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب نمبر۲۳، رقم: ۲۴۵۷

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۱۳۶، رقم: ۲۱۲۸۰

۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین ،۲: ۴۵۷ ، رقم: ۳۵۷۸

۴۔مقدسی، الاحادیث المختارۃ، ۳: ۳۸۹، رقم: ۱۱۸۵

۵۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۸۷، رقم: ۱۴۹۹

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۷

۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

’’حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلا دینے والی (قیامت) آ گئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آ گئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی۔ میرے والد نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے آپ ﷺ پردرود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یارسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کردوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کردے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کردے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ ﷺ) اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہوجائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

۱۲۰ (۲) عن أبي كاهل قال: قال رسول الله ﷺ: إعلمن يا أباكاهل أنه من صلى عَلَيَّ كل يوم ثلاث مرات و كل ليلة ثلاث مرات حبًا لي و شوقًا كان حقًا عَلٰى الله أن يغفر له ذنوبه تلك الليلة و ذلك اليوم۔(۱)

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۶۲، رقم: ۹۲۸

۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۱۸،

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۴: ۱۳۲، رقم: ۵۱۱۵

۵۔ عسقلانی، الاصابۃ في تمییز الصحابۃ، ۷: ۳۴۰، رقم: ۱۰۴۴۱

’’حضرت ابو کاھل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابو کاھل جان لو جو شخص بھی تین دفعہ دن کو اور تین دفعہ رات کو مجھ پر شوق اور محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے اس رات اور دن کے گناہوں کو بخشنا اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے۔‘‘

۱۲۱ (۳) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ الصلاة عَلَيَّ نور عَلٰی الصراط ومن صلی عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عَامًا۔(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔‘‘

۱۲۲ (۴) عن أنس بن مالک رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: مامن عبدين متحابين في الله يستقبل أحدهما صاحبه فيصافحهٗ ويصليان عَلٰی النبي ﷺ إلا و لم يفترقا حتٰی تغفر ذنوبهما ما تقدم منهما وما تأخر۔(۲)

---

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴
۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۴۹
۳۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۸۱، رقم: ۱۹۳۸
۴۔ ذہبی، میزان الاعتدال في نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۴۹۵

(۲) ۱۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۵: ۳۳۴، رقم: ۲۹۶۰
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۲۷۵
۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۶: ۴۷۱، رقم: ۸۹۴۴
۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۶
۵۔ بخاری، التاریخ الکبیر، ۳: ۲۵۲، رقم: ۸۷۱
۶۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۲۹، رقم: ۱۷۶۵

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دو آدمی ایسے نہیں جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں سے ایک دوسرے کا استقبال کرتا ہے اور اس سے مصافحہ کرتا ہے پھر وہ دونوں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں مگر یہ کہ وہ اس وقت تک جدا نہیں ہوتے جب تک ان دونوں کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہ کردیے جائیں۔''

۱۲۳ (۵) **عن عائشة قالت: قال رسول اللّٰه ﷺ: ما من عبد يصلي عَلَيَّ صلاة إلا عرج بها ملک حتى يجيء وجه الرحمن ﷻ فيقول اللّٰه ﷻ إذهبوا بها إلى قبر عبدی تستغفر لقائلها و تقربه عينه۔**(۱)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ ﷻ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم ﷺ) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔''

۱۲۴ (۶) **عن أبي ذر قال: قال رسول اللّٰه ﷺ: من صلى عَلَيَّ يوم الجمعة مائتى صلاةً غفرله ذنب مائتي عام۔**(۲)

''حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر دوسو (۲۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے دوسو (۲۰۰) سال کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

۱۲۵ (۷) **عن الحسن بن عَلَي رضی اللہ عنہما قال: قال النبي ﷺ: أكثروا الصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم عَلَيَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة فإن**

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۱۰، رقم: ۶۰۲۶

(۲) ہندی، کنزالعمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۴۱

وسيلتي عند ربي شفاعة لكم۔(۱)

''حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود کثرت سے بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور میرے لئے اللہ سے درجہ اوروسیلہ طلب کرو بے شک میرے رب کے ہاں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔''

۱۲۶ (۸) **عن جابر بن عبدالله قال: قال رسول الله ﷺ ما من مسلم يقف عشية عرفة بالموقف فيستقبل القبلة بوجهه ثم يقول لا إله إلا الله وحده لا شريک له له الملک وله الحمد و هو على كل شيئ قدير مائة مرة ثم يقرء قل هو الله احد مائة مرة ثم يقول: أللهم صل على محمد و آل محمد كما صليت على ابراهيم و آل ابراهيم انک حميد مجيد و علينا معهم مائة مرة إلا قال الله تعالى يا ملائكتي ما جزاء عبدي هذا سبحني و هللني و كبرني و عظمني و عرفني و أثني علي و صلى على نبيي اشهدوا ملائكتي أني قد غفرت له و شفعته في نفسه ولو سألني عبدي هذا لشفعته في أهل الموقف كلهم۔**(۲)

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بھی مسلمان وقوف عرفہ کی رات قبلہ رخ کھڑا ہوکر سو (۱۰۰) مرتبہ یوں کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اورتمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پھر سو (۱۰۰) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا ہے پھر سو (۱۰۰) مرتبہ یوں کہتا ہے اللہ تو

---

(۱) ۱۔ ہندی، کنزالعمال، ۱: ۴۸۹، رقم: ۲۱۴۳، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۲: ۸۸

(۲) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۴۶۳، رقم: ۴۰۷۴

۲۔ منذري، الترغیب والترہیب، ۲: ۱۳۳، رقم: ۱۸۰۴

درود بھیج حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بہت زیادہ بزرگی والا ہے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی درود بھیج جب وہ اس طرح کہتا ہے تو (اللہ پوچھتا ہے) اے میرے فرشتوں میرے اس بندے کی جزاء کیا ہونی چاہیے؟ اس نے میری تسبیح و تحلیل اور تکبیر و تعظیم اور تعریف و ثناء بیان کی اور میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا اے میرے فرشتوں گواہ رہو میں نے اس بندے کو بخش دیا ہے اور اس کی شفاعت فرما دی ہے اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے شفاعت طلب کرے تو میں تمام اہل موقف کے ساتھ اس کی شفاعت کردوں

۱۲۷(۹) **عن أبي بكر الصديق** قال: الصلاة عَلٰی النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام عَلٰی النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب ، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أو قال: من ضرب السيف في سبيل الله عزوجل ـ(۱)

’’حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔‘‘

۱۲۸ (۱۰) **عن يعقوب بن زيد بن طلحة التيمي** رضی اللہ عنہ: قال: قال رسول الله ﷺ: أتاني آت من ربي فقال: مامن عبد يصلي عليک صلاة إلا صلی الله عليه بها عشرًا فقام إليه رجلٌ فقال: يارسول الله ﷺ ألا أجعل نصف دعائي لک؟ قال ﷺ: إن شئت قال: ألا أجعل ثلثی دعائی لک؟

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاۃ علیہ ﷺ۔
۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

قال ﷺ: إن شئت قال: ألا أجعل دعائي لک کله؟ قال ﷺ: إذن يکفيک الله هم الدنيا و هم الأخرة۔(۱)

’’حضرت یعقوب بن زید بن طلحۃ التیمی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب کی طرف سے کوئی آنے والا آیا اور کہا یارسول اللہ ﷺ جو بندہ آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا یارسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ علیہ السلام پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کرلوں حضور ﷺ نے فرمایا تیری مرضی، آدمی نے پھرعرض کیا میں اپنی دعا کا دوتہائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کردوں حضور ﷺ نے فرمایا تمہاری مرضی آدمی نے پھرعرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی تمام دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کردوں تو اس کے جواب میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھر تو یہ درود تمہارے دنیا و آخرت کے غموں کے علاج کے لئے کافی ہوگا۔‘‘

(۱) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳:۵۱۱

فصل : ۱۹

الملائكة يصلون على المصلي على محمد ﷺ

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں ﴾

۱۲۹(۱) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم و البشر يرى في وجهه فقال: أنهُ جاء ني جبريل عليه السلام فقال: أما يرضيك يامحمد أن لا يصلي عليک أحد من أمتک إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليک أحد من أمتک إلا سلمت عليه عشرا؟(۱)

’’حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔‘‘

(۱) ۱۔ نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السہو، باب الفضل في الصلاة عَلٰی النبي ﷺ، رقم: ۱۲۹۴

۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۸

۳۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، باب فضل الصلاة علٰی النبي ﷺ، رقم: ۲۷۷۳

۴۔ نسائی، عمل اليوم والليلة، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۰

۵۔ ابن مبارک، الزہد، ۱: ۳۶۴، رقم: ۱۰۲۷

۱۳۰ (۲) عن ربيعة رضی الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما من مسلم يصلي عَلَيَّ إلا صلت عليه الملائكة ماصلى عَلَيَّ فليقل العبد من ذلک أوليكثر۔(۱)

''حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

۱۳۱ (۳) عن عامر بن ربيعة رضی الله عنه أنه سمع رسول الله ﷺ يقول: ما من عبدٍ صلى عَلَيَّ صلاة إلا صلت عليه الملائكة ماصلى عَلَيَّ، فليقل عبدٌ من ذلک أو ليكثر۔(۲)

---

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۴ کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب الاعتدال فی السجود، رقم: ۹۰۷
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۶
۳۔ ابو یعلی، المسند، ۱۳: ۱۵۴، رقم: ۷۱۹۶
۴۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۸۲، رقم: ۱۶۵۴
۵۔ ابو نعیم، حلیۃ الأولیاء وطبقات الأصفیاء، ۱: ۱۸۰
۶۔ کنانی، مصباح الزجاجہ، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳
۷۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۴۹۰
۸۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۸: ۱۹۰، رقم: ۲۱۸

(۲) ۱۔ ابو یعلی، المسند، ۱۳: ۱۵۴، رقم: ۷۱۹۶
۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۳: ۱۳۰، رقم: ۳۱۷
۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷
۴۔ ابن مبارک، کتاب الزہد، ۱: ۳۶۴، رقم: ۱۰۲۶
۵۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۱: ۱۸۰
۶۔ کنانی، مصباح الزجاجہ، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳

''حضرت عامر بن ربیعۃ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر اسی طرح درود بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب اس بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔''

۱۳۲ (۴) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلى البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال: جاء نی جبريل عليه السلام، وقال: إنه لا يصلي عليک أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملک۔(۱)

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔''

۱۳۳ (۵) عن عبدالله بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ قال: من صلى عَلٰی رسول الله ﷺ صلاة صلى الله عليه وسلم وملائكتهٗ بها سبعين صلاة فليقل عبدٌ من ذلک أو ليكثر۔(۲)

---

(۱) ۱۔ ابن ابي شيبہ، المصنف، ۲: ۵۱۷

۲۔ ابو يعلیٰ، المسند، ۲: ۱۵۸، رقم: ۸۴۷

۳۔ بیہقی، شعب الايمان، ۲: ۲۱۰، رقم: ۱۵۵۵

۴۔ اسماعيل قاضی، فضل الصلاة علی النبي ﷺ، رقم: ۱۰

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ منذری، الترغيب والترهيب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۶

۳۔ مناوی، فيض القدير، ۶: ۱۶۹

’’حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے بدلہ میں اس پر ستر مرتبہ درود (بصورت دعا) اور سلامتی بھیجتے ہیں۔ اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم آپ ﷺ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔‘‘

۱۳۴ (٦) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ قال دخلت علٰی رسول اللہ ﷺ وأساریر وجھهٗ تبرق فقلت یارسول اللہ ﷺ مارأیتک أطیب نفسا ولا أظھر بشرا منک في یومک ھذا فقال ومالي لا تطیب نفسي ولا یظھر بشري وإنما فارقني جبریل الساعة فقال یا محمد من صلی علیک من أمتک صلاۃ کتب اللہ له بھا عشر حسناتٍ ومحاعنه عشر سیئات ورفعه بھا عشر درجات وقال له الملک مثل: ما قال لک؟ قلت: یا جبریل، وما ذاک الملک؟ قال: إن اللہ وکل بک ملکا من لدن خلقک إلیٰ أن یبعثک لا یصلي علیک أحد من أمتک إلا قال: وأنت صلی اللہ علیک۔(۱)

’’حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درآنحالیکہ آپ ﷺ کے چہرے کے خدوخال خوشی سے چمک رہے تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے آپ ﷺ کو آج کے دن سے بڑھ کر کبھی اتنا زیادہ خوش نہیں پایا (اس کی کیا وجہ ہے؟) حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل ابھی میرے پاس سے روانہ ہوا ہے اور مجھے کہا اے محمد ﷺ آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ معاف کردیتا ہے اور دس درجات بلند کردیتا ہے اور فرشتے اس کے لئے ایسا ہی کہتے ہیں جیسے وہ آپ ﷺ کے لئے کہتا ہے حضور نبی اکرم ﷺ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۴۷۲۰
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۷

فرماتے ہیں: میں نے کہا اے جبرائیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ تو اس نے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی پیدائش سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتہ کو آپ ﷺ کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہے، آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا ہے (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر بھی درود (بصورت رحمت) بھیجے۔‘‘

۱۳۵ (۷) **عن أنس** رضی اللہ عنہ **قال: قال رسول اللہ** ﷺ **: أكثروا الصلاة عَلَيَّ يوم الجمعة فإنه أتاني جبريل آنفاً عن ربه** عزوجل **فقال: ماعلیٰ الارض من مسلمٍ يصلي عليک مرةً واحدةً إلا صليت أنا وملائكتي عليه عشرا۔**(۱)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے حاضر ہوئے اور کہا کہ اس زمین پر جو مسلمان بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔‘‘

۱۳۶ (۸) **عن ربيعة قال: قال رسول اللہ** ﷺ**: من صلى عَلَيَّ لم تزل الملائكه تصلي عليه مادام يصلي عَلَيَّ فليقل من ذلک العبد أو ليكثر۔**(۲)

’’حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے پس اب بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔‘‘

۱۳۷ (۹) **عن أنس بن مالک قال: قال رسول اللہ** ﷺ**: إذا قال العبد أللهم صل على محمد خلق اللہ** عزوجل **من تلک الكلمة ملكاله جناحان جناح**

---

(۱) ا۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۸

۲۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰، رقم: ۵۰۱

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۶، باب ثواب الصلاۃ علی النبی ﷺ

بالمشرق و جناح بالمغرب و رجلاه في تخوم الأرضين ورأسه تحت العرش فيقول: صل على عبدي كما صلى على نبيي فهو يصلي عليه إلى يوم القيامة۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص ’’اللهم صل على محمد‘‘ (اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج) کہتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ ان کلمات سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے دو پر ہیں ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اس کی دونوں ٹانگیں (ساتوں) زمینوں کی آخری حدود تک ہیں اور اس کا سر اللہ عزوجل کے عرش کے نیچے ہے پس اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتا ہے کہ قیامت تک اس شخص پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا پس وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت کے روز تک درود (بصورتِ دعا) بھیجتا رہے گا۔‘‘

۱۳۸ (۱۰) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ أنه قال: الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلى علىٰ النبي ﷺ فإذا جاء ت الصلاة عَلٰى النبي ﷺ رفع الدعا وقال النبي ﷺ من صلى عَلَيَّ في كتاب لم تزل الملائكة يصلون عليه ما دام اسمي في ذلك الكتاب۔(۲)

’’حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دعاء آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعا (آسمان کی طرف) بلند ہو جاتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود (بصورت دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔‘‘

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۲۸۶، ۲۸۷، رقم: ۱۱۲۴

(۲) قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۱۴: ۲۳۵

فصل: ۲۰

من نسي الصلاة عَلَيَّ خطئى طريق الجنة

﴿جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا﴾

۱۳۹ (۱) **عن جعفر، عن أبيه** رضي الله عنه **قال: قال رسول الله** ﷺ: **من ذكرت عنده فنسي الصلاة عَلَيَّ خطئى طريق الجنة يوم القيامة۔**(۱)

”حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

۱۴۰ (۲) **عن حسين بن علي قال: قال رسول الله** ﷺ: **من ذكرت عنده فخطىء الصلاة عَلَيَّ خطىء طريق الجنة۔**(۲)

---

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۳
۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۵، رقم: ۱۵۷۳
۳۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۶: ۲۶۷
۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۵۹۹
۵۔ کنانی، مصباح الزجاجہ، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۴
۶۔ ذہبی، سیراعلام النبلاء، ۶: ۱۳۷،
۷۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۶: ۲۵۹۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۱۲۸، رقم: ۲۸۸۷
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۴
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۱، رقم: ۲۵۹۷

’’حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔‘‘

۱۴۱ (۳) عن محمد بن علي رضی اللہ عنہ يقول: قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ خطىء طريق الجنة۔(۱)

’’حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔‘‘

۱۴۲ (۴) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ تخطى به عن الجنة إلي النار يوم القيامة۔(۲)

’’حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ اس کی وجہ سے قیامت کے روز جنت کی بجائے دوزخ کی طرف چل پڑے گا۔‘‘

۱۴۳ (۵) عن حسین رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فخطأه الله الصلاة عَلَيَّ خطأه الله طريق الجنة۔(۳)

’’حضرت حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور اللہ اس کو مجھ پر درود بھیجنا بھلا دے تو (قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا راستہ بھلا دے گا۔‘‘

۱۴۴ (۶) عن أنس بن مالک قال: قال النبی ﷺ ’’ من ذكرت بين يديه

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۵، رقم: ۱۵۷۳
(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۶۳۴، رقم: ۵۹۸۵
(۳) دولابی، الذریۃ الطاہرۃ، ۱: ۸۸، رقم: ۱۵۵

فلم يصل علي صلاة تامة فلا هو مني ولا أنا منهٗ''۔(۱)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر مکمل (اور اچھے طریقے سے) درود نہ بھیجے تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں (یعنی میرا اس سے اور اس کا مجھ سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں)۔''

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۶۳۴، رقم: ۵۹۸۶

فصل : ٢١

إن صلاتكم معروضة عَلَيَّ

﴿بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے﴾

١٤٥ (١) عن أوس بن أوس رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم، وفيه قبض و فيه النفخة، وفيه الصعقة فأكثروا عَلَيَّ من الصلاة فيه، فإن صلاتكم معروضة عَلَيَّ، قال قالوا: يارسول الله ﷺ! كيف تعرض صلاتنا عليک وقد أرمت؟ يقولون: بليت قال ﷺ إن الله حرم عَلٰی الأرض أجساد الأنبياء۔(١)

---

(١) ١۔ ابوداؤد، السنن ١: ٢٧٥، كتاب الصلاة، باب تفريع ابواب الجمعة وفضل يوم الجمعة و ليلة الجمعة، رقم: ١٠٤٧

٢۔ ابوداؤد، السنن، ٢: ٨٨، ابواب الوتر، باب في الاستغفار، رقم: ١٥٣١

٣۔ نسائی، السنن الكبرىٰ، ١: ٥١٩، باب الامر باكثار الصلاة على النبی ﷺ يوم الجمعة ١٦٦٦

٤۔ ابن ماجه، السنن، ١: ٣٤٥، كتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ١٠٨٥

٥۔ دارمی، السنن، ١: ٤٤٥، كتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة رقم: ١٥٧٢

٦۔ ابن ابی شيبه، المصنف، ٢: ٢٥٣، باب في ثواب الصلاة على النبی ﷺ رقم: ٨٦٩٧

٧۔ طبرانی، المعجم الكبير، ١: ٢١٦، رقم: ٥٨٩

٨۔ بيهقی، السنن الكبرىٰ، ٣: ٢٤٨، باب مايومر به في ليلة الجمعة و يومها من كثرة الصلاة على رسول الله ﷺ، رقم: ٥٧٨٩

٩۔ بيهقی، السنن الصغرى، ١: ٣٧٢، باب في فضل الجمعة رقم: ٦٣٤

١٠۔ هيثمی، موارد الظمان، ١: ١٤٦، باب ما جاء في يوم الجمعة والصلاة على النبی ﷺ رقم: ٥٥٠

١١۔ كنانی، مصباح الزجاجه، ١: ١٢٩، باب في فضل الجمعة رقم: ٣٨٨

''حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد آپ ﷺ کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔''

۱۴۶ (۲) عن أبي أمامة رضي الله عنه **قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عَلَيَّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة أمتى تعرض عَلَيَّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عَلَيَّ صلاة كان أقربهم مني منزلة۔(۲)**

''حضرت ابو امامۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھے پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔''

۱۴۷ (۳) عن عبداللہ رضي الله عنه **عن النبي ﷺ قال أن لله ملائكة سياحين يبلغوني عن أمتي السلام قال: و قال رسول الله ﷺ حياتي خير لكم تحدثون ونحدث لكم ووفاتي خير لكم تعرض عَلَيَّ أعمالكم فمارأيت من خير**

(۲) ۱۔ بیہقی، السنن الکبری،۳: ۲۴۹، رقم: ۵۷۹۱

۲۔ بیہقی، شعب الایمان،۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب،۲: ۳۲۸،رقم: ۲۵۸۳

حمدت اللہ علیه و ما رأیت من شر إستغفرت اللہ لکم۔(۱)

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ کے بعض فرشتے ایسے ہیں جو گشت کرتے رہتے ہیں اور مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں راوی بیان کرتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری زندگی تمہارے لیے خیر ہے کہ تم دین میں نئی نئی چیزوں کو پاتے ہو اور ہم تمہارے لئے نئی نئی چیزوں کو پیدا کرتے ہیں اور میری وفات بھی تمہارے لئے خیر ہے مجھے تمہارے اعمال پیش کئے جاتے ہیں پس جب میں تمہاری طرف سے کسی اچھے عمل کو دیکھتا ہوں تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور جب کوئی بری چیز دیکھتا ہوں تو تمہارے لیے اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔''

۱۴۸ (۴) عن ابن أبي مسعود الأنصاري رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: أکثروا عَلَيَّ الصلاۃ في یوم الجمعة فإنه لیس أحدٌ یُصلی عَلَيَّ یوم الجمعة، إلا عرضت عَلَيَّ صلاته۔(۲)

''حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک جو بھی مجھ پر جمعہ کے دن درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔''

---

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۵: ۳۰۸، رقم: ۱۹۲۵
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۴
۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۱۸۳، رقم: ۶۸۶
۴۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۶

(۲) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۷، رقم: ۳۵۷۷
۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۰
۳۔ شوکانی، نیل الاوطار، ۳: ۳۰۵

۱۴۹ (۵) عن أبي جعفر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلی عَلَيَّ بلغتني صلاته وصليت عليه وكتبت له سوی ذلك عشر حسنات۔(۱)

''حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے مجھے اس کا درود پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں بھی لکھ دی جاتی ہیں۔''

۱۵۰ (۶) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ قال: دخلت عَلٰی النبي ﷺ يومًا فوجدته مسرورًا فقلت يارسول الله ﷺ ماأدری متی رأيتك أحسن بشرًا وأطيب نفسًا من اليوم قال و ما يمنعني و جبريل خرج من عندی الساعة فبشرنی أن لكل عبد صلی عَلَيَّ صلاة يكتب له بها عشر حسنات ويمحی عنه عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض عَلَيَّ كما قالها ويرد عليه بمثل مادعا۔(۲)

''حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی پس میں نے آپ ﷺ کو بہت خوش پایا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے آج سے بڑھ کر زیادہ خوش آپ ﷺ کو کبھی نہیں پایا حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا آج مجھے اتنا خوش ہونے سے کون روک سکتا ہے؟ کہ ابھی ایک گھڑی پہلے جبرائیل میرے پاس سے گیا ہے اور اس نے مجھے خوش خبری دی کہ ہر اس بندے کے لئے جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کر دیے جاتے ہیں اور جو وہ کہتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور اس کی دعا کی مثل اس کو لوٹا دیا جاتا ہے۔''

۱۵۱ (۷) عن أبي سليمان الحراني رضی اللہ عنہ قال: قال لي رجل من جواري يقال

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۶۴۲

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۴، رقم: ۳۱۱۳

له الفضل وكان كثير الصوم والصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي عَلٰى النبي ﷺ إذا رأيته في المنام فقال لي إذا كتبت أو ذكرت لم لا تصلي عَلَيَّ؟ ثم رأيته ﷺ مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتک عَلَيَّ فإذا صليت عَلَيَّ أو ذكرت فقل صلى الله عليه وسلم۔(۱)

''حضرت ابو سلیمان الحرانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے ایک آدمی جس کو فضل کے نام سے پکارا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ صوم وصلاۃ کا پابند تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر ایک دفعہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا مجھے یاد کرتا ہے تو تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے پس جب تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو یوں کہا کر ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔''

۱۵۲ (۸) **عن أبي هريرة** رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني۔(۲)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اپنی مجالس کو میرے اوپر درود بھیجنے سے سجاؤ پس بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۹

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

فصل: ۲۲

الصلاة على النبي ﷺ سبب للنجاة من عذاب الدنيا والآخرة

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے ﴾

۱۵۳/ ۱. عن أنس بن مالک رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عَلَيَّ عشرا صلى الله عليه مائة ومن صلى عَلَيَّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔''

---

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵
۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۱۲۶، رقم: ۸۹۹
۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳
۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۱۵۴ (۲) عن عبدالله بن عمر قال: كنا جلوسا حول رسول الله ﷺ إذ دخل أعرأبي جهوري بدوي يماني عَلٰى ناقة حمراء فأناخ بباب المسجد ثم قعد فلما قضى نحبه قالوا: يارسول الله إن الناقة التى تحت الأعرابى سرقة قال: أثُمَّ بينة؟ قالوا نعم يارسول الله قال يا علي خذ حق الله من الأعرابي إن قامت عليه البينة وإن لم تقم فرده إلي قال فأطرق الأعرابي ساعة فقال له النبي ﷺ: قم يا أعرابي لأمر الله وإلا فادل بحجتك فقالت الناقة من خلف الباب: والذي بعثك بالكرامة يارسول الله إن هذا ما سرقني ولا ملكني أحد سواه فقال له النبي ﷺ ياأعرابي بالذي أنطقها بعذرك ماالذي قلت؟ قال: قلت: اللهم إنك لست برب استحدثناك ولا معك إله أعانك عَلٰى خلقنا ولا معك رب فنشك في ربوبيتك أنت ربنا كمانقول وفوق مايقول القائلون أسألك أن تصلي عَلٰى محمد وأن تبرئينى ببراء تي فقال له النبي ﷺ والذي بعثني بالكرامة يا أعرابي لقد رأيت الملائكة يبتدرون أفواه الأزقة يكتبون مقالتك فأكثر الصلاة عَلَيَّ۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بلند آواز والا یمنی دیہاتی بدو اپنی سرخ اونٹنی کے ساتھ ادھر آیا اس نے اپنی اونٹنی مسجد کے دروازے کے سامنے بیٹھائی اور خود آ کر ہمارے ساتھ بیٹھ گیا پھر جب اس نے اپنا واویلا ختم کرلیا تو صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ اونٹنی جو دیہاتی کے قبضہ میں ہے یہ چوری کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا کیا اس پر کوئی دلیل ہے؟ صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اگراس اعرابی پر چوری کی گواہی مل جاتی ہے تو اس سے اللہ کا حق لو (یعنی اس پر

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۶۷۶، رقم: ۴۲۳۶

چوری کی حد جاری کرو) اور اگر چوری کی شہادت نہیں ملتی تو اس کو میری طرف لوٹا دو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر اعرابی نے کچھ دیر کے لئے اپنا سر جھکایا پھر حضور ﷺ نے فرمایا اے اعرابی اللہ کے حکم کی پیروی کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ وگرنہ میں تمہاری حجت سے دلیل پکڑ وں گا پس اسی اثناء میں دروازے کے پیچھے سے اونٹنی بول پڑی اور کہنے لگی قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا نہ تو اس شخص نے مجھے چوری کیا ہے اور نہ ہی اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے پس حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے اس اونٹنی کو تیرا عذر بیان کرنے کے لئے قوت گویائی بخشی اے اعرابی یہ بتا تو نے سر جھکا کر کیا کہا تھا۔ اعرابی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے کہا اللہ تو ایسا خدا نہیں ہے جسے ہم نے پیدا کیا ہو اور نہ ہی تیرے ساتھ کوئی اور الٰہ اور رب ہے کہ ہم تیری ربوبیت میں شک کریں تو ہمارا رب ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور کہنے والوں کے کہنے سے بھی بہت بلند ہے پس اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضور ﷺ پر درود بھیج اور یہ کہ مجھے میرے الزام سے بری کر دے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس رب کی قسم جس نے مجھے عزت کے ساتھ مبعوث کیا اے اعرابی میں نے دیکھا کہ فرشتے تمہاری بات کو لکھنے میں جلدی کر رہے ہیں پس تو کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کر۔“

۱۵۵ (۳) عن أنس بن مالک عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجاكم يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا۔(۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولنا کیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا۔“

---

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۲۷۷، رقم: ۸۱۷۵

۱۵۶ (۴) **عن عبدالرحمن بن سمرة قال**: خرج رسول الله ﷺ **فقال**: إني رأيت البارحة عجبا رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته ملائكة فجاءه وضوءه فاستنقذه من ذلک و رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته الشياطين فجاءه ذكر الله فخلصه منهم ورأيت رجلا من أمتي يلهث من العطش فجاءه صيام رمضان فسقاه ورأيت رجلا من أمتي من بين يديه ظلمة و من خلفه ظلمة و عن يمينه ظلمة و عن شماله ظلمة و من فوقه ظلمة ومن تحته ظلمة فجاءه حجه و عمرته فاستخرجاه من الظلمة و رأيت رجلا من أمتي جاءه ملک الموت ليقبض روحه فجاءته صلة الرحم فقالت إن هذا كان واصلا لرحمه فكلمهم و كلموه و صار معهم و رأيت رجلا من أمتي يتقي وهج النار عن وجهه فجاءته زبانية العذاب فجاءه أمره بالمعروف و نهيه عن المنكر فاستنقذه من ذلک و رأيت رجلا من أمتي هوى في النار فجاءته دموعه التي بكى من خشية الله فأخرجته من النار ورأيت رجلا من أمتي قد هوت صحيفته إلى شماله فجاءه خوفه من الله فأخذ صحيفته في يمينه و رأيت رجلا من أمتي قد خف ميزانه فجاء إقراضه فثقل ميزانه ورأيت رجلا من أمتي يرعد كما ترعد السعفة فجاءه حسن ظنه بالله فسكن رعدته و رأيت رجلا من أمتي يزحف على الصراط مرة و يحبو مرة و يتعلق مرة فجاءته صلاته علي فأخذت بيده فأقامته على الصراط حتى جاوز و رأيت رجلا من أمتي انتهى إلى أبواب الجنة فغلقت الأبواب دونه فجاءته شهادة أن لا إله إلا الله فأخذت بيده فأدخلته الجنة۔(۱)

(۱) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۱۷۹، ۱۸۰
۲۔ ابن رجب حنبلی، التخويف من النار، ۱: ۴۲
۳۔ واسطي، تاريخ واسط، ۱: ۱۶۹، ۱۷۰

’’حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ گذشتہ شب میں نے خواب میں عجیب چیز دیکھی میں کیا دیکھتا ہوں کہ فرشتوں نے میری امت کے ایک آدمی کو گھیرا ہوا ہے اس دوران اس شخص کا وضوء وہاں حاضر ہوتا ہے اور اس آدمی کو اس مشکل صورت حال سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس پر قبر کا عذاب مسلط کیا گیا ہے پس اس کی نماز آتی ہے اور اس کو اس عذاب سے نجات دلاتی ہے اور میں ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس کو شیاطین نے گھیرا ہوا ہے پس اللہ کا ذکر (جو وہ کیا کرتا تھا) آتا ہے اور اس کو ان شیاطین سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ پیاس کے مارے اس کا برا حال ہے پس رمضان کے روزے آتے ہیں اور اس کو پانی پلاتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے پس اس کا حج اور عمرہ آتے ہیں اور اس کو تاریکی سے نکا لتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ ملک الموت (موت کا فرشتہ) اس کی روح قبض کرنے کے لئے اس کے پاس کھڑا ہے اس کا صلہ رحم آتا ہے اور کہتا ہے یہ شخص صلہ رحمی کرنے والا تھا پس وہ ان سے کلام کرتا ہے اور وہ اس سے کلام کرتے ہیں اور وہ ان کے ساتھ ہوجاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جو اپنے چہرے سے آگ کا شعلہ دور کر رہا ہے پس اس کا صدقہ آجاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بن جاتا ہے اور اس کے چہرے کو آگ سے ڈھانپ لیتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں اس کے پاس عذاب والے فرشتے آتے ہیں پس اس کے پاس اس کا امر بالمعروف و نہی عن المنکر آجاتا ہے اور اس کو عذاب سے نجات دلاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ آگ میں گرا ہوا ہے پس اس کے وہ آنسو آجاتے ہیں جو اس نے اللہ کی خشیت میں بہائے اور اس کو آگ سے نکال دیتے ہیں اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا اس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں تھا پس اس کا اللہ سے خوف اس کے پاس آجاتا ہے اور وہ اپنا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ اس کے نیک اعمال والا پلڑا ہلکا ہے پس اس کا قرض دینا اس کے پاس

آ جاتا ہے تو اس کا پلڑا بھاری ہوجاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ خوف کے مارے کانپ رہا ہوتا ہے جیسا کہ کھجور کی شاخ (حوا سے ہلتی ہے) پس اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آ تا ہے تو اس کی کپکپاہٹ ختم ہوجاتی ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا وہ درود جو مجھ پر بھیجتا ہے آتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا وہ جنت کے دروازے تک پہنچتا ہے پس جنت کے دروازے اس پر بند کر دیے جاتے ہیں اور وہ باہر کھڑا رہتا ہے پس اس کا کلمہ شہادت آتا ہے جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دیتا ہے۔‘‘

فصل: ۲۳

فضل الصلاة عَلیٰ النبي ﷺ في يوم الجمعة

﴿ جمعہ کے دن حضور ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ﴾

۱۵۷(۱) عن أوس بن أوس ﷺ قال: قال رسول اللهﷺ إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيهِ خلق آدم و فيه قبض ، وفيهِ الصعقة، فأكثروا عَلَيَّ من الصلاة فيه، فأن صلاتكم معروضة عَلَيَّ قالوا: يارسول اللهﷺ، وكيف تعرض صلاتنا عليک وقد أرمت يعنی بليت قال: إن اللهﷻ حرم عَلٰی الارض أن تأكل أجساد الأنبياء۔(۱)

(۱) ۱۔ ابوداؤد، السنن،۲: ۸۸، ابواب الوتر، باب في الاستغفار رقم: ۱۵۳۱

۲۔ ابو داؤد، السنن. ۱: ۲۷۵، کتاب الصلاۃ، باب تفریع ابواب الجمعۃ وفضل یوم الجمعۃ و لیلۃ الجمعۃ، رقم: ۱۰۴۷

۳۔نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۵۱۹، باب الامر باکثار الصلاۃ علی النبی ﷺ یوم الجمعۃ، رقم: ۱۶۶۶

۴۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۳۴۵، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب في فضل الجمعۃ، رقم: ۱۰۸۵

۵۔ دارمی، السنن، ۱: ۴۴۵، کتاب الصلاۃ، باب في فضل الجمعۃ، رقم: ۱۵۷۲

۶۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، باب في ثواب الصلاۃ علی النبی ﷺ رقم: ۸۶۹۷

۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱: ۲۱۶، رقم: ۵۸۹

۸۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۴۸، باب مایؤ مر بہ في لیلۃ الجمعۃ و یومھا من کثرۃ الصلاۃ علیٰ رسول اللہ ﷺ، رقم: ۵۷۸۹

۹۔ بیہقی، السنن الصغری، ۱: ۳۷۲، باب في فضل الجمعۃ رقم: ۶۳۴

۱۰۔ ہیثمی، موارد الظمان، ۱: ۱۴۶، باب ما جاء فی یوم الجمعۃ والصلاۃ علی النبی ﷺ رقم: ۵۵۰

۱۱۔ کنانی، مصباح الزجاجۃ، ۱: ۱۲۹، باب في فضل الجمعۃ رقم: ۳۸۸

''حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہو گی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد کیسے آپ پر پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔''

۱۵۸ (۲) عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ أكثروا الصلاة عَلَيَّ يوم الجمعة فإنه يوم مشهود تشهده الملائكة وإن أحدا لن يصلي عَلَيَّ إلا عرضت عَلَيَّ صلاته حتى يخلو منها قال: قلت: وبعد الموت قال: و بعد الموت إن اللهَ حرم عَلٰى الأرض أن تاكل أجْسَادَ الأَ نبِيَاءِ فنبي اللهِ حيّ يرزق في قبره۔(۱)

''حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کے درود سے فارغ ہونے سے پہلے ہی اس کا درود مجھے پیش کر دیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ موت کے بعد بھی حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں موت کے بعد بھی بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر

(۱) ۱۔ابن ماجہ، السنن، ۱: ۵۲۴، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ و دفنہ ﷺ، رقم: ۱۶۳۷
۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۲
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۲: ۸۷
۴۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۰: ۲۳، رقم: ۲۰۹۰
۵۔ اندلسی، تحفۃ المحتاج، ۱: ۵۲۶، رقم: ۶۶۳
۶۔ کنانی، مصباح الزجاجہ، ۲: ۵۸، رقم: ۶۰۲

دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے پس اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے اور قبر میں بھی اسے رزق دیا جاتا ہے۔‘‘

۱۵۹ (۳) عن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال أكثروا عَلَيَّ الصلاة في يوم الجمعة فإنه ليس أحدٌ يُصلي عَلَيَّ يوم الجمعة، إلا عرضت عَلَيَّ صلاته۔(۱)

’’حضرت ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو پس جو بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔‘‘

۱۶۰ (۴) عن ابن عباس قال سمعت نبيكم ﷺ يقول: أكثروا الصلاة علٰى نبيكم في الليلة الغراء واليوم الأزهر ليلة الجمعة و يوم الجمعة۔(۲)

’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اپنے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔‘‘

۱۶۱ (۵) عن الحسن رضي الله عنه: قال: قال رسول الله ﷺ أكثروا الصلاة عَلَيَّ يوم

---

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علیٰ الصحیحین، ۲: ۴۵۷، رقم: ۳۵۷۷
۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۰
۳۔ شوکانی، نیل الاوطار، ۳: ۳۰۵

(۲) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۴
۲۔ دیلمی، الفردوس، ۱: ۳۷، رقم: ۲۱۵
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۲: ۸۷ بروایۃ ابی سعید
۴۔ شافعی، الام ۱: ۲۰۸، بروایۃ عبداللہ بن اوفیٰ
۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۴: ۴۵٦، رقم: ۱۴۱۰، بروایۃ ابن عمر

الجمعة فإنهَّا معروضَةٌ عَلَيَّ۔(۱)

''حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔''

۱۶۲ (۶) عن علي إن لله ﷻ ملائكة في الأرض خلقوا من النور لا يهبطون إلا ليلة الجمعة و يوم الجمعة بأيديهم أقلام من ذهب و داوة من فضة و قراطيس من نور لا يكتبون إلا الصلاة على النبي ﷺ۔(۲)

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے زمین پر کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کو نور سے پیدا کیا گیا اور وہ زمین پر صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور نور کے اوراق ہوتے ہیں اور وہ صرف حضور نبی اکرم ﷺ پر درود لکھتے ہیں۔''

۱۶۳ (۷) عن أنس بن مالک قال: کنت واقفًا بين يدی رسول الله ﷺ فقال: من صلی عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر الله لهٗ ذنوب ثمانين عامًا فقيل کيف الصلاة عليک يا رسول الله ﷺ قال تقول: اللهم صل علٰی محمد عبدک ونبيک ورسولک النبي الأمي وتعقد واحداً۔(۳)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا تھا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے آپ علیہ الصلاۃ والسلام سے عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر کیسے درود بھیجا جائے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہو کہ اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ اپنے بندے، رسول

(۱) ابن ابی شیبۃ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۰

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۱۸۴، رقم: ۶۸۸

(۳) خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۱۳: ۴۸۹، رقم: ۷۳۲۶

اور نبی امی پر اور یہ (اسی مرتبہ درود کا بھیجنا) ایک ہی مجلس میں مکمل کرے۔‘‘

۱۶۴ (۸) عن جعفر بن محمد قال: إذا كان يوم الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلى الأرض معها صفائح من قصب بأيديها أقلام من ذهب تكتب الصلاة على محمد ﷺ في ذلک اليوم و في تلک الليلة الی الغد الی غروب الشمس۔(۱)

’’حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن عصر کا وقت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے زمین کی طرف ایسے فرشتوں کو نازل فرماتا ہے جن کے پاس صفحات ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں اور یہ فرشتے اس دن اور رات اور اگلے دن غروب آفتاب تک حضور علیہ الصلاۃ والسلام پر درود لکھتے ہیں۔‘‘

۱۶۵ (۹) عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة۔(۲)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اس وقت تک اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔‘‘

۱۶۶ (۱۰) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عَلَيَّ نورعَلٰى الصراط فمن صلى عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة، غفرت له ذنوب ثمانين عاما۔(۳)

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۲، رقم: ۳۰۳۷

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

(۳) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴

۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۴۹

←

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا یہ پل صراط کا نور ہے جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔‘‘

۱۶۷ (۱۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا الصلاة علي فی الليلة الزهراء واليوم الأزهر فإن صلاتكم تعرض علي۔(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔‘‘

۱۶۸ (۴) وعن عَلَيَّ بن أبي طالبٍ رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلَّى عَلَيَّ يومَ الجمعةِ مائةَ مَرّةٍ، جاء يوم القيامة و معه نورٌ لو قسم ذلک النورُ بين الخلق كُلّهِمُ لَوَ سِعَهُمُ۔(۲)

’’حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم کردیا جائے تو وہ ان سب کو کفایت کر جائے گا۔‘‘

.... ۳۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۴۹۵

۴۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۶: ۲۳۰، رقم: ۸۲۲

۶۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۸۳، رقم: ۲۴۱

۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۶۹، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ یوم الجمعۃ

۳۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۸۹

(۲) ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۸: ۴۷

فصل : ۲۴

فضل المُکثِرِین مِن الصَّلاۃِ عَلٰی النبي ﷺ

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کی فضیلت ﴾

۱۶۹(۱) عن عبدالله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولیٰ الناس بي یوم القیامة أکثرهم عَلَیَّ الصلاۃ۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔‘‘

۱۷۰ (۲) عن أبي هریرة رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: من سرّہٗ أن یکتال له بالکمیال الأوفی ، إذا صلّٰی علینا أهل البیت، فلیقل: اللهم صل علٰی

(۱) ا۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۴، ابواب الوتر، باب ماجاء في فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ رقم: ۴۸۴

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۲، رقم: ۹۱۱

۳۔ ابو یعلی، المسند، ۸: ۴۲۸، رقم: ۵۰۱۱

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۲، رقم: ۱۵۶۳

۵۔ ہیثمی، موررد الظمان، ۱: ۵۹۴. رقم: ۲۳۸۹

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۵۲۷۵

۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

محمد النبي وأزواجه العالمين المؤمنين وذريته وأهل بيته كماصليت علىٰ آل ابراهيم إنک حميد مجيد۔(۱)

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جوشخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال (اجر وثواب کے) پیمانے سے پورا پورا ناپا جائے جب وہ ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو اسے یوں کہنا چاہیے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد اطہار اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔''

۱۷۱ (۳) عن حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ **أن رجلاً قال یارسول اللہ ﷺ أجعل ثلث صلاتي عليک قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاتي کلها قال رسول اللہ ﷺ إذن يكفيک اللہ ماأهمک من أمر دنياک و آخرتک۔(۲)**

''حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا

(۱) ۱۔ ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علیٰ النبي ﷺ بعد التشھد، رقم: ۹۸۲

۲۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۱۵۱، رقم: ۲۶۸۲

۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۵۹۶، رقم: ۵۸۷۱

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۷

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحوذی، ۲: ۴۹۵

۶۔ بخاری، التاریخ الکبیر، ۳: ۸۷

۷۔ مزی، تھذیب الکمال، ۱۹: ۵۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۴: ۳۵، رقم: ۳۵۷۴

۲۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۸

رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگرتو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ سن کر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہو گا۔''

۱۷۲ (۴) **عن علي بن أبي طالب** رضي الله عنه قال: إن رسول الله ﷺ قال: من صلى عَلَيَّ صلاة كتب الله له قيراطا والقيراط مثل أحد۔(۱)

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہء اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔''

۱۷۳ (۵) **عن أبي أمامة** رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عَلَيَّ من الصلاة في كل يوم جمعة فإن صلاة أمتي تعرض عَلَيَّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عَلَيَّ صَلَاةً كان أقربهم مني منزلةً۔(۲)

''حضرت ابوامامۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بیشک میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے پس ان میں سے جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا وہ مقام و مرتبہ

(۱) عبدالرزاق، المصنف، ۱:۵۱، رقم: ۱۵۴

(۲) ۱۔ بیہقی، السنن الکبری، ۳: ۲۴۹، رقم: ۵۷۹۰

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۳

۴۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۸۱، رقم: ۲۵۰

میں بھی ان سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔‘‘

۱۷۴ (٦) **عن أنس بن مالک** رضی الله عنه خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ: إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عَلَيَّ صلاة في الدنيا، من صلى علي في يو م الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة، سبعين من حوائج الآخرة، وثلاثين من حوائج الدنيا، ثم يوكل الله بذلک ملكا يد خله في قبري كما يد خل عليكم الهدايا، يخبرني من صلى عَلَيَّ باسمه ونسبه إلٰى عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک خادم النبی رضی الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے روز ہر مقام پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرما دیتا ہے ستر حاجتیں آخرت کی حاجتوں سے اور تیس دنیا کی حاجتوں سے متعلق ہیں پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے جو اسے اس طرح میری قبر انور میں پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں وہ فرشتہ مجھے اس شخص کا نام اور اس کے خاندان کا سلسلہ نسب بتاتا ہے پس میں یہ ساری معلومات اپنے پاس ایک سفید صحیفہ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔‘‘

۱۷۵ (۷) **عن أنس** رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة۔(۲)

’’حضرت انس رضی الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔‘‘

۱۷۶ (۸) عن عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول اللہ ﷺ إن أولی الناس بي أکثرھم عَلَيَّ صلاۃً۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔‘‘

۱۷۷ (۹) عن أبي بکر الصدیق موقوفاً قال: الصلاۃ عَلَيَّ النبي ﷺ امحق للخطایا من الماء للنار والسلام عَلٰی النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب وحب رسول اللہ أفضل من مھج الأنفس: أو قال: ضربِ السیف في سبیل اللہ۔(۲)

’’حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی روحوں سے زیادہ افضل ہے یا اس طرح کہا کہ آپ ﷺ کی محبت اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ افضل ہے۔‘‘

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۲: ۱۰۳، رقم: ۱۳۰۴

(۲) ۱۔ ہندی، کنزالعمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاۃ علیہ ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

فصل : ۲۵

تسلیم الحجرو الشجر والجبل علی النبي ﷺ

﴿ پتھروں، درختوں اور پہاڑوں کا حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا ﴾

۱۷۸ (۱) عن جابر بن سمرة: قال: قال رسول الله ﷺ: إني لأعرف حجرًا بمكة كان يسلم عَلَيَّ قبل أن أبعث إني لأعرفه الآن۔(۱)

’’حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں مکہ کے اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے پہلے مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا یقیناً میں

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۱۷۸۲، کتاب الفضائل، باب فضل نسب النبی ﷺ وتسلیم الحجر علیہ ﷺ قبل النبوۃ، رقم: ۲۲۷۷

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۹۵

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۲۴، رقم: ۲۰، باب ماکرم اللہ بہ نبیہ ﷺ

۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۴: ۴۰۲، رقم: ۶۴۸۲، باب المعجزات

۵۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۱۳، رقم: ۳۱۷۰۵

۶۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۹۱، رقم: ۲۰۱۲

۷۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲: ۲۲۰، رقم: ۱۹۰۷

۸۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۱: ۱۱۵، رقم: ۱۶۷

۹۔ ابونعیم، دلائل النبوۃ، ۱: ۴۹، رقم: ۲۷

۱۰۔ أبوالفرج، صفوۃ الصفوۃ، ۱: ۷۶

۱۱۔ أصبهانی، العظمۃ، ۵: ۱۷۱۰۔ ۱۷۱۱

۱۲۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحوذي، ۱۰: ۶۹

اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔‘‘

۱۷۹ (۲) عن علي بن أبي طالب ﷺ: قال كنت مع النبي ﷺ بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا و هو يقول ’’ السلام عليك يا رسول اللہ ﷺ‘‘۔(۱)

’’حضرت علی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں مکہ میں تھا ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ سے باہر تشریف لے گئے پس راستے میں آنے والا ہر درخت اور پہاڑ حضور ﷺ کو پکار کر کہتا کہ اے رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر سلامتی ہو۔‘‘

۱۸۰ (۳) عن یعلٰی بن مرۃ الثقفي: هي شجرة إستأذنت ربها أن تسلم على رسول اللہ فأذن لها۔(۲)

’’حضرت یعلٰی بن مرۃ ﷺ روایت کرتے ہیں کہ اس درخت نے اللہ تعالٰی سے اجازت طلب کی تھی کہ وہ رسول خدا ﷺ پر سلام عرض کرے پس اسے اجازت مل گئی۔‘‘

---

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵:۵۹۳، کتاب المناقب، باب فی آیات اثبات نبوۃ النبی ﷺ، رقم: ۳۶۲۶

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۶۷۷، رقم: ۴۲۳۸

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۲۵، رقم: ۲۱

۴۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۱۵۰، رقم: ۱۸۸۰

۵۔ مقدسی، الاحادیث المختار، ۲: ۱۳۴، رقم: ۵۰۲

۶۔ مزی، تہذیب الکمال: ۱۴: ۱۷۵، رقم: ۳۱۰۳

۷۔ أصبھانی، العظمۃ، ۵: ۱۷۱۰

۸۔ جرجانی، تاریخ جرجان، ۱: ۳۲۹

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۷۳

۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۱۵۴، رقم: ۴۰۵

۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۹: ۶

۱۸۱ (۴) **عن برۃ بنت أبي تجراۃ** قالت: إن رسول اللہ حین أراد اللہ کرامتہ وابتداءہ بالنبوۃ کان إذا خرج لحاجتہ أبعد حتی لایری بیتًا ویفضي إلی الشعاب وبطون الأودیۃ فلا یمر بحجرٍ ولا بشجرۃ إلا قالت ’’السلام علیک یارسول اللہ‘‘ فکان یلتفت عن یمینہٖ وشمالہ وخلفہ فلا یری احداً۔ (۱)

’’حضرت برۃ بنت ابو تجراۃ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب اللہ تعالٰی نے رسول اکرم ﷺ کو بزرگی اور نبوت عطا کرنے کا ابتداءً ارادہ فرمایا تو آپ قضائے حاجت کے لئے آبادی سے دور چلے جاتے گھاٹیاں اور کھلی وادیاں شروع ہو جاتیں تو آپ جس پتھر اور درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ ﷺ کو سلام عرض کرتا آپ ﷺ دائیں بائیں اور پیچھے دیکھتے مگر کوئی انسان نظر نہ آتا۔‘‘

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۶۷، رقم: ۶۹۴۲

۲۔ طبری، تاریخ الطبری، ۱: ۵۲۹

۳۔ زھری، الطبقات الکبری، ۱: ۱۵۷، ۸: ۲۴۶

۴۔ أبو الفرج، صفوۃ الصفوۃ، ۱: ۷۶

۵۔ فاکھی، أخبار مکۃ، ۵: ۹۶، رقم: ۲۹۰۲

فصل : ۲٦

الصلاة على النبي ﷺ بعد إجابة المؤذن

﴿ مؤذن کی اذان کے بعد جواباً حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۱۸۲ (۱) عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلی علي واحدة إلا صلی الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لی الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله عزوجل وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لی حلت له شفاعتي۔(۱)

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۲۸۸، کتاب الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ ثم یصلی علی النبی ﷺ ثم یسأل اللہ لہ ﷺ الوسیلۃ، رقم: ۳۸۴

۲۔ نسائی، السنن، ۲: ۲۵، کتاب الأذان، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد الاذان، رقم: ٦۷۷

۳۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۱: ۲۱۸، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد افطر سماع الاذن، رقم: ۴۱۸

۴۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۱۳۹، رقم: ۳۵۴

۵۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۲۸۱، رقم: ۹۸۳

٦۔ ابونعیم، المسند المستخرج، ۲: ۷، رقم: ۸۴۲

۷۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۵۸، رقم: ۴۵، باب الترغیب فی الصلاۃ علی النبی ﷺ ومسالۃ الوسیلۃ لہ ﷺ بین الاذان والأقامۃ

۸۔ طبرانی، مسند الشامیین، ۱: ۱۵۳، رقم: ۲۴٦

درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

۱۸۳ (۲) عن جابر رضی اللہ عنہ **قال: قال رسول الله ﷺ من قال حین ینادي المنادی أللھم رب ھذه الدعوة التامة والصلاة النافعة صلِّ علی محمد وارض عني رضاء لا تسخط بعده إستجاب الله له دعوته۔(۱)**

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور نفع دینے والی نماز کے رب تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور میرے ساتھ اس طرح راضی ہوجا کہ اس کے بعد تو (مجھ سے) ناراض نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی دعا قبول فرمالیتا ہے۔''

۱۸۴ (۳) عن عبدالله بن ضمرة السلولی قال: سمعت أبا الدرداء یقول: کان رسول الله ﷺ إذا سمع النداء قال: أللھم رب ھذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صلِّ علی محمد عبدک و رسولک واجعلنا في شفاعته یوم القیامة، قال رسول الله ﷺ من قال ھذه عندالنداء جعله الله في

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند ۳: ۳۳۷، رقم: ۱۴۶۵۹

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۶۹، رقم: ۱۹۴

۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۲

۴۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۱: ۱۱۶، رقم: ۳۹۶

۵۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۴۸۴

۶۔ صنعانی، سبل السلام، ۱: ۱۳۱

شفاعتي يوم القيامة۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن ضمرۃ سلولی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب اذان کی آواز سنتے تو یہ فرماتے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے روز ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سننے کے وقت اس طرح کہا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو میری شفاعت عطا کرے گا۔‘‘

۱۸۵ (۳) عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ **كان يقول إذا سمِعَ المُوذِن: ”اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صل على محمد وأعطه سؤله يوم القيامة وكان يسمعها من حوله ويجب أن يقولوا مثل ذلک إذا سمعوا المؤذن قال: ومن قال ذلک إذا سمع المؤذن وجبت له شفاعة محمد ﷺ يوم القيامة۔(۲)**

’’حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اذان سنتے تو یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے روز انہیں ان کا اجر عطاء فرما اور حضور ﷺ یہ کلمات اونچی آواز میں کہتے تاکہ اپنے آس پاس بیٹھے ہوئے صحابہ کو سنا سکیں اور ان پر بھی واجب ہو کہ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنیں تو اسی طرح کہیں جس طرح وہ کہتا ہے پھر راوی کہتے ہیں کہ جب کسی نے مؤذن کی اذان سن کر اس طرح کہا تو قیامت کے روز اس پر حضور نبی اکرم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔‘‘

---

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۷۹، رقم: ۳۶۶۲

(۲) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۳

۲۔ منذري، الترغيب والترهيب، ۱: ۱۱۶، رقم: ۳۹۸

۱۸۶ (۵) عن أنس بن مالک قال: إذا أذن المؤذن فقال الرجل اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة أعط محمداً سؤلهٗ یوم القیامۃإلا نالته شفاعة محمد ﷺ یوم القیامة۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی آدمی نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کہا: اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضور نبی اکرم ﷺ کو قیامت کے روز ان کا اجر عطا فرما تو قیامت کے روز وہ حضور ﷺ کی شفاعت کا حقدار ٹھہرے گا۔‘‘

(۱) ۱۔ قیسرانی، تذکرۃ الحفاظ، ۱: ۳۶۹، رقم: ۳۶۳

۲۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۰: ۱۱۳، بروایۃ یزید بن مالک

فصل : ۲۷

الملک موکل بقبر النبی ﷺ یبلغه ﷺ باسم المصلي علیه ﷺ و أسم أبیه

﴿حضور ﷺ کی قبرِ انور پر مقرر فرشتہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ پر درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام پہنچاتا ہے﴾

۱۸۷ (۱) عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ یقول: قال رسول اللہ ﷺ: إن اللہ وکل بقبري ملکا أعطاه أسماع الخلائق، فلا یصلي عَلَيَّ أحد إلی یوم القیامة، إلا أبلغني باسمه و اسم أبیه هذا فلان بن فلان قد صلی علیک۔(۱)

’’حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطاء فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۴۲۵
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۴
۴۔ اصبہانی، العظمۃ، ۲: ۷۶۳

آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔‘‘

۱۸۸ (۲) **عن يزيد الرقاشي** قال: إن ملكا موكل بمن صلى على النبي ﷺ أن يبلغ عنه النبي ﷺ أن فلانا من أمتک صلى عليک۔(۱)

’’حضرت یزید الرقاشی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بے شک ایک فرشتہ کو اس بات کے لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے بھی حضور ﷺ پر درود بھیجا وہ حضور ﷺ تک پہنچائے اور یہ کہے کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت میں سے فلاں نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔‘‘

۱۸۹ (۳) **عن عمار بن ياسر** رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ إن لله ملكا أعطاه أسماع الخلائق كلها وهو قائم على قبري إذا مت فليس أحد من أمتي يصلي عَلَيَّ صلاة إلا اسماه بإسمه واسم أبيه قال: يا محمد صلى عليک فلان فيصلي الرب على ذلک الرجل بكل واحدة عشرا۔(۲)

’’حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اس نے تمام مخلوقات کی آوازیں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطاء فرمائی ہے اور جب سے میں اس دنیا سے رخصت ہوا ہوں وہ میری قبر پر کھڑا ہے پس جب کوئی بھی میری امت میں سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیتا ہے اور کہتا ہے اے محمد (ﷺ) فلاں آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے پھر

---

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۹

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۲

۳۔ سخاوی، القول البدیع، ۲۳۵

(۲) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۸۴

۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۲: ۴۸۳

۴۔ اصبہانی، العظمۃ، ۲: ۷۶۳

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحوذي، ۲: ۴۹۷

اللہ تعالیٰ ہر درود کے بدلہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا۔‘‘

۱۹۰ (۴) **و رواه أبو علی الحسين بن نصير الطوسی فی أحكامه و البزار فی مسنده بلفظ أن الله و كل بقبری ملكا أعطاه الله أسماع الخلائق فلا يصلی عَلَيَّ أحد إلی يوم القيامة إلا أبلغني بإسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلی عليک۔**(۱)

’’اسی حدیث کو ابوعلی حسین بن نصیر الطّوسی نے اپنی کتاب الأحکام اور بزار نے اپنی مسند میں ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ کو مقرر کیا ہے جس کو تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے کی قوت عطاء کی ہے پس قیامت تک جو کوئی بھی مجھ پر درود بھیجے گا وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پہنچا دے گا اور مجھے کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔‘‘

۱۹۱ (۵) **عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ: من صلی عَلَيَّ صلی الله عليه وسلم عشرًا بها، ملک موکل بها حتی يبلغنيها۔**(۲)

’’حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ (اس کام کے لئے) مقرر ہے کہ وہ درود مجھے پہنچائے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۴۲۵
۲۔ منذری الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۴
۳۔ سیوطی، شرح السیوطی، ۴: ۱۱۰

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۳۴، رقم: ۸۶۱۱
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۹

فصل : ۲۸

من صلی عَلَیَّ حقت علیه شفاعتي یوم القیامة

﴿جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی﴾

۱۹۲ (۱) عن رویفع بن ثابت الأنصاری رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: من صلی علی محمد، وقال أللهم أنزله المقعد المقرب عندک یوم القیامة، وجبت له شفاعتي۔(۱)

''حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ! حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔''

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۰۸، حدیث رویفع بن ثابت انصاری

۲۔ بزار المسند، ۶: ۲۹۹، رقم: ۲۳۱۵

۳۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۳۲۱، رقم: ۳۲۸۵

۴۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۲۵، رقم: ۴۴۸۰

۵۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۷

۷۔ ابن ابو عاصم، السنة ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۷

۸۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۴

۹۔ اسماعیل قاضی، فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ۱: ۵۲

۱۹۳ (۲) عن أبي الدرداء قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ حين يصبح عشراً وحين يمسي عشرا أدركته شفاعتی يوم القيامة۔(۱)

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر صبح و شام دس دس مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز اس کو میری شفاعت میسر ہوگی۔''

۱۹۴ (۳) عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ أو سأل لي الوسيلة حقت عليه شفاعتي يوم القيامة۔(۲)

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے یا میرے لئے (اللہ سے) وسیلہ مانگتا ہے قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔''

۱۹۵ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صل عَلَيَّ عند قبري وكل بهما ملک يبلغني وكفى بهما أمر دنياه وآخرته وكنت له كلاهما أوشفيعاً۔(۳)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا جو شخص میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہےتو ان دونوں کے ساتھ ایک فرشتہ کومقرر کیا جاتا ہے جو مجھے اس کا درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس کے دنیا و آخرت کے معاملات کو

(۱) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰
۲۔ منذری، الترغیب والترهيب، ۱: ۲۶۱، رقم: ۹۸۷
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۶۹
(۲) ۱۔ اسماعیل قاضی، فضل الصلاۃ علی النبی، ۱: ۵۱
۲۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۴
(۳) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

کفایت کر جاتا ہے پس میں اس کے لئے (قیامت کے دن) گواہ اور شفیع ہوں گا۔‘‘

۱۹۶ (۵) عن أبي هريرة رضی الله عنه رفعهٔ من قال: اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صليت علی أبراهيم وعلی آل إبراهيم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی إبراهيم وعلی آل ابراهيم و ترحم علی محمد وعلی آل محمد کماترحمت علی إبراهيم وعلی آل إبراهيم شهدت له يوم القيامة بالشهادة و شفعت له۔ (۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ جو شخص یہ کہتا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور تو حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت عطا فرمائی اور تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر رحم فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر رحم فرمایا تو قیامت کے روز میں اس کی گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔‘‘

(۱) ۱۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۱
۲۔ بیہقی، شعب الأیمان، ۲: ۲۲۳، ۲۲۲، رقم: ۱۵۸۸
۳۔ عسقلانی، تلخیص الحبیر، ۱: ۲۷۴، رقم: ۴۲۸
۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۵۹
۵۔ حاکم، معرفۃ علوم الحدیث، ۱: ۳۳

فصل: ۲۹

الملائكة يبلغونه ﷺ عن أمته ﷺ السلام

﴿فرشتے حضور ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کا سلام پہنچاتے ہیں﴾

۱۹۷ (۱) عن عبد الله عن النبي ﷺ قال: إن لله في الأرض ملائكة سياحين يبلغوني من أمتي السلام۔ (۱)

---

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۴۴۱، رقم: ۴۲۱۰

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۴۵۲، رقم: ۴۳۲۰

۳۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۰، رقم: ۱۲۰۵

۴۔ نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۲، رقم: ۹۸۹۴

۵۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۹، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۲۷۷۴

۶۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۵، رقم: ۹۱۴

۷۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۶، رقم: ۳۵۷۶

۸۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۵، رقم: ۳۱۱۶

۹۔ ابن ابی شیبۃ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۵

۱۰۔ ابویعلی، المسند، ۹: ۱۳۷، رقم: ۵۲۱۳

۱۱۔ بزار، المسند، ۵، ۳۰۷، رقم: ۱۹۲۴

۱۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۲۱۹، رقم: ۱۰۵۲۸

۱۳۔ ہیثمی، موارد الظمان، ۱: ۵۹۴، رقم: ۲۳۹۲

۱۴۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۰

’’حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کے بعض گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔‘‘

۱۹۸ (۲) عن يزيد الرقاشي أن ملكا موكل بمن صلى على النبي ﷺ أن يبلغ عنه النبي ﷺ أن فلانا من أمتک صلى عليک۔(۱)

’’حضرت یزید الرقاشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک ایک فرشتہ کو ہر اس بندے کا وکیل بنایا جاتا ہے جو حضور ﷺ پر درود بھیجتا ہے کہ وہ اس بندے کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ درود پہنچائے (اور کہتا ہے کہ) یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت کے فلاں بندہ نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔‘‘

۱۹۹ (۳) عن أبي أمامة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ صلى الله عليه عشرا بها ملک موكل بها حتى يبلغنيها۔(۲)

’’حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور ایک فرشتے کے ذمہ یہ کام لگا دیا گیا ہے کہ وہ اس درود کو مجھے پہنچائے۔‘‘

۲۰۰ (۴) عن أنس رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: إن لله سيارة من الملائكة يطلبون حلق الذكر فإذا أتوا عليهم حفوا بهم ثم بعثوا رائدهم إلٰى السماء إلى رب العزة تبارک تعالى فيقولون ربنا أتينا علٰى عباد من عبادک يعظمون آلاءک ويتلون كتابک ويصلون علٰى نبيک محمد ﷺ

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۹
۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۲
(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۳۴، رقم: ۸۶۱۱
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۹

ويسألونك لأخرتهم ودنياهم فيقول اللہ تبارک وتعالی غشوهم رحمتي فيقولون يارب إن فيهم فلانا الخطاء إنما أعتنقهم إعتناقا فيقول تبارک وتعالٰی غشوهم رحمتي فهم الجلساء لا يشقي بهم جليسهم۔(۱)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتوں کا ایک گروہ زمین میں گھومتا رہتا ہے اور وہ ذکر کے حلقوں کی تلاش میں رہتا ہے اور جب ان کو ایسا حلقہ ذکر ملتا ہے تو اس کو وہ اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور اس میں شامل ہو جاتے ہیں) پھر ان کا گروہ آسمان کی طرف اللہ رب العزت کی بارگاہ میں آتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم تیرے ان بندوں کی مجلس سے اٹھ کر آرہے ہیں جو تیری نعمتوں کی تعظیم کررہے تھے اور تیری کتاب قرآن پاک کی تلاوت کررہے تھے اور تیرے نبی حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج رہے تھے اور وہ تجھ سے اپنی آخرت اور دنیا دونوں کی بہتری کا سوال کررہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ’’ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو۔‘‘ فرشتے کہتے ہیں اے رب ان میں فلاں شخص بڑا گناہگار تھا (اور وہ ان کے ساتھ ایسے ہی مل گیا تھا) اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے انہیں میری رحمت سے ڈھانپ دو پس وہ ایسے ہم نشیں ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بدبخت نہیں ہوسکتا۔‘‘

(۱) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۷۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۶۰، رقم: ۲۳۲۲

فصل : ۳۰

إنّ صلاتکم عَلَيَّ زکاةٌ لکُم

﴿ بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری زکوٰۃ ہے ﴾

۲۰۱ (۱) **عن أبي هريرة** رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: صلوا علیَّ، فإن صلاة عليَّ زکاةٌ لکم، و أسألوا الله لِيَ الوسيلة قالوا وما الوسيلة يارسول الله: قال ﷺ أعلٰی درجة في الجنة، و لا ينالها إلَّا رجلٌ واحد، و أرجو أن أکون أنا هو۔(۱)

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری زکوٰۃ ہے اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ وسیلہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ درجے کا نام ہے اور اس کو صرف ایک آدمی حاصل کر پائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ آدمی میں ہی ہوں گا۔''

۲۰۲ (۲) **عن أبي هريرة** رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ صلوا عَلَيَّ، فإن

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۵، رقم: ۳۱۷۸۴
۲۔ ابویعلی، المسند، ۱۱: ۲۹۸، رقم: ۶۴۱۴
۳۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۳۱۵، رقم: ۲۹۷
۴۔ حارث، المسند، ۲: ۹۶۲، رقم: ۱۰۶۲
۵۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۲
۶۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۴

الصلاة عَلَيَّ زكاةٌ لكم۔(۱)

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لیے زکوٰۃ ہے۔''

۲۰۳ (۳) **عن أبي سعيد الخدری** رضی اللہ عنہ **عن رسول الله** ﷺ **قال: أيما رَجُل مُسْلِمٍ لم يكُنْ عنده صَدَقَة فليقُلْ في دعائه: اللهُمَّ صلِّ على محمد عبدک و رسولِکَ و صل على المؤمنين و المؤمناتِ و المسْلمين و المُسْلمات فإنَّها زَكاة۔**(۲)

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ نہ ہوتو وہ اپنی دعا میں یہ کہے اے میرے اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر درود بھیج پس اس کا یہ درود اس کی زکوٰۃ ہوگی۔''

۲۰۴ (۴) **عن أبي هريرة قال:** قال رسول الله ﷺ: **أكثروا الصلاة عَلَيَّ**

(۱) ۱۔ابن ابی شیبۃ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۴
۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۰۴
۳۔ حارث، بغیۃ الباحث، ۲: ۹۶۲، رقم: ۱۰۶۲

(۲) ۱۔ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۴۸، باب الأدعیۃ، رقم: ۹۰۳
۲۔ہیثمی، موارد الظمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۵
۳۔ بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۰
۴۔بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۸۶، رقم: ۱۲۳۱
۵۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۳۴۹، رقم: ۱۳۹۵
۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۱

فإنها زكاة لكم.(۱)

’’حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود بھیجو بے شک یہ درود تمہاری زکوٰۃ ہے۔‘‘

(۱) ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۴۴

فصل : ۳۱

الصلاة و السلام على النبى ﷺ عند دخول المسجد و خروجه

﴿ مسجد میں داخل اور اس سے خارج ہوتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجنا ﴾

۲۰۵ (۱) عن أبي حميد السّاعدي رضی اللہ عنہ قال رسول الله ﷺ : إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي ﷺ ثم ليقل : أللهم افتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج فليقل: اللهم إني أسألک من فضلک۔(۱)

''حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو

(۱) ۱۔ ابو داؤد، السنن، ۱: ۱۲۶، کتاب الصلاۃ، باب فیما یقوله الرجل عند دخول المسجد، رقم: ۴۶۵
۲۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۵۴، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعا عند دخول المسجد، رقم:۷۷۲
۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۳۷۷، رقم: ۱۳۹۴
۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۹۷، رقم: ۲۰۴۸
۵۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۴۴۱، رقم: ۴۱۱۵
۶۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۳۴۵، رقم: ۱۲۳۴
۷۔ ہیثمی، موارد الظمان، ۱: ۱۰۱، رقم: ۳۲۱
۸۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵

کہے اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔‘‘

۲۰۶ (۲) عن فاطمة بنت رسول اللہ ﷺ قالت: کان رسول اللہ ﷺ إذا دخل المسجد یقول: بسم اللہ و السلام علی رسول اللہ اللھم اغفرلي ذنوبي و افتح لي أبواب رحمتک و اذا خرج قال: بسم اللہ و السلام علی رسول اللہ اللھم إغفرلي ذنوبي و افتح لي ابواب فضلک۔(۱)

’’حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب بھی حضور نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اللہ کے نام اور رسول اللہ ﷺ پر سلام کے ساتھ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ اور حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام کے ساتھ اے اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔‘‘

۲۰۷ (۳) عن أبي ھریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ إذا دخل أحدکم المسجد فلیسلم علی النبي ﷺ ولیقل أللھم افتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج فلیسلم علی النبي ﷺ و لیقل أللھم اعصمني من الشیطان

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۵۳، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعا عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۱

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۱: ۲۹۸، رقم: ۳۴۱۲

۳۔ ابو یعلی، المسند، ۱۲: ۱۲۱، رقم: ۶۷۵۴

۴۔ ابن راھویہ، المسند، ۱: ۵، رقم: ۵

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵

۶۔ نھیری، الشمائل الشریفۃ، ۱: ۱۳۷، رقم: ۲۰۱

الرجیم۔(۱)

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب باہر نکلے تو حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے اے میرے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔''

۲۰۸ (۴) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبى و ليقل أللهم افتح لي أبواب رحمتک و إذا خرج فليسلم على النبى و ليقل أللهم باعدنى من الشيطان۔(۲)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے میرے اللہ میرے لئے

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، ۱: ۲۵۴، السنن، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۳
۲۔ کنانی، مصباح الزجاجہ، ۱: ۹۷، رقم: ۲۹۳
۳۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵
۴۔ قرطبی، الجامع لأحکام القرآن، ۱۲: ۲۷۳
۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۹۵

(۲) ۱۔ نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۷، رقم: ۹۹۱۸
۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۹۶، رقم: ۲۰۴۷
۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۲۵، رقم: ۷۴۷
۴۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۱: ۲۳۱، باب السلام علی النبی ﷺ، رقم: ۴۵۲
۵۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۴: ۲۱۰، باب السلام علی النبی ﷺ
۶۔ ہیثمی، موارد الظمان، ۱: ۱۰۱، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم: ۳۲۱
۷۔ کنانی، مصباح الزجاجہ، ۱: ۹۷

اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے خارج ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔‘‘

۲۰۹ (۵) عن فاطمة رضی اللہ عنہا **بنت رسول الله قالت : كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد صلى على محمد ثم قال : اللهم اغفرلي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج صلى على محمد ثم قال: أللهم اغفرلي ذنوبى و افتح لي أبواب فضلك۔**(۱)

’’حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔‘‘

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۲۸۲، رقم: ۲۶۴۵۹

فصل: ۳۲

من صلى على النبي ﷺ صلى الله عليه ومن سلم عليه ﷺ سلم الله عليه

﴿جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے﴾

۲۱۰ (۱) **عن عبدالرحمن بن عوف** رضی الله عنه قال: خرج رسول الله ﷺ فاتبعتهٗ حتّٰی دخل نخلا فسجد فأطال السجود حتّٰی خفت أوخشیت أن یکون الله قد توفاه أو قبضهٗ قال فجئت أنظر فرفع رأسهٗ فقال مالک یا عبدالرحمٰن قال فذکرت ذلک لهٗ فقال إن جبریل علیه السلام قال لي: ألا أبشرک أن الله عزوجل یقول لک من صلّٰی علیک صلیت علیهٖ و من سلم علیک سلمت علیهٖ۔(۱)

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۹۱، رقم: ۱۶۶۲
۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۴۴، رقم: ۸۱۰
۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۰، رقم: ۳۷۵۲
۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷
۵۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۳: ۱۲۶، رقم: ۹۲۶
۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، رقم: ۲۵۶۱
۷۔ مروزی، تعظیم قدر الصلاۃ، ۱: ۲۴۹، رقم: ۲۳۶
۸۔ صنعانی، سبل السلام، ۱: ۲۱۱

تشریف لے گئے تو میں آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہو گئے پھر وہاں آپ ﷺ نے ایک لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا کہ میں ڈر گیا کہ اللہ تعالیٰ نے کہیں آپ ﷺ کی روح قبض نہ کر لی ہو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کو دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا اے عبدالرحمٰن تیرا کیا معاملہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے آپ ﷺ کو سارا ماجرا بیان کر دیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کیا میں آپ کو خوش خبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلامتی بھیجتا ہوں۔‘‘

۲۱۱ (۲) عن عبدالرحمن بن عوف، أن رسول الله ﷺ قال: إني لقيت جبرائیل علیہ السلام فبشرني و قال: إن ربک یقول: من صلی علیک صلیت علیه، و من سلم علیک سلمت علیه، فسجدت لله عزَّ و جلّ شکرًا۔(۱)

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۷۳۵، رقم: ۲۰۱۹

۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۸۲، رقم: ۱۵۷

۳۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۳۷۱، رقم: ۳۷۵۳

۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷، باب سجود الشکر

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۶۱ا۵

۶۔ مقدسی، الاحادیث المختارۃ، ۳: ۱۲۶، رقم: ۹۲۶

۷۔ شافعی، الام، ۲: ۲۴۰

۸۔ مروزی، تعظیم قدر الصلاۃ، ۱: ۲۴۹، ۲۳۶

درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ کے حضور سجدہ شکر بجا لایا۔‘‘

۲۱۲ (۳) عن ابن عمر و أبي هريرة رضی اللہ عنہ قالا: قال رسول اللہ ﷺ صلُّوا عَلَيَّ صَلَّى اللہُ عليكم۔(۱)

’’حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو اللہ تبارک و تعالیٰ تم پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے گا۔‘‘

۲۱۳ (۴) عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ قال مَنْ صَلَّى على رسول اللہ ﷺ صلاة صلى اللہ عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاة، فَلْيُقلَّ عبد من ذلک أولِيُكْثِر۔(۲)

’’حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ آپ ﷺ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔‘‘

۲۱۴ (۵) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ أن رسول اللہ ﷺ خرج عليهم يوما وفي وجهه البشر فقال: إن جبريل جاء ني فقال ألا أبشرک يا محمد ﷺ بما أعطاک اللہ من أمتک و ما أعطا أمتک منک من صلى

---

(۱) مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۰۴

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۶

۴۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۷، رقم: ۲۵۱۷

۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

علیک منھم صلاۃ صلی اللہ علیہ و من سلم علیک سلم اللہ علیہ۔(۱)

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جبرائیل امین نے میری خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا میں آپ علیہ الصلاۃ و السلام کو اس چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ نے آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کی طرف سے اور آپ ﷺ کی امت کو آپ ﷺ کی طرف سے عطاء کی ہے اور وہ یہ کہ ان میں سے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور ان میں سے جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔‘‘

۲۱۵ (٦) عن أبي طلحۃ: قال دخلت علٰی رسول اللہ ﷺ فرأیت من بشرہٖ و طلاقتہٖ شیئا لم أرہ علٰی مثل تلک الحال قط فقلت یارسول اللہ ما رأیتک علٰی مثل ھذہ الحال قط فقال و ما یمنعي یا أباطلحہ وقد خرج من عندي جبریل علیہ السلام أنفأ فأتاني ببشارۃ من ربي قال إن اللہ عزوجل بعثني إلیک أبشرُک أنَّہ لیس أحَد من أمتک یصلي علیک صلاۃ إلا صلی اللہ و ملائکتہ علیہ بھا عشرًا۔(۲)

’’حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضرا ہوا تو میں نے آپ ﷺ کے چہرہ انور کو کھلا ہوا اور اس طرح مسکراتا ہوا پایا کہ اس سے پہلے اس طرح بھی نہیں دیکھا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس سے پہلے میں نے آپ ﷺ کو اس حال میں نہیں دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوطلحہ بات یہ ہے کہ ابھی ابھی جبرائیل امین میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ میرے رب کی طرف سے میرے لئے بشارت لے کر حاضر ہوئے تھے اور کہا کہ اللہ

(۱) مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۳: ۱۲۹، رقم: ۹۳۲

(۲) ۱۔طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۴۷۱۹

تبارک و تعالیٰ نے مجھے آپ ﷺ کی طرف بھیجا ہے تا کہ میں آپ ﷺ کو خوشخبری سنا سکوں اور وہ یہ کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔‘‘

فصل: ۳۳

من ذكرت عنده فليصل علي

﴿جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اسے (سن کر) چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے﴾

۲۱۶ (۱) **عن أنس بن مالک** أن النبي ﷺ **قال: من ذكرت عنده فليصل عَلَيَّ ومن صلى عَلَيَّ مرة واحدة صلى الله عليه عشرًا۔**(۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ (ذکر سن کر) مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

(۱) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹
۲۔ ابویعلی، المسند، ۷: ۷۵، رقم: ۴۰۰۲
۳۔ ابویعلی، المعجم، ۱: ۲۰۳، رقم: ۲۴۰
۴۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۱۶۲، رقم: ۴۹۴۸
۵۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عندہ
۶۔ طیالسی، المسند، ۱: ۲۸۳، رقم: ۲۱۲۲
۷۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹
۸۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۲۹
۹۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۱
۱۰۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۳۴۷
۱۱۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۳۸۳
۱۲۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

۲۱۷ (۲) عن جابر بن عبدالله قال: قال رسول الله ﷺ : من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقى۔(۱)

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بدبخت ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

۲۱۸ (۳) عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ : من ذكرني فليصل عَلَيَّ ومن صلى عَلَيَّ واحدة صليت عليه عشراً۔(۲)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔‘‘

۲۱۹ (۴) عن محمد بن علي قال: قال رسول الله ﷺ : من الجفاء أن أذكر عند رجل فلا يصلي عَلَيَّ۔(۳)

’’حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۳: ۱۳۹، باب فیمن ادرک شهر رمضان فلم یصمہ
۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۲۹، رقم: ۸۶۷۸

(۲) ۱۔ ابویعلی، المسند، ۶: ۳۵۴، رقم: ۳۶۸۱
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابۃ الصلاۃ علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عندہ
۳۔ مقدسی، الاحادیث المختارۃ، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۷

(۳) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

۲۲۰ (۵) عن أنس بن مالک عن النبی ﷺ قال: من ذکرت عنده فلیصل عَلَيَّ وقال ﷺ أکثروا الصلاة عَلَيَّ في یوم الجمعة۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور آپ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت اپنا معمول بنا لو۔‘‘

(۱) ابونصر، تہذیب مستمر الاوھام، ۱: ۱۷۸

فصل: ۳۴

البخيل هو الذي إن ذكر عنده النبي ﷺ لم يصل عليه ﷺ

﴿بخیل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے﴾

۲۲۱ (۱) عن حسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنهما قال: قال رسول الله ﷺ: البخيل الذی من ذُكِرتُ عنده لم يُصلِّ عليَّ۔(۱)

’’حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

۲۲۲ (۲) عن أبي ذر رضي الله عنه أنَّ رسول الله ﷺ قال: إنَّ أبخلَ الناس من

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۱، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ ’’رغم أنف رجل‘‘ رقم: ۳۵۴۶

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۰، رقم: ۹۸۸۵

۳۔ ابو یعلی، المسند، ۱۲: ۱۴۷، رقم: ۶۷۷۶

۴۔ بزار، المسند، ۴: ۱۸۵

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۱۲۷، رقم: ۲۸۸۵

۶۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۴، رقم: ۱۵۶۷

۷۔ منذری، الترغیب و الترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۶۰۰

۸۔ شیبانی، الآحاد و المثانی، ۱: ۳۱۱، رقم: ۴۳۲

۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

ذُكِرتُ عنده، فلم يُصلِّ عليَّ۔(۱)

’’حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

۲۲۳ (۳) **عن الحسن رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ كفى به شُحًّا أن أذكر عنده ثم لا يصلي عَلَيَّ۔**(۲)

’’حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے کنجوس ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ میرا ذکر اس کے سامنے کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

۲۲۴ (۴) **عن أبي ذر رضی اللہ عنہ قال: خرجت ذات يوم فأتيت رسول اللہ ﷺ قال ﷺ: ألا أخبركم بأبخل الناس؟ قالوا: بلى يا رسول اللہ ﷺ، قال: من ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ۔**(۳)

’’حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دن باہر نکلا اور حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں لوگوں میں سے سب سے زیادہ بخیل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ حارث، المسند، ۲: ۹۶۳، رقم: ۱۰۶۴
۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۲: ۴۰۴
۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

(۲) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۱
۲۔ ابن قیم، جلاء الافہام، ۵۴۵

(۳) ۱۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۶۰۱
۲۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۳۳۲، رقم: ۸۸۶

فصل: ۳۵

من صلی علٰی محمد ﷺ طهر قلبه من النفاق

﴿جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے﴾

۲۲۵ (۱) **عن أنس بن مالک** رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلی عَلَيَّ صلاة واحدة صلی الله علیه عشراً ومن صلی عَلَيَّ عشرا صلی الله علیه مائة ومن صلی عَلَيَّ مائة کتب الله بین عینیه براءة من النفاق و براءة من النار وأسکنه الله یوم القیامة مع الشهداء۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔‘‘

---

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵
۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۱۲۶، رقم: ۸۹۹
۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳
۴۔ منذری، الترغیب والترهیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۲۲۶ (۲) عن أبي المظفر محمد بن عبد الله الخيام السمر قندى قال دخلت يومًا في مغارة لعب فضللت الطريق فإذا برجل رأيته فقلت ما إسمک قال أبو العباس و رأيت معه صاحبًا له فقلت ما إسمه فقال الياس بن سام فقلت هل رأيتما محمدًا ﷺ قالا نعم فقلت بعزة الله أن تخبرانی شيئًا حتى أروي عنكما قالا سمعنا رسول الله ﷺ يقول ما من مؤمن يقول صلى الله على محمدٍ الا طهر قلبه من النفاق و سمعاه يقول من قال صلى الله على محمد فقد فتح سبعين بابًا من الرحمة۔(۱)

’’حضرت ابو مظفر محمد بن عبد اللہ خیام سمر قندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں کھیل والے غار میں داخل ہوا اور اپنا راستہ بھول گیا اچانک میں نے ایک آدمی کو دیکھا میں نے اس سے اس کا نام پوچھا اس نے کہا میرا نام ابو عباس ہے اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا میں نے اس کا بھی نام پوچھا تو اس نے کہا کہ اس کا نام الیاس بن سام ہے پھر میں نے ان سے پوچھا کیا تم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہوا ہے انہوں نے ہاں میں جواب دیا پھر میں نے کہا اللہ کی عزت کا واسطہ مجھے کسی ایسی چیز کے بارے بتاؤ جو میں تم سے روایت کر سکوں تو ان دونوں نے کہا کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مومن بھی **صلی اللہ علی محمد** کہتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے اور ہم نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو **صلی اللہ علی محمد** کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔‘‘

(۱) عسقلانی، لسان المیزان، ۵: ۲۲۱، رقم: ۷۷۶

فصل: ۳۶

إن النبي ﷺ يرد السلام علي من سَلَّمَ عليه ﷺ

﴿حضور علیہ الصلاۃ والسلام اپنے اوپر ہدیۂ سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں﴾

۲۲۷ (۱) **عن أبي هريرة** ﷺ أن رسول الله ﷺ قال: مامن أحدٍ يسلم عَلَيَّ إلا ردَّ الله عَلَيَّ روحي حتى أرد عليه السلام۔(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔‘‘

۲۲۸ (۲) **عن أنس بن مالک** ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ بلغتني صلاته وصليت عليه وكتبت له سوى ذلک عشر حسنات۔(۲)

---

(۱) ۱۔ابو داؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب اللقطۃ، باب زیارۃ القبور، رقم: ۲۰۴۱
۲۔احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۵۲۷، رقم: ۱۰۸۲۷
۳۔بیہقی، السنن الکبریٰ، ۵: ۲۴۵، رقم: ۱۰۰۵۰
۴۔بیہقی، شعب الایمان، باب تعظیم النبی ﷺ واجلالہ وتوقیرہ، رقم: ۱۵۸۱
۵۔ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۱، باب الصلاۃ علیہ، رقم: ۲۱۶۱

(۲) ۱۔طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۴۶۲
۲۔ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲
۳۔منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲

''حضرت اُنس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور جواباً میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔''

۲۲۹ (۳) عن محمد بن عبدالرحمن أن رسول الله ﷺ قال: **ما منكم من أحد يسلم علي إذا مت إلا جاء ني سلامه مع جبريل يقول يا محمد هذا فلان بن فلان يقرأ عليك السلام فأقول و عليه سلام الله وبركاته۔**(۱)

''حضرت محمد بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد جو بھی تم میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اس کا سلام جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ مجھے پہنچ جاتا ہے اور جبرائیل علیہ السلام مجھے کہتا ہے یا محمد ﷺ فلاں بن فلاں آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے پس میں کہتا ہوں کہ اس پر بھی اللہ کی سلامتی اور برکات ہوں۔''

۲۳۰ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: **مامن مسلم سلم علي في شرق ولا غرب إلا أنا وملائكة ربي نرد عليه السلام ......**(۲)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا شرق و غرب میں جو بھی مسلمان مجھ پر سلام بھیجتا ہے میں اور میرے رب کے فرشتے اسے اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔''

۲۳۱ (۵) عن أبو قرصافة قال:سمعت رسول الله ﷺ**من أوى إلى فراشه ثم قرأسورة تبارك ثم قال أللهم رب الحل والحرام ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام وبحق كل آية أنزلتها في شهر رمضان بلغ روح محمد ﷺ مني تحية وسلاما أربع مرات وكل الله به**

(۱) قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۴: ۲۳۷

(۲) ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۶: ۳۴۹

الملكين حتی يأتيا محمدا ﷺ فيقولا له ذلک فيقول ﷺ وعلی فلان بن فلان مني السلام و رحمة اللّٰه و بركاته۔(۱)

’’حضرت اُبوقرصافہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جوشخص اپنے بستر میں داخل ہونے کے بعد سورہ تبارک پڑھتا ہے اور پھر یوں کہتا ہے: اے حلال وحرام کے رب! اے حرمت والے شہر کے رب! اے رکن اور مقام کے رب! اور مشعرالحرام کے رب! تو ہر اس آیت کے واسطے جس کوتو نے شہر رمضان میں نازل فرمایا، حضرت محمد ﷺ کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام بھیج اور وہ اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کردیتا ہے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس جائیں اور ان کو ایسا ہی کہیں تو حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت عطا ہو۔‘‘

(۱) ابن حیان، طبقات المحدثین بأصفهان، ۳: ۴۳۴، رقم: ۴۴۱

فصل: ۳۷

زینوا مجالسکم بالصلاۃ علٰی النبي ﷺ

﴿تم اپنی مجالس کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو﴾

۲۳۲ (۱) **عن ابن عمر** رضی اللہ عنہ **قال: قال رسول اللہ ﷺ زینوا مجالسکم بالصلوات عَلَيَّ فإن صلواتکم عَلَيَّ نور لکم یوم القیامۃ۔**(۱)

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔''

۲۳۳ (۲) **عن ابن عمر الخطاب** رضی اللہ عنہ **قال: قال رسول اللہ ﷺ زینوا مجالسکم بالصلاۃ عَلَيَّ فإن صلاتکم عَلَيَّ نور لکم یوم القیامۃ۔**(۲)

''حضرت ابن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو پس بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔''

۲۳۴ (۳) **عن عائشہ** رضی اللہ تعالی عنہا **زینوا مجالسکم بالصلاۃ علی النبی ﷺ و بذکر عمر بن الخطاب۔**(۳)

---

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۲۹۱، رقم: ۳۳۳۰

(۲) مناوی، فیض القدیر، ۴: ۶۹

(۳) ۱۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

۲۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۲۹۴، رقم: ۱۲۲۱

۳۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۲۰۷، رقم: ۳۶۷۴

’’حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ (اے لوگوں) تم اپنی مجالس کو حضور علیہ السلام پر درود بھیج کر اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کر کے سجایا کرو۔‘‘

۲۳۵ (۴) عن عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنہا **مرفوعًا قالت: قال النبي ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ، فان صلاتكم عَلَيَّ نور لكم يوم القيامة۔** (۱)

’’حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعًا روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (اے لوگو) تم اپنی محافل و مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔‘‘

۲۳۶ (۵) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ **قال: قال: رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني۔** (۲)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

---

(۱) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

فصل: ۳۸

الصلاة على النبي ﷺ تكفي الهموم

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دافع رنج و بلاء ہے ﴾

۲۳۷ (۱) **عن أبي بن كعب** رضی اللہ عنہ قال: كا ن رسول الله ﷺ إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيهاالناس أذكروا الله جاء ت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي: قلت يارسول الله ﷺ إني أكثر الصلاة عليک فكم أجعل لک من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت النصف قال ماشئت فإن زدت فهو خير لک قال قلت فالثلثين قال ماشئت فإن زدت فهو خيرلک قلت أجعل لک صلاتي كلها قال إذا تكفي همک ويغفرلک ذنبک۔(۱)

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کا دوتہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلا دینے والی (قیامت) آ گئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آ گئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی موت اپنی سختی کے ساتھ آ گئی۔ میرے والد نے عرض کیا: یا

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۳۶، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب نمبر ۲۳، رقم: ۲۴۵۷
۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۱۳۶، رقم: ۲۱۲۸۰
۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۷، رقم: ۳۵۷۸
۴۔ مقدسی، الاحادیث المختارۃ، ۳: ۳۸۹، رقم: ۱۱۸۵
۵۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۸۷، رقم: ۱۴۹۹
۶۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۷
۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یارسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کردوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کردے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کردے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ ﷺ) اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہوجائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔‘‘

۲۳۸ (۲) عن حبان بن منقذ ﷺ أن رجلاً قال یارسول اللہ ﷺ أجعل ثلث صلاتي علیک قال نعم إن شئت قال الثلثین قال نعم قال فصلاتي کلھا قال رسول اللہ ﷺ إذن یکفیک اللہ ماأھمک من أمر دنیاک وآخرتک۔ (۱)

’’حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کرسکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کردوں) یہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۴: ۳۵، رقم: ۳۵۷۴

۲۔ منذری، الترغیب والترھیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۸

سن کرحضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہوگا۔‘‘

۲۳۹ (۳) **عن أبي هريرة** ﷺ **قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلى عَلَيَّ نائيًا وكل بها ملك يبلغني وكفى أمر دنياه وآخرته وكنت له شهيدًا أو شفيعًا۔**(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا وآخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہوجاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔‘‘

۲۴۰ (۴) **عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة عَلٰى النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام عَلٰى النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله عزوجل۔**(۲)

’’حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ ہندی، کنزالعمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۷، باب الصلاۃ علیہ ﷺ
۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۲۹۲

(۲) ۱۔ ہندی، کنزالعمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاۃ علیہ ﷺ
۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

فصل: ۳۹

صَلُّوا علٰی أنبیاء اللّٰہ وَرُسُلِہٖ

﴿اللہ کے انبیاء اور رسولوں پر درود بھیجو﴾

۲۴۱ (۱) **عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: یا علی إذا فرغت من التشهد فاحمد اللہ وأحسن الثناء علی اللہ و صل عَلَيَّ وعلٰی سائر النبیین...... الخ۔**(۱)

’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ) جب تو تشهد سے فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کر اور اللہ تعالیٰ کی خوب ثناء بیان کر پھر مجھ پر اور تمام انبیاء پر نہایت ہی خوبصورت انداز سے درود بھیج۔‘‘

۲۴۲ (۲) **عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: صلوا علی أنبیاء اللہ ورسله، فإن اللہ بعثهم۔**(۲)

---

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۶۳، کتاب الدعوات، باب فی دعاء الحفظ، رقم: ۳۵۷۰
۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۴۶۱، رقم: ۱۱۹۰
۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۳۵، رقم: ۲۲۲۶
۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۹
۵۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۹: ۲۱۸

(۲) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۶، رقم: ۳۱۱۸
۲۔ بیہقی، شعیب الایمان، ۱: ۱۴۹، رقم: ۱۳۱
۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۳۸۵، رقم: ۳۷۱۰
۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۶۹۵، رقم: ۵۶۷
۵۔ مناوی، فیض القدیر، ۴: ۲۰۴

←

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں بھی بعثت عطاء کی (جس طرح کہ مجھے عطاء کی، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجے اور تمام انبیاء و رسل پر سلامتی ہو)۔‘‘

۲۴۳ (۳) عن أنس أن النبی ﷺ قال إذا سلمتم علي فسلموا علٰی المرسلين فإنما أنا رسول من المرسلين۔(۱)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر سلام بھیجو تو میرے ساتھ تمام رسولوں پر بھی سلام بھیجو بے شک میں ان رسولوں میں سے ایک ہوں۔‘‘

٦۔ قزوینی، التدوین فی اخبار قزوین، ۳: ۳۳۰
۷۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۹۶، رقم: ۲۵۰
۸۔ عسقلانی، المطالب العالیۃ، ۳: ۲۲۵، رقم: ۳۳۲۷
۹۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۸: ۱۰۵
۱۰۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۷

(۱) ۱۔ قرطبی، الجامع لاحکام القران، ۱۵: ۱۴۲
۲۔ طبری، تفسیر الاحکام القرآن، ۲۳: ۱۱٦
۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۲٦
۴۔ ابن حبان، طبقات المحدثین بأصبھان، ۲: ۱۱

فصل: ۴۰

المواطن التي تستحب فيها الصلاة على النبي ﷺ

﴿ وہ مقامات جہاں حضور ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾

الصلاة علٰى النبي ﷺ بعد الأذان

﴿ اذان کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۴۴ (۱) عن عبدالله بن عمرو رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: **إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلى عليَّ واحدة إلا صلى الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لى الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله** عزوجل **وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لى حلت له شفاعتي۔**(۱)

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتاہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔''

---

(۱) مسلم، الصحیح، ۱: ۲۸۸، کتاب الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ ثم یصلی علی النبی ﷺ ثم یسأل اللہ لہ الوسیلۃ، رقم: ۳۸۴

الصلاة على النبي ﷺ عند قضاء الحاجات

﴿ضرورتوں کو پورا کرنے کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۴۵ (۲) عن عبدالله بن أبي أوفي ﷺ قال خرج علينا رسول الله ﷺ فقال من كانت له إلى الله حاجة أو إلى أحد من بني ادم فليتوضأ فليحسن وضوءه وليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالٰى و يصل على النبي ﷺ ثم ليقل لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمدلله رب العالمين أسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بروالسلامة من كل ذنب وأن لا تدع لي ذنبا إلا غفرته ولا همًّا إلاّ فرجته ولا حاجة هي لك فيها رضا إلا قضيتها يا أرحم الراحمين۔

''حضرت عبداللہ بن اَبی اَوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: جس شخص کو اللہ تبارک وتعالٰی یا کسی بندے سے کوئی حاجت درکار ہو تو وہ اچھی طرح سے وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کر پھر اللہ تعالٰی کی ثناء بیان کرے اور مجھ پر درود بھیجے پھر یہ کہے کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو کہ حلم والا اور عزت والا ہے اس کی ذات (ہر عیب و نقص سے) پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں ہوں اس کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے موجبات اور تیری بخشش کے عزائم اور ہر نیکی کی غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف کردے اور میرے ہر غم کو دور کردے اور میری ہر اس حاجت کو جس میں تیری رضاء کارفرما ہے پورا کردے اے ارحم الراحمین۔''

الصلاة علٰی النبی ﷺ عند العطاس

﴿چھینک کے وقت حضور ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۴۶ (۳) **عن نافع** أن رجلاً عطس إلٰی جنب بن عمرفقال: الحمد للّٰه والسلام عَلٰی رسول اللّٰه، قال بن عمر: وأنا أقول الحمد للّٰه والسلام علی رسول اللّٰه ولیس ھکذا علمنا رسول اللّٰه ﷺ علمنا أن نقول: الحمد للّٰه علٰی کل حالٍ۔(۱)

''حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چھینکا اور کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم ﷺ پر یہ سن کر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھینک کے وقت میں بھی اسی طرح کہتا ہوں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم ﷺ پر لیکن حضور ﷺ نے ہمیں ایسے نہیں سکھایا بلکہ ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ہر حال میں اللہ کی حمد بیان کریں۔''

الصلاة علٰی النبي ﷺ في یوم الجمعة

﴿جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۴۷ (۴) **عن أوس بن أوس** رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللّٰه ﷺ إن من أفضل أیامکم یوم الجمعة، فیهِ خلق آدم و فیه قبض، وفیهِ الصعقة، فأکثروا عَلَيَّ

---

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۸۱، کتاب الأدب، باب ما یقول العاطس إذا عطس، رقم: ۲۷۳۸
۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۲۹۵، رقم: ۷۶۹۱
۳۔ حارث، المسند، ۲: ۷۹۷، باب ماجاء فی العطاس، رقم: ۸۰۷
۴۔ زرعی، حاشیہ ابن قیم، ۱۳: ۲۵۲
۵۔ مزی، تہذیب الکمال، ۶: ۵۵۳

من الصلاة فيه، فأن صلاتكم معروضة عَلَيَّ قالوا : يارسول الله ﷺ، و كيف تعرض صلاتنا عليک وقد أرمت يعنی بليت قال: إن الله عزوجل حرم عَلٰی الارض أن تأکل أجساد الأنبياء۔(١)

’’حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد کیسے آپ کو پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔‘‘

الصلاة على النبي ﷺ إذا قام الرجل من نوم الليل

﴿سوکر اٹھنے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

٢٤٨ (٥) عن عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال: يضحک الله عزوجل إلى رجلين رجل لقي العدو و هو على فرس من أمثل خيل أصحابه فإنهزموا وثبت فإن قتل إستشهد، وإن بقي فذلک الذي يضحک الله إليه، ورجل قام في جوف الليل لا يعلم به أحد فتوضأ فأسبغ الوضوءثم حمد الله و مجده وصلى على النبي ﷺ واستفتح القرآن، فذلک الذی يضحک الله إليه

(١) ابوداؤد، السنن، ابواب الوتر، ٢: ٨٨، باب في الاستغفار رقم: ١٥٣١

يقول: انظروا إلى عبدي قائماً لايراه أحد غيري۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر اپنی رضا کا اظہار فرماتے ہیں، ایک وہ جو دشمن سے ملے درانحالیکہ وہ اپنے ساتھیوں کے گھوڑے پر سوار ہو وہ تمام پسپا ہوجائیں مگر وہ ثابت قدم رہے، اگر قتل ہوگیا تو شہید اگر زندہ رہا تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے دوسرا وہ شخص جو نصف رات کو اٹھتا ہے حالانکہ اس کی کسی کو خبر نہیں ہوتی وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور قرآن شریف سے فتح طلب کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے کو قیام کی حالت میں دیکھو کہ میرے سواء اسے کوئی نہیں دیکھ رہا۔‘‘

الصلاة علی النبي ﷺ عند ذکرہٖ

﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے ذکر کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۴۹ (۶) عن أنس بن مالک قال: قال رسول اللہ ﷺ: **من ذکرت عنده فليصل عَلَيَّ و من صلی عَلَيَّ مرة واحدة صلی اللہ عليه عشرًا۔(۲)**

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔‘‘

(۱) ۱۔نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱۷، رقم: ۱۰۷۰۳

۲۔ نسائی، عمل اليوم والليلة ،۱: ۴۹۶، رقم: ۸۶۷

(۲) نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

الصلاة علٰى النبي ﷺ عند دخول المسجد و خروجه

﴿مسجد میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۰ (۷) **عن فاطمة** رضی اللہ عنہا **بنت رسول الله** قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد صلى على محمد ثم قال: أللهم أغفرلي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتك وإذا خرج صلى على محمد ثم قال: أللهم أغفرلي ذنوبي وافتح لي أبواب فضلك۔(۱)

’’حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔‘‘

الصلاة علٰى النبي ﷺ علٰى الصفاء والمروة

﴿صفاء ومروہ کے درمیان سعی کرتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۱ (۸) **عن وهب بن الأجدع** أنه سمع عمر يقول يبدأ بالصفاء ويستقبل البيت ثم يكبر سبع تكبيرات بين كل تكبيرتين حمد الله والصلاة علٰى

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۲۸۲، رقم: ۲۶۴۵۹

النبي ﷺ ويسالهٗ لنفسهٖ و علی المروة مثل ذٰلک۔(۱)

’’حضرت وہب بن اجدع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا صفاء سے (سعی کی) ابتداء کرو اور پھر بیت اللہ کی طرف منہ کرکے سات تکبیریں کہو ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور پھر اللہ سے اپنے حق میں دعا کرو اور مروہ کے مقام پر بھی ایسا ہی کرو۔‘‘

الصلاة على النبي ﷺ عقب الذنب إذا أراد ان يكفر عنه

﴿ گناہ کے بعد اس کی بخشش کے لئے آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۲ (۹) عن أبي كاهل قال: قال رسول الله ﷺ: يا أبا كاهل أنهٗ من صلى عَلَيَّ كل يوم ثلاث مرات و كل ليلة ثلاث مرات حباً بي و شوقًا كان حقًا على الله أن يغفر له ذنوبه تلك الليلة وذلک اليوم۔(۲)

’’حضرت ابوکاھل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو کاہل جو شخص ہر دن اور رات مجھ پر محبت اور شوق کے ساتھ تین تین مرتبہ درود بھیجتا ہے تو یہ بات اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتی ہے کہ اس شخص کے اس دن اور رات کے گناہ معاف

---

(۱) ۱۔ابن أبی شیبہ، المصنف، ۳: ۳۱۱، رقم: ۱۴۵۰۱
۲۔ابن أبی شیبہ، المصنف، ۶: ۸۲، رقم: ۲۹۶۳۸

(۲) ۱۔طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۶۲، رقم: ۹۲۸
۲۔ہیثمی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۱۹
۳۔منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۰
۴۔منذری، الترغیب والترہیب، ۴: ۱۳۲، رقم: ۵۱۱۵
۵۔عسقلانی، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۷: ۳۴۰

فرما دے۔‘‘

الصلاة عليه ﷺ عند طنين الأذن

﴿ کان کے بجنے کے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۳ (۱۰) **عن أبي رافع** عن أبيه قال: قال رسول الله ﷺ: إِذا طنت أذن أحدكم فليذكرني و ليصل عَلَيَّ و ليقل ذكر الله بخير من ذكرني۔(۱)

’’حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے تو اسے مجھے یاد کرنا چاہیے اور مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس کو خیر کے ساتھ یاد فرمائے جس نے مجھے (خیر کے ساتھ) یاد کیا۔‘‘

الصلاة على النبي ﷺ بعد فراغ من الوضوء

﴿ وضو سے فارغ ہونے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۴ (۱۱) **عن عبدالله بن مسعود** رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: **إذا تطهر أحدكم فليذكر اسم الله عليهِ فإنهُ يطهر جسدهُ كلهُ فإن لم يذكر أحدكم إسم الله علٰى طهورهِ لم يطهر إلا مامر عليه الماء فإذا فرغ أحدكم من طهوره فليشهد أن لا إله إلّا الله و أن محمد عبدهُ و رسولهُ ثم ليصل**

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱: ۳۲۱، رقم: ۹۵۸
۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۹: ۹۲، رقم: ۹۲۲۲
۳۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۲۴۵، رقم: ۱۱۰۴
۴۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۳۸، باب مایقول اِذا طنت اذنہ
۵۔ دیلمی، الفردوس بماثور الخطاب، ۱: ۳۳۲، رقم: ۱۳۲۱

عَلَيَّ فإذا قال ذٰلک حسنة لهُ أبواب الرحمة۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو (وضو کے دوران) اس کو اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرنا چاہیے بے شک (وضو کے دوران) اللہ تعالیٰ کا نام لینا اس کے تمام جسم کو پاک کر دے گا اور اگر تم میں سے کوئی وضو کے دوران اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو اس کو سوائے ان اعضاء کے جن پر پانی پھرا ہے طہارت حاصل نہیں ہوتی اور جب تم میں سے کوئی طہارت سے فارغ ہو تو یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں پھر مجھ پر درود بھیجے پس جب وہ یہ کلمات اچھی طرح کہے گا تو جنت کے دروازے اس پر کھول دیے جائیں گے۔‘‘

الصلاة علٰى النبي ﷺ عند زيارة قبرهٖ

﴿آپ ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۵ (۱۳) **عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال النبي ﷺ من صلى عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلى عَلَيَّ نائياً أبلغته۔**(۲)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔‘‘

(۱) ۱۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۱: ۴۴، رقم: ۱۹۹

۲۔ صیداوی، معجم الشیوخ، ۱: ۲۹۲، رقم: ۲۵۲

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

الصلاة عليه ﷺ فی أثنا صلاة العيد فإنه يستحب أن يحمد اللہ ويصلی علی النبي ﷺ

﴿ نماز عید کے دوران حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾

۲۵۶ (۱۴) **عن علقمة** أن ابن مسعود، وأبا موسی وحذيفة خرج إليهم الوليد بن عقبة قبل العيد فقال لهم: إن هذا العيد قد دنا فكيف التكبير فيه؟ فقال عبداللہ: تبدأ فتكبر تكبيرة تفتح بها الصلاة، وتحمد ربک وتصلي علی النبي ﷺ ثم تدعوو تكبر وتفعل مثل ذلک، ثم تكبر وتفعل مثل ذلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذٰلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذٰلک ثم تقرأ و تركع، ثم تقوم فتقرأ وتحمد ربک، وتصلي علٰی النبي ﷺ ثم تدعو ثم تكبر وتفعل مثل ذلک ثم تكبر وتفعل مثل ذلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذلک، ثم تكبر و تفعل مثل ذٰلک۔(۱)

’’حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عید سے ایک دن قبل حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت خذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ آئے اور ان سے کہا کہ عید قریب ہے پس اس کی تکبیر کیسے کہی جائے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا شروع میں ایک تکبیر کہو جس کے ساتھ تم اپنی نماز شروع کرتے ہو اور اپنے رب کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر قراءت کرو اور تکبیر کہو اور رکوع کرو پھر کھڑے ہوجاؤ اور قراءت کرو اور اپنے رب کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو پھر دعا کرو اور تکبیر کہو اور پھر پہلے والا عمل دہراؤ پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر تکبیر کہو اور پہلے والا عمل دہراؤ پھر رکوع کرو پس

(۱) ۱۔ بیہقی، السنن الکبری، ۳: ۲۹۱، رقم: ۵۹۸۱

۲۔ ابن قدامۃ، المغنی، ۲: ۱۲۰

حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے کہا حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے۔‘‘

الصلاة عليه ﷺ أول النهار وآخره

﴿صبح و شام حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۷ (۱۵) **عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ قال**: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ حين يصبح عشرًا و حين يمسي عشرًا أدركته شفاعتي يوم القيامة۔(۱)

’’حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور شام کے وقت دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو قیامت کے روز میری شفاعت کا حق دار ٹھہرتا ہے۔‘‘

الصلاة علىٰ النبي ﷺ في الدعاء

﴿دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۸ (۱۶) **عن جابر رضی اللہ عنہ** قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلونی كقدح الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فملأه من الماء فإن كان له حاجةٌ في الوضؤ تَوَضَّأَ وإن كان له حاجة في الشرب شرب وَ إلَّا أهراق مافيه: اجْعَلُوْنِی فِي أَوَّلِ الدُّعَاءِ وَ وسط الدعاءِ وَ آخِرِ الدعاء۔(۲)

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے قدح الراکب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بیشک مسافر جب اپنی چیزوں

(۱) ۱۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۲۶۱، رقم: ۹۸۷

۳۔ مناوی، فیض القدیر، ۶: ۱۶۹

(۲) عبد بن حمید، المسند، ۱: ۳۴۰، رقم: ۱۱۳۲

کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔‘‘

الصلاة على النبي ﷺ عند كتابة اسمه الشريف

﴿حضور نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی لکھتے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۹ (۱۷) **عن خالد صاحب الخلقان قال: كان لی صديق يطلب الحديث فتوفي فرأيته في منامي عليه ثياب خضر يرفل فيها فقلت له أليس كنت يافلان صديقًا لي و طلبت معي الحديث؟ قال بلی قلت فبم نلت هذا؟ قال لم يكن يمر حديث فيه ذكرالنبی ﷺ إلاكتبت فيه صلى الله عليه و آله وسلم فكافأني بهذا۔**(۱)

’’حضرت خالد صاحب خلقان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو احادیث جمع کرتا تھا پھر وہ وفات پا گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس نے سبز لباس زیب تن کیا ہوا ہے تو میں نے اسے کہا اے فلاں کیا تو میرا دوست نہیں تھا اور میرے ساتھ احادیث نہیں طلب کیا کرتا تھا؟ اس نے کہا ہاں پھر میں نے کہا تمہیں یہ رتبہ کیسے نصیب ہوا؟ تو اس نے کہا کہ حدیث لکھتے وقت ہر حدیث میں جہاں حضور ﷺ کا نام آتا تو میں آپ ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ **(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)** لکھتا پس اسی چیز نے مجھے یہ مقام عطاء کیا ہے۔‘‘

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۱، رقم: ۵۶۶

الصلاة عليه ﷺ عند النوم

﴿سونے سے قبل آپ ﷺ پر سلام بھیجنا﴾

۲۶۰ (۱۸) عن أبي قرصافة قال سمعت رسول الله ﷺ يقول: من آوى إلى فراشه ثم قرأ تبارک الذی بيده الملک ثم قال: اللهم رب الحل و الحرام، ورب البلد الحرام و رب الركن والمقام ورب المشعر الحرام و بحق كل آية أنزلتها فی شهر رمضان بلغ روح محمد ﷺ مني تحية و سلامًا أربع مرات وكل الله تعالٰى بهٖ ملكين حتى يأتيا محمدًا ﷺ فيقولا له: ذٰلک فيقول ﷺ و علٰى فلان بن فلان مني۔(۱)

’’حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سونے کے لئے اپنے بستر میں داخل ہوا اور پھر اس نے سورہ تبارک پڑھی پھر اس نے یہ دعا کی اے اللہ اے حلال و حرام کے رب، اے بلدالحرام اور رکن اور مشعرالحرام کے رب ہر اس آیت کے واسطے جو تو نے رمضان کے مبارک مہینے میں نازل کی تو حضرت محمد ﷺ کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام پہنچا اور اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور آپ ﷺ کو اس بندے کا سلام پہنچاتے ہیں تو حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے بھی سلام ہو۔‘‘

الصلاة عليه ﷺ عند كل أمرٍ خير ذي بال

﴿ہر اچھے کام سے قبل آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۶۱ (۱۹) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ أنه قال: كل أمر لم يبدأ فيه

(۱) ابن حیان، طبقات المحدثین بأصبهان، ۳: ۴۳۴، رقم: ۴۴۱

بحمد اللہ والصلاۃ عَلَیَّ فهو أقطع أبتر ممحوق من کل برکة۔(۱)

''ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔''

الصلاۃ علٰی النبي ﷺ فی کل مجلس

﴿ہر مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۶۲ (۲۰)۔ عن أبي هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول اللہ ﷺ: زینوا مجالسکم بالصلاۃ عَلَيَّ فإن صلاتکم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني۔(۲)

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔''

(۱) ۱۔ ابو یعلی، الارشاد، ۱: ۴۴۹، رقم: ۱۱۹
۲۔ مناوی، فیض القدیر، ۵: ۱۴
۳۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۱۵۶، رقم: ۱۹۶۴

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

الصلاۃ علیه ﷺ عند المرور علی المساجد ورؤیتها

﴿مساجد کے پاس گزرنے اور ان کے دیکھنے کے
وقت حضور ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۶۳ (۲۱) عن علي بن حسين قال: قال علي بن أبی طالب رضی الله عنه: إذا مررتم بالمساجد فصلوا علی النبي ﷺ۔(۱)

’’حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم مساجد کے پاس سے گزرو تو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا کرو۔‘‘

(۳) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۴

فصل: ۴۱

بیان حصول الثمرات والبرکات بالصلاة والسلام علی النبي ﷺ

﴿ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں﴾

۱۔ إمتثال أمر الله سبحانه وتعالی۔

’’یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی فرمانبرداری اور تعمیل حکم ہے۔‘‘

۲۔ موافقته سبحانه في الصلاة علیه ﷺ، وإن اختلفت الصلاتان فصلاتنا علیه دعاء وسؤال، وصلاة الله تعالی علیه ثناء وتشریف۔

’’اس میں اللہ ﷻ کے ساتھ موافقت نصیب ہوتی ہے گو نوعیت میں ہمارا درود بھیجنا اور اللہ کا درود بھیجنا مختلف ہے کیونکہ ہمارا درود دعاء اور سوال ہے اور اللہ تعالیٰ کا درود حضور ﷺ پر رحمت وثنا کی شکل میں عطاونوال ہے۔‘‘

۳۔ موافقة ملائکة فیها۔

’’درود خوانی میں فرشتوں کے ساتھ بھی موافقت نصیب ہوتی ہے۔‘‘

إِنَّ اللهَ وَمَلَائِکَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَاۤ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ (۱)

﴿بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو﴾

(۱) القرآن، الأحزاب، ۳۳: ۵۶

۴۔ حصول عشر صلوات من اللہ علی المصلي علیه ﷺ مرة۔

’’ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں نصیب ہوتی ہیں۔‘‘

۵۔ إنه یرفع له عشر درجات۔

’’ایک دفعہ درود بھیجنے پر دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔‘‘

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ من صلّی عَلَيَّ صلاةً واحدةً صلی اللہ علیہ عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطیئات و رفعت له عشر درجات۔

() نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السهو، باب الفضل فی الصلاة علی النبي ﷺ، رقم: ۱۲۹۷

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔‘‘

۶۔ إنه یکتب له عشر حسنات۔

’’ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔‘‘

۷۔ إنه یمحي عنه عشر سیئات۔

’’ایک دفعہ درود بھیجنا سے دس گناہوں (بدیوں) کو مٹا دیتا ہے۔‘‘

عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ من صلی عليَّ صلاة من أمتي کتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سیئات۔

() ابو یعلی، المسند، ۲: ۱۷۳، رقم: ۸۶۹

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور

دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔‘‘

۸۔ إنه يرجى إجابة دعائه إذا قلمها أمامه، فهي تصاعد الدعاء إلى عند رب العالمين، وكان موقوفا بين السماء والأرض قبلها۔

’’درود شریف دعا سے پہلے پڑھا جائے تو اس دعاء کی قبولیت کی امید پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ درود شریف دعاء کو رب العالمین تک لے جاتا ہے اور درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی روک لی جاتی ہے۔‘‘

عن أمير المؤمنين علي بن أبی طالب ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ **ما من دعاء إلّا و بينه و بين الله ﷻ حجاب حتی يصلي علي النبي ﷺ، فإذا فعل ذلک انخرق ذلک الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلک رجع الدعاء۔**

() دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

’’امیرالمؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو یہ حجاب ہٹا دیا جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعاء (باریاب ہوئے بغیر) واپس لوٹ آتی ہے۔‘‘

۹۔ إنها سبب لشفاعته ﷺ إذا قرنها بسؤال الوسيلة له أوأفردها

’’درود بھیجنا آپ ﷺ کی شفاعت پانے کا سبب بنتا ہے۔ خواہ درود کے ساتھ نبی ﷺ کے لیے سوال وسیلہ ہو یا نہ ہو۔‘‘

عن رويفع بن ثابت الأنصاری ﷺ أن رسول الله ﷺ قال من صلی علی محمد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندک يوم القيامة،

وجبت له شفاعتي۔(۱)

''حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص حضور رحمت عالم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔''

۱۰۔ إنها سبب لغفران الذنوب۔

''درود شریف بھیجنا گناہوں کی مغفرت کا باعث بنتا ہے۔''

۱۱۔ إنها سبب لكفاية الله العبد ماأهمه۔

''درود شریف بندہ کے رنج وغم میں اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کا سبب بنتا ہے یعنی درود شریف اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کے سبب بندے کے لئے دافعِ رنج وغم ہوجاتا ہے۔''

عن أبي بن كعب رضی اللہ عنہ قال: قلت لرسول الله ﷺ ''أجعل لک صلاتي كلها قال إذا تكفي همک ويغفرلک ذنبک''۔(۲)

''حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کو کافی ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔''

۱۲۔ إنها سبب لقرب العبد منه ﷺ يوم القيامة ۔

''درود بھیجنا روزِ محشر میں رسول اللہ ﷺ سے قریب تر ہونے کا سبب بنتا ہے۔''

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۰۸، حدیث رویفع بن ثابت انصاری
(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۳۶، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب نمبر۲۳، رقم: ۲۴۵۷

عن أبي أمامة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عَلَيَّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة أمتى تعرض عَلَيَّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثر هم عَلَيَّ صلاة كان أقربهم مني منزلة۔

() بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۴۹، رقم: ۵۷۹۱

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا اپنا معمول بنا لو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔''

۱۳۔ إنها تقوم مقام الصدقة لذى العسرة۔

''تنگ دست اور مفلس کے لیے درود بھیجنا صدقہ کے قائم مقام ہے۔''

عن أبي سعيد رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل فى دعائه: أللهم صل على محمد عبدک و رسولک وصل على المؤمنين والمؤمنات و المسلمين والمسلمات فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه۔(۱)

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہوتو وہ اپنی دعا میں یوں کہے اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔''

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۱۴۴، رقم: ۷۱۷۵

۱۴۔ إنها سبب لقضاء الحوائج۔

’’درود شریف قضاء حاجات کا وسیلہ ہے۔‘‘

عن أنس بن مالک خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ إن أقربکم مني يوم القيامة في کل موطن أکثرکم عَلَيَّ صلاة فی الدنياء من صلی عَلَيَّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضی الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا۔(۱)

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور نبی اکرم ﷺ کے خادمِ خاص تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں۔‘‘

۱۵۔ إنها سبب لصلاة الله علی المصلی وصلاة ملائکة عليه۔

’’یہ (درود) درود خواں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعائے رحمت کے حصول کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن عبدالله بن عمرو رضی الله عنه يقول: من صلی علی رسول الله ﷺ صلاةً صلی الله عليه وسلم و ملائکته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلک أو ليکثر۔(۲)

’’حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

(۲) احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔‘‘

۱۶۔ إنها زكاة للمصلي وطهارة له۔

’’یہ (درود) درود پڑھنے والے کے لیے زکوٰۃ اور طہارت ہے۔‘‘

عن أبي هريرة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ :صلوا عليَّ، فإن صلاة عليَّ زكاةٌ لكم۔(۱)

’’حضرت ابوہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔‘‘

۱۷۔ إنها سبب لتبشير العبد بالجنة قبل موته۔

’’بے شک درود بھیجنا موت سے پہلے بندہ کو جنت مل جانے کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن أنس ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة۔(۲)

’’حضرت انس ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔‘‘

۱۸۔ إنها سبب للنجاة من أهوال يوم القيامة۔

’’بے شک درود بھیجنا قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے۔‘‘

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۵، رقم: ۳۱۷۸۴

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

عن أنس بن مالک عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجاكم يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوتم میں سے قیامت کی ہولناکیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا۔‘‘

۱۹۔ إنها سبب لرد النبی ﷺ الصلاة والسلام على المصلی والمسلم عليه۔

’’رسول اللہ ﷺ خود درود و سلام بھیجنے والے کو اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔‘‘

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: مامن أحدٍ يسلم عَلَيَّ إلا ردَّ الله عَلَيَّ روحي حتى أرد عليه السلام۔(۲)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔‘‘

۲۰۔ إنها سبب لتذكر العبد مانسيه۔

’’بے شک درود بھولی ہوئی شئے یاد آجانے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن أنس بن مالک: قال قال رسول الله ﷺ: إذا نسيتم شيئاً فصلوا عليّ تذكروهُ إن شاء الله۔(۳)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۲۷۷، رقم: ۸۱۷۵

(۲) ابوداؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، رقم: ۲۰۴۱

(۳) ابن قیم، جلاء الأفہام، ۲۲۳

تمہیں کوئی بات بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو ان شاء اللہ وہ (بھولی ہوئی چیز) تمہیں یاد آ جائے گی۔‘‘

۲۱۔ إنها سبب لطيب المجلس، وأن لا يعود حسرة على أهله يوم القيامة۔

’’درود پاک کی برکت سے مجلس پاکیزہ ہوجاتی ہے اور قیامت کے دن وہ نشست اہل مجلس کے لیے حسرت کا باعث نہیں بنے گی۔‘‘

عن أبي هريرة رضي الله عنه **قال:** قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة علي النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة‘‘۔(۱)

’’حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت و ملال کا باعث ہو گی۔‘‘

۲۲۔ إنها تنفى عن العبد اسم البخل إذا صلى عليه عند ذكره ﷺ۔

’’درود شریف بھیجنے کی برکت سے بخیلی کی عادت بندہ سے جاتی رہتی ہے۔‘‘

عن حسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه **قال:** قال رسول الله ﷺ البخيل الذى من ذُكِرتُ عنده، لم يُصلِّ عليَّ۔(۲)

’’حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

---

(۱) ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰

(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۱، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ ’’رغم أنف رجل‘‘، رقم: ۳۵۴۶

فرمایا: بے شک بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۳۔ نجاته من الدعاء عليه الأنف إذا تركها عند ذكره ﷺ۔

’’درود پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی بددعا (ناک خاک آلود ہو) سے بندہ محفوظ ہو جاتا ہے۔‘‘

عن أبي هريرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: رغم أنفُ رجلٍ ذكرت عنده، فلم يصل عَلَيَّ۔(۱)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔‘‘

۲۴۔ إنها ترمى صاحبها على طريق الجنة وتخطى بتاركها عن طريقها۔

’’درود شریف درود بھیجنے والے کو جنت کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے اور جو درود کو ترک کرتا ہے وہ جنت کی راہ سے دور ہو جاتا ہے۔‘‘

عن جعفر، عن أبيه رضی الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فنسي الصلاة عَلَيَّ خطئى طريق الجنة يوم القيامة۔(۲)

’’حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔‘‘

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۰، کتاب الدعوت، باب قول رسول اللہ ﷺ رغم أنف رجل، رقم: ۳۵۴۵

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۳

۲۵۔ إنها تنجي من نتن المجلس الذی یذکر فیه الله ورسوله ویحمد ویثنی علیه فیه ویصلی علی رسوله ﷺ

”درود بھیجنا مجلس کی سڑانڈ سے نجات دیتا ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں ذکر الٰہی اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کیا جاتا ہے، اور باری تعالیٰ کی حمد وثناء اور محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا من غير ذكر الله والصلاة علي النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة“۔(۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے وہ اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے باعثِ حسرت وملال ہوگی۔“

۲۶۔ إنها سبب لتمام الأمر الذی ابتدی بحمد الله والصلاة علی رسوله

”جو کام اللہ کی حمد وثنا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود سے شروع ہو، درود اس کے مکمل ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبی ﷺ أنه قال: كل أمر لم يبدأ فيه بحمد الله والصلاة عَلَيَّ فهو أقطع أبتر ممحوق من كل بركة۔(۲)

”ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی

(۱) ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰

(۲) ابویعلی، الارشاد، ۱: ۴۴۹، رقم: ۱۱۹

حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہوجاتا ہے۔"

٢٧۔ إنها سبب لوفور نور العبد على الصراط۔

"پل صراط پر بندہ کے لیے افراطِ نور کا سبب درود شریف بنے گا۔"

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عَلَيَّ نور على الصراط ومن صلى عَلَيَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عامًا۔(١)

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (٨٠) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (٨٠) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

٢٨۔ إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الجفاء۔

"بے شک حضور ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر نکل جاتا ہے۔"

عن محمد بن علي قال: قال سول الله ﷺ: من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عَلَيَّ۔(٢)

"حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

٢٩۔ إنها سبب لنيل رحمة الله له۔

"بے شک درود اللہ تعالیٰ کی رحمت تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (کیونکہ صلوٰۃ بمعنی رحمت کے ہے اور صلوٰۃ قضائے رحمت اور موجبِ رحمت ہے)۔"

(١) دیلمی، مسند الفردوس، ٢: ٤٠٨، رقم: ٣٨١٤

(٢) عبدالرزاق، المصنف، ٢: ٢١٧، رقم: ٣١٢١

عن أنس بن مالک أن النبي ﷺ قال: من ذکرت عنده فلیصل عَلَيَّ ومن صلی عَلَيَّ مرة واحدة صلی اللہ علیه عشرًا۔(۱)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔''

۳۰۔ إنها سبب یعرض اسم المصلی علیه ﷺ وذکره عنده.

''درود پڑھنا اس امر کا سبب بنتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے نام کا ذکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا جائے۔''

عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ یقول: قال رسول اللہ ﷺ: إن اللہ وکل بقبری ملکا أعطاه أسماع الخلائق، فلا یصلي عَلَيَّ أحد إلی یوم القیامة، إلا ابلغني باسمه واسم أبیه هذا فلان بن فلان قد صلی علیک۔(۲)

''حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت و استعداد عطاء فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یارسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔''

۳۱۔ إنها سبب لتثبت القدام علی الصراط

''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھنے والے کو پل صراط پر سے گزرتے

(۱) نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

(۲) بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۴۲۵

وقت ثابت قدمی نصیب ہو گی۔‘‘

عن عبدالرحمن بن عوف قال: قال رسول الله ﷺ: رأيت رجلاً من أمتي يزحف علٰى الصراط مرة ويجثومرة ويتعلق مرة فجاء ته صلاته علي فأخذت بيدهٖ فأقامتهٗ علٰى الصراط حتى جاوز۔(۱)

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے اور کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا مجھ پر درود بھیجنا اس کے کام آتا ہے اور اس کی دستگیری کرتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا کرلیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے۔‘‘

۳۲۔ الصلاة علٰى النبي ﷺ زينة المجالس،

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا مجالس کی زینت کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عَلَيَّ فإن صلاتكم تعرض عَلَيَّ أو تبلغني۔(۲)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

۳۳۔ إنها سبب برأة المصلي من النفاق

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو نفاق سے پاک کر دیتا ہے۔‘‘

(۱) ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۱۸۰

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

۳۴۔ أنها سبب برأة المصلي من النار

’’رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو جہنم کی آگ سے بچا لیتا ہے۔‘‘

۳۵۔ إنها سبب لإسكان المصلي مع الشهدأ يوم القيامة

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ٹھہرانے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عَلَيَّ عشرا صلى الله عليه مائة ومن صلى عَلَيَّ مائة كتب الله بين عينيه براء ة من النفاق و براء ة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔(۱)

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالی اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔‘‘

۳۶۔ إنها سبب لصلاة الملائكة علٰى المصلي

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن ربيعة رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: ما من مسلم يصلي عَلَيَّ إلا

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵

صلت عليه الملائكة ما صلى عَلَيَّ فليقل العبد من ذلک أو ليكثر۔(۱)

''حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔''

۳۷۔ إنها سبب لتسليم الله علٰى من سلم عليه ﷺ

''حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔''

عن عبدالرحمن بن عوف، أن رسول الله ﷺ قال: إني لقيت جبرائيل عليه السلام فبشرني و قال: إن ربک يقول: من صلى عليک صليت عليه، و من سلم عليک سلمت عليه، فسجدت لله عزوجل شكرًا۔(۲)

''حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ عزوجل کے حضور سجدہ شکر بجا لایا۔''

۳۸۔ إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الشقاء

''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ بدبختی سے نکل جاتا ہے۔''

عن جابر بن عبدالله رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من أدرک رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرک والديه أو أحدهما فلم يبره فقد

(۱) ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۴، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب الاعتدال في السجود، رقم: ۹۰۷

(۲) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۷۳۵، رقم: ۲۰۱۹

شقي ومن ذكرت عنده فلم يصل عَلَيَّ فقد شقي۔(۱)

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بدبخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔‘‘

۳۹۔ أن النبي ﷺ يسمع صلاة المصلي

’’حضور نبی اکرم ﷺ بذاتِ خود درود بھیجنے والے کا درود سنتے ہیں۔‘‘

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال النبي ﷺ من صلى عَلَيَّ عند قبري سمعته ومن صلى عَلَيَّ نائياً أبلغته۔(۲)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔‘‘

۴۰۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ تبلغه ﷺ

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود از خود آپ ﷺ کو پہنچ جاتا ہے۔‘‘

عن أبي هريرة قال: قال رسول اللہ ﷺ لاتجعلوا بيوتكم قبوراً ولاتجعلوا قبري عيدا وصلوا عَلَيَّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم۔(۳)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عیدگاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

(۳) ابوداؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، رقم: ۲۰۴۲

مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

۴۱۔ السلام علی النبي ﷺ يبلغه ﷺ

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا سلام آپ ﷺ کو پہنچ جاتا ہے۔‘‘

عن علي مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ سَلِّمُوا عَلَيَّ فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم۔(۱)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔‘‘

۴۲۔ صلاة المصلي علی النبي ﷺ سبب لبشراهٗ ﷺ

’’درود بھیجنے والے کا درود حضور نبی اکرم ﷺ کی خوشی کا باعث ہے۔‘‘

عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم و البشر يرى في وجهه فقال: أنهٗ جاءني جبريل علیہ السلام فقال: أما يرضيک يامحمد أن لا يصلي عليک أحد من أمتک إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليک أحد من أمتک إلا سلمت عليه عشرا؟ (۲)

’’حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر

(۱) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۲، رقم: ۱۶۰۲
(۲) نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السهو، باب الفضل في الصلاة علی النبي ﷺ، رقم: ۱۲۹۴

دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔‘‘

۴۳۔ إن اولٰى الناس بالنبي ﷺ أكثرهم عليه ﷺ صلاة

’’روزِ قیامت حضور نبی اکرم ﷺ کے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں آپ ﷺ پر درود کی کثرت کرتا ہوگا۔‘‘

عن عبدالله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولىٰ الناس بي يوم القيامة أكثرهم عَلَيَّ الصلاة۔(۱)

’’حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔‘‘

۴۴۔ من صلٰى على النبي ﷺ فی کتاب لم تزل الملائکة تصلي عليه مادام اسمهٗ فی ذلک الکتاب

’’جو شخص کسی کتاب میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔‘‘

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ في كتاب لم تزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلک الكتاب۔(۲)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۴، ابواب الوتر، باب ما جاء في فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۴۸۴

(۲) طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۳۲، رقم: ۱۸۳۵

شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔‘‘

۴۵۔ من صلّٰی علی النبي ﷺ یوم الجمعة ثمانین مرة غفرت لهٗ خطیئة ثمانین سنة

’’جو شخص جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر ۸۰ مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔‘‘

عن أبي هریرة رضی الله عنه قال قال رسو ل الله ﷺ الصلاة عَلَيَّ نور عَلٰی الصراط ومن صلی عَلَيَّ یو م الجمعة ثمانین مرة غفرله ذنوب ثمانیں عَامًا۔(۱)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔‘‘

۴۶۔ یصلي سبعون ألف ملک علٰی من صلی علٰی النبي ﷺ

’’جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں۔‘‘

عن عبدالرحمن بن عوف رضی الله عنه قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلی البقیع فسجد سجدة طویلة،فسألته فقال: جاء نی جبریل علیه السلام، وقال: إنه لا یصلي علیک أحد إلا ویصلي علیه سبعون ألف ملک۔(۲)

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ

---

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۵۱۷

کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔‘‘

۴۷۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ تستغفر لقائلها

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود، درود خواں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔‘‘

۴۸۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ تقربها عين المصلي

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہوئے درود سے درود خواں کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔‘‘

عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: **ما من عبد يصلي عَلَيَّ صلاة إلا عرج بها ملک حتی يجيء وجه الرحمن** عزوجل **فيقول الله** عزوجل **إذهبوا بها إلی قبر عبدی تستغفر لقائلها و تقربه عينه**۔(۱)

’’حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم ﷺ) کی قبر انور میں لے جاؤ تا کہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔‘‘

۴۹۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو مٹانے سے بڑھ کر گناہوں

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۱۰، رقم: ٦٠٢٦

کا مٹانے والا ہے۔‘‘

۵۰۔ السلام علٰى النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔‘‘

عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة عَلٰى النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام عَلٰى النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله ﷻ۔ (۱)

’’حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔‘‘

۵۱۔ إنها سبب لإستيجاب الأمان من سخط الله

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالٰی کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن علي رضی اللہ عنہ أنه قال لولا أن أنس ذكر الله ﷻ ما تقربت إلٰى الله ﷻ إلّا بالصلاة علٰى النبي ﷺ فإني سمعت رسول الله ﷺ يقول: قال جبريل: يا محمد! إن الله ﷻ يقول من صلى عليک عشر مرات إستوجب الأمان من سخطي۔(۲)

(۱) ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ
(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۲۲

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر میں اللہ عزوجل کا ذکر بھول جاتا تو میں اس کا قرب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے بغیر نہ پاسکتا، بے شک میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیل امین نے مجھے کہا اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہتا ہے۔‘‘

۵۲۔ مكثر الصلاة على النبي ﷺ يكون تحت ظل عرش الله يوم القيامة

’’روز قیامت (دنیا میں) حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوگا۔‘‘

عن علي عن النبي ﷺ أنه ﷺ قال: ثلاثة تحت ظل عرش الله يوم القيامة يوم لاظلّ إلا ظلّه قيل من هم يارسول الله ﷺ قال من فرج عن مكروب من أمتي وأحيا سنتي وأكثر الصلاة علي۔(۱)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت والے دن تین اشخاص اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ وہ (تین اشخاص) کون ہیں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایک وہ شخص جس نے میری امت کے کسی مصیبت زدہ سے مصیبت کو دور کیا دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ جس نے کثرت سے مجھ پر درود بھیجا۔‘‘

۵۳۔ أحب الأعمال إلىٰ الله الصلاة علىٰ النبي ﷺ

’’اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔‘‘

عن علي بن أبى طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: قلت لجبريل

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۲۳

أي الأعمال أحب إلٰى اللهﷻ قال الصلاة عليک يا محمد ﷺ وحب علي بن أبی طالب ۔(۱)

''حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے جبرائیل سے پوچھا اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل کون سے ہیں؟ تو جبرائیل نے کہا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا۔''

۵۴۔ إنها سبب لنفي الفقر

''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔''

عن سمرة السوائي والد جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ کثرة الذكر والصلاة علي تنفي الفقر۔(۲)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کثرت ذکر اور مجھ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔''

۵۵۔ ينضر الله قلب المصلي وينورهٗ بالصلاة علٰى النبي ﷺ

''اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دل کو درود کے وسیلہ سے تر وتازہ اور منور کر دیتا ہے۔''

عن خضر بن أبی العباس والياس بن بسام قالا سمعنا رسول الله ﷺ يقول: مامن مؤمن صلّٰى علٰى محمد ﷺ إلا نضربهٖ قلبه ونورهٗ اللهﷻ۔ (۳)

''حضرت خضر بن ابو عباس اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

(۱) سخاوی، القول البدیع، ۱۲۹

(۲) سخاوی، القول البدیع، ۱۲۹

(۳) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۲

ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مؤمن بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تر و تازہ اور منور کر دیتا ہے۔‘‘

۵۶۔ من صلٰی علٰی النبي ﷺ فتح اللہ لہٗ سبعین بابا من الرحمة.

’’جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔‘‘

عن خضر بن أنشا والیاس بن بسام قالا: سمعناہٗ ﷺ یقول علی المنبر: من قال صلی اللہ علٰی محمد ﷺ فقد فتح علٰی نفسہٖ سبیعن باباً من الرحمة۔(۱)

’’حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص **’’صلی اللہ علی محمد‘‘** (اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔‘‘

۵۷۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ سبب لرؤیتہٖ فی المنام

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا سبب ہے۔‘‘

عن خضر بن أنشا و الیاس بن بسام یقولان: جاء رجل من الشام إلٰی النبي ﷺ فقال یارسول اللہ: إن إبي شیخ کبیر وھو یحب أن یراک فقال ائتني بہٖ فقال أنہ ضریر البصر فقال قل لہٗ لیقل فی سبع اسبوع یعني في سبع لیال صلی اللہ علٰی محمد ﷺ فإنہٗ یرأني فی المنام حتیٰ یروي عني الحدیث ففعل فرأہٗ في المنام۔(۲)

---

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

’’حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شام کا ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ ﷺ بے شک میرا باپ بوڑھا ہے لیکن وہ آپ ﷺ کی زیارت کرنے کا مشتاق ہے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا کہ اپنے باپ کو میرے پاس لے آ ؤ آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نابینا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کہو کہ وہ سات راتیں **”صلی اللہ علی محمد“** (اللہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) پڑھ کر سوئے بے شک (اس عمل کے بعد) وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث روایت کرے گا آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔‘‘

۵۸۔ الصلاة علٰى النبي تقي المصلي من الغيبة۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو غیبت سے بچاتا ہے۔‘‘

عن خضر ابن أنشا والياس بن بسام يقولان: سمعنا رسول الله ﷺ يقول، إذا جلستم مجلسا فقولوا بسم الله الرحمٰن الرحيم، وصلى الله علٰى محمد يوكل الله بكم ملكا يمنعكم من الغيبة حتى لا تغتابوا۔(۱)

’’حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ علٰی محمد کہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دے گا جو تمہیں غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔‘‘

۵۹۔ الصلاة علٰى النبي ﷺ طهارة قلوب المؤمنين من الصداء۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مومنین کے دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچاتا ہے۔‘‘

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

عن محمد بن قاسم رفعه، لكل شيءٍ طهارة وغسل وطهارة قلوب المؤمنين من الصداء الصلاة على النبي ﷺ۔(۱)

''حضرت محمد بن قاسم سے مرفوعاً روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل ضروری ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مؤمنین کے دلوں کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔''

۶۰۔ صلاة النبي ﷺ سبب لحب الناس للمصلي۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کے لیے لوگوں کی محبت کا سبب بنتا ہے۔''

عن خضر والياس قالا قال رسول الله ﷺ: مامن مؤمن يقول صلى الله على محمد ﷺ الا أحبه الناس وإن كانوا أبغضوهٗ۔(۲)

''حضرت خضر اور حضرت الیاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مومن ایسا نہیں کہ وہ صلی اللہ علٰی محمد ﷺ کہے مگر یہ کہ لوگ اس سے سب سے زیادہ محبت کرنے لگیں گے اگرچہ اس سے پہلے وہ اس سے نفرت ہی کیوں نہ کرتے ہوں۔''

۶۱۔ الصلاة علٰى النبي ﷺ سبب لمصافحته المصلي يوم القيامة۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قیامت کے دن مصافحہ کرنے کا سبب ہے۔''

عن عبدالرحمن بن عيسٰى قال قال النبي ﷺ من صلى علي في يوم خمسين مرة صافحته يوم القيامة۔(۳)

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۵

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

(۳) سخاوی، القول البدیع، ۱۳۶

’’حضرت عبدالرحمٰن بن عیسٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ مجھ پر پچاس (۵۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

۶۲۔ الصلاة علٰى النبي ﷺ سبب لتقبيله فم المصلي

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کے درود بھیجنے والے کے منہ کو بوسہ سے نوازنے کا سبب بنتا ہے۔‘‘

عن محمد بن سعيد بن مطرف الرجل الصالح قال كنت جعلت علٰى نفسي كل ليلة عند النوم إذا أويت إلٰى مضجعي عدداً معلوماً أصليه علٰى النبي ﷺ فإذا أنا في بعض الليالي قد أكملت العدد فأخذتني عيناي وكنت ساكنًا في غرفة فإذا بالنبي ﷺ قد دخل عليّ من باب الغرفة فأضاءت به نورًا ثم نهض نحوي وقال هات هذا الفم الذي يكثرالصلاة عليَّ أقبلهُ۔(۱)

’’حضرت محمد بن سعید بن مطرف رضی اللہ عنہ جو کہ ایک نیک اور صالح انسان تھے فرماتے ہیں کہ ہر رات سونے سے پہلے میں نے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے ایک خاص عدد مقرر کیا ہوا تھا۔ پھر ایک رات میں نے درود کا عدد مکمل کیا ہی تھا کہ مجھے نیند آ گئی درآنحالیکہ میں اپنے کمرے میں تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ میرے کمرے کے دروازے سے اندر داخل ہورہے ہیں پس آپ ﷺ کے جسمِ اطہر سے میرا کمرہ منور ہو گیا پھر حضور نبی اکرم ﷺ میری طرف بڑھے اور فرمایا اپنا منہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے آگے لاؤ تا کہ میں اس کو چوم سکوں۔‘‘

۶۳۔ المجلس الذى يصلي فيه علٰى النبي ﷺ تتأرج منهُ الرائحة

(۱) نبہانی، سعادۃ الدارین: ۱۷۴

الطيبة إلى السماء۔

’’وہ مجلس جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک بہترین خوشبو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے۔‘‘

عن بعض العارفين رضي الله عنه أنهٗ قال مامن مجلس يصلي فيهِ علٰى محمد ﷺ إلا قامت منهٗ رائحة طيبة حتى تبلغ عنان السماء فتقول الملائكة هذا مجلس صلى فيهِ علٰى محمد ﷺ۔(۱)

’’کسی عارف شخص سے روایت ہے کہ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک نہایت ہی پاکیزہ خوشبو پیدا ہوتی ہے جو آسمان کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے (اس خوشبو کی وجہ سے) فرشتے کہتے ہیں یہ اس مجلس کی خوشبو ہے جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا گیا۔‘‘

۶۴۔ كثرة الصلاة على النبى ﷺ يرضى الرحمن۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔‘‘

۶۵۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يطرد الشيطان۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا شیطان کو بھگاتا ہے۔‘‘

۶۶۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يجلب السرور۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا خوشی لانے کا باعث بنتا ہے۔‘‘

۶۷۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يقوى القلب والبدن۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جسم کو مضبوط کرتا ہے۔‘‘

۶۸۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ ينور القلب والوجه۔

(۱) نبہانی، سعادۃ الدارین، ۴۷۱

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور چہرے کو منور کرتا ہے۔‘‘

۶۹۔ کثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يجلب الرزق۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا کثرتِ رزق کا باعث بنتا ہے۔‘‘

۷۰۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يكسب المهابة والحلاوة۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے خوف اور عبادت میں حلاوت کا باعث بنتا ہے۔‘‘

۷۱۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يورث محبة النبى التى هى روح الاسلام۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے آپ ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے جو کہ روحِ اسلام ہے۔‘‘

۷۲۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يورث المعرفة والانابة والقرب و حياة القلب و ذكر النبى ﷺ للعبد۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آپ ﷺ کی معرفت، انابت قربت اور دل کا باعث بنتا ہے۔‘‘

۷۳۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ قوت القلب و روحه۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جان کی غذا اور اس کی روح ہے۔‘‘

۷۴۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يحدث الأنس۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت میں اُنس و محبت کو پیدا کرتا ہے۔‘‘

۷۵۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يزيل الوحشة۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت اور مزاج سے وحشت کو ختم کر دیتا ہے۔''

۷۶۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يوجب تنزل السكينة۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دلوں میں نزول سکینۃ کا باعث بنتا ہے۔''

۷۷۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ غشيان الرحمة۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا رحمت کے سائبان کے چھا جانے کا باعث بنتا ہے۔''

۷۸۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ حفوف الملائكة بالمصلى۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے فرشتے کا درود بھیجنے والے کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں۔''

۷۹۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يشغل عن الكلام الضار۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا انسان کو نقصان دہ کلام سے بچاتا ہے۔''

۸۰۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يسعد المصلى۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا درود بھیجنے والے کی ابدی خیر و سعادت کا باعث بنتا ہے۔''

۸۱۔ كثرة الصلاة علٰى النبي ﷺ يسعد بها جليس المصلى۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں۔''

۸۲۔ الصلاة علٰى النبي ﷺ أيسر العبادات و أفضلها۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آسان ترین اور افضل ترین عبادت ہے۔‘‘

۸۳۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ غراس الجنة۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا جنت کی شادابی عطا کرتا ہے۔‘‘

۸۴۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ يؤمن العبد من نسيان النبی ﷺ۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے انسان حضور نبی اکرم ﷺ کو بھولنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔‘‘

۸۵۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ يعم الاوقات والاحوال و ليس شيئ من الطاعات مثله۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ایسی عبادت ہے جو تمام اوقات اور احوال میں بلاشرط جائز ہے اس کے وقت کی کوئی پابندی نہیں یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے جبکہ دوسری تمام عبادات ایسی نہیں۔‘‘

۸۶۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ نور للعبد فی دنياه و قبره و يوم حشره۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے کے لئے دنیا، قبر اور یوم آخرت میں نور کا باعث بنتا ہے۔‘‘

۸۷۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ رأس الولاية و طريقها۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔‘‘

۸۸۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ يزيل خلة القلب و يفرق غمومه و همومه۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی مفلسی اور اس کے غموں کو دور کرتا ہے۔''

۸۹۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ يزيل قسوة القلب۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے۔''

۹۰۔ مجلس الصلاة والسلام مجالس الملائکة و رياض الجنة۔

''درود وسلام کی مجالس فرشتوں کی مجالس اور جنت کے باغات ہیں۔''

۹۱۔ کل صلوٰۃٍ شرعت لإقامة الصلاة علی النبی ﷺ ۔

''تمام نمازوں کوحضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ مشروع اور مشروط کر دیا گیا ہے۔''

۹۲۔ أفضل کل أهل عمل أکثرهم فيه علی علٰی النبي ﷺ صلاة۔

''تمام صاحبانِ اعمالِ صالحہ سے افضل وہ شخص ہے جو کثرت سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درور بھیجتا ہے۔''

۹۳۔ إدامة الصلاة علٰی النبي ﷺ تنوب مناب کثير من الطاعات البدنية والمالية۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت ساری بدنی اور مالی طاعات کے قائم مقام ہے۔''

۹۴۔ کثرة الصلاة علٰی النبي ﷺ يعين علی طاعة الله۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔''

۹۵۔ کثرة الصلاة علٰی النبي ﷺ يسهل کل صعب۔

''حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور میں حائل مشکلات کو

رفع کر دیتا ہے۔‘‘

۹۶۔ کثرة الصلاة علٰی النبي ﷺ ييسر الأمور کلها۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور کی انجام دہی کو آسان بنا دیتا ہے۔‘‘

۹۷۔ کثرة الصلاة علٰی النبي ﷺ يعطي المصلی رفعةً لروحه۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے کی روح اعلیٰ مقامات پر فائز کی جاتی ہے۔‘‘

۹۸۔ المصلون علٰی النبي ﷺ أسبق العمال فی مضمار الأخرة۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے تمام اہل عمل سے آخرت میں سبقت لے جائیں گے۔‘‘

۹۹۔ الصلاة علٰی النبي ﷺ سد بين العبد و بين نار جهنم۔

’’حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے اور جہنم کی آگ کے درمیان ڈھال بن جائے گا۔‘‘

۱۰۰۔ تتباهی کل بقاع الأرض بمن يصلی علی النبي ﷺ۔

’’زمین کے ٹکڑے بھی جن پر کوئی شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اس شخص پر فخر کرتے ہیں۔‘‘

۱۰۱۔ کثرت الصلاة علی النبی ﷺ توصل المصلی إلی حضرة النبی ﷺ الروحية۔

’’کثرتِ درود وسلام حضور ﷺ کی کچہری کی حاضری نصیب کرتا ہے۔‘‘

مآخذ ومراجع

۱۔ القرآن

۲۔ **ابن ابی شیبہ**، ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹۔۲۳۵ھ/ ۷۷۶۔۸۴۹ء)۔ **المصنف**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۳۔ **ابن ابی عاصم**، ابوبکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶۔۲۸۷ھ/۸۲۲۔۹۰۰ء) **السنہ**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۰ھ۔

۴۔ **ابن ابی عاصم**، ابوبکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶۔۲۸۷ھ/۸۲۲۔۹۰۰ء) **الزہد**۔ قاہرہ، مصر: دارالریان للتراث، ۱۴۰۸ھ۔

۵۔ **ابن اسحاق**، اسماعیل بن اسحاق المالکی (۱۹۹۔۲۸۲ھ) **فضل الصلاۃ علی النبی** ﷺ۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: دارالمدینۃ المنورہ، ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء۔

۶۔ **ابن جعد**، ابو الحسن علی بن جعد بن عبید ہاشمی (۱۳۳۔۲۳۰ھ/۷۵۰۔۸۴۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: مؤسسہ نادر، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۷۔ **ابن جوزی**، ابوالفرج عبد الرحمٰن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰۔۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶۔۱۲۰۱ء)۔ **صفوۃ الصفوہ**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۸۔ **ابن حبان**، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰۔۳۵۴ھ/۸۸۴۔ ۹۶۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۹۔ **ابن حبان**، اَبومحمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حبان اصبہانی (۲۷۴۔ ۳۶۹ھ)۔ **العظمہ**۔ ریاض، سعودی عرب: دار العاصمہ، ۱۴۰۸ھ۔

۱۰۔ **ابن حیان**، اَبومحمد عبداللہ بن محمد بن جعفر بن حیان اصبہانی (۲۷۴۔ ۳۶۹ھ)۔ **طبقات المحدثین باصبہان**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء

۱۱۔ **ابن خزیمہ**، ابو بکر محمد بن اسحاق (۲۲۳۔۳۱۱ھ/ ۸۳۸۔۹۲۴ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء۔

۱۲۔ **ابن راہویہ**، ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم بن عبداللہ (۱۶۱۔۲۳۷ھ/ ۷۷۸۔۸۵۱ء)۔ **المسند**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۱۳۔ **ابن رجب حنبلی**، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن احمد (۷۳۶۔۷۹۵ھ)۔ **جامع العلوم و الحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۴۰۸ھ۔

۱۴۔ **ابن رجب حنبلی**، ابو الفرج عبد الرحمٰن بن احمد (۷۳۶۔۷۹۵ھ)۔ **التخویف من النار والتعریف بحال دارالبوار**۔ دمشق، شام: مکتبۃ دارالبیان، ۱۳۹۹ھ۔

۱۵۔ **ابن عبدالبر**، ابوعمر یوسف بن عبداللہ بن محمد (۳۶۸۔۴۶۳ھ/ ۹۷۹۔ ۱۰۷۱ء)۔ **التمهید**۔ مغرب (مراکش): وزارت عموم الأوقاف والشؤون الإسلامیہ، ۱۳۸۷ھ۔

۱۶۔ **ابن سعد**، ابوعبد اللہ محمد (۱۶۸۔۲۳۰ھ/ ۷۸۴۔۸۴۵ء)۔ **الطبقات الکبریٰ**۔ بیروت، لبنان: دار بیروت للطباعہ والنشر، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۱۷۔ **ابن قدامہ**، ابو محمد عبداللہ بن احمد المقدسی (۶۲۰ھ)۔ **المغنی فی فقہ الامام احمد بن حنبل الشیبانی**۔ بیروت، لبنان: دارالفکر، ۱۴۰۵ھ۔

۱۸۔ **ابن قیسرانی**، ابو الفضل محمد بن طاہر بن علی بن احمد مقدسی (۴۴۸۔۵۰۷ھ/ ۱۰۵۶۔۱۱۱۳ء)۔ **تذکرۃ الحفاظ**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الصمیعی، ۱۴۱۵ھ۔

۱۹۔ **ابن قیم**، أبو عبداللہ محمد بن ابی بکر ایوب الزرعی (۶۹۱۔۷۵۱ھ)۔ **جلاء الافہام**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ۔

۲۰۔ **ابن کثیر**، ابو الفداء اسماعیل بن عمر (۷۰۱۔۷۷۴ھ/ ۱۳۰۱۔۱۳۷۳ء)۔ **تفسیر القرآن العظیم**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۲۱۔ **ابن ماجہ**، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹۔۲۷۳ھ/۸۲۴۔۸۸۷ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۲۲۔ **ابن مبارک**، ابو عبدالرحمٰن عبداللہ بن واضح مروزی (۱۱۸۔۱۸۱ھ/۷۳۶۔۷۹۸ء)۔ **کتاب الزہد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۲۳۔ **ابن قیم**، محمد بن محمد ابوبکر ایوب الزرعی ابوعبداللہ، (۶۹۱۔۷۵۱ھ)۔ **حاشیۃ ابن القیم علی سنن ابی داؤد**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیۃ، ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۲۴۔ **ابوالحسین**، عبدالباقی بن قانع (۲۶۵۔۳۵۱ھ)۔ **معجم الصحابۃ**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الغرباء الاثریۃ، ۱۴۱۸ھ۔

۲۵۔ **ابو داؤد**، سلیمان بن اشعث سجستانی (۲۰۲۔۲۷۵ھ/ ۸۱۷۔۸۸۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۲۶۔ **ابو علا مبارک پوری**، محمد عبدالرحمٰن بن عبد الرحیم (۱۲۸۳۔۱۳۵۳ھ)۔ **تحفۃ الاحوذی**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۲۷۔ **ابوعوانہ**، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیشاپوری (۲۳۰۔۳۱۶ھ/ ۸۴۵۔۹۲۸ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔

۲۸۔ **ابونعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶۔۴۳۰ھ/ ۹۴۸۔۱۰۳۸ء)۔ **حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

۲۹۔ **ابونعیم**، احمد بن عبد اللہ بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مہران اصبہانی (۳۳۶۔۴۳۰ھ/ ۹۴۸۔۱۰۳۸ء)۔ **المسند المستخرج علی صحیح مسلم**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۹۶ء۔

۳۰۔ **ابویعلی**، الخلیل بن عبد اللہ بن احمد الخلیلی القزوینی (۳۶۷ھ/ ۴۴۶ھ)۔ **الأرشاد**۔ الریاض، السعودیۃ: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۳۱۔ **ابو یعلی**، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰۔۳۰۷ھ/ ۸۲۵۔۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دارالمأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔

۳۲۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/ ۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۳۳۔ **ازدی**، معمر بن راشد (م ۱۵۱ھ)۔ **الجامع**۔ بیروت، لبنان: مکتبۃ الایمان، ۱۹۹۵ء۔

۳۴۔ **اسماعیلی**، ابوبکر احمد بن ابراھیم بن اسماعیل (۲۷۷۔۳۷۱ھ)۔ **معجم الشیوخ/ المعجم فی أسامی شیوخ ابی بکر الاسماعیلی**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ العلوم والحکم، ۱۴۱۰ھ۔

۳۵۔ **اندلسی**، عمر بن علی بن احمد الوادیاشی (۷۲۳۔۸۰۴ھ)۔ **تحفۃ المحتاج إلی ادلۃ المحتاج**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: دار حراء، ۱۴۰۶ھ۔

۳۶۔ **بخاری**، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/ ۸۱۰۔ ۸۷۰ء)۔ **الادب المفرد**۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۳۷۔ **بخاری**، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/ ۸۱۰۔ ۸۷۰ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۳۸۔ **بزار**، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۰۔۲۹۲ھ/ ۸۲۵۔۹۰۵ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: ۱۴۰۹ھ۔

۳۹۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/ ۹۹۴۔ ۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبریٰ**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۴۰۔ **بیہقی** ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/ ۹۹۴۔ ۱۰۶۶ء)۔ **السنن الصغیر**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۲ء۔

۴۱۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/ ۹۹۴۔ ۱۰۶۶ء)۔ **شعب الایمان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۴۲۔ **ترمذی**، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسی بن ضحاک سلمی (۲۱۰۔۲۷۹ھ/ ۸۲۵۔۸۹۲ء)۔ **الجامع الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ۱۹۹۸ء۔

۴۳۔ **جرجانی**، ابو القاسم حمزة بن یوسف (۴۲۸ھ/ ۳۴۵ھ)۔ **تاریخ جرجان**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۴۴۔ **حارث**، الحارث بن ابی اسامت (۱۸۶ھ/ ۲۵۲ھ)۔ **المسند**۔ مدینة منورة، السعودیة: مرکز خدمة السنة والسیرة النبویة، ۱۴۱۳ھ/ ۱۹۹۲ء)

۴۵۔ **حاکم**، ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱۔۴۰۵ھ/ ۹۳۳۔۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء۔

۴۶۔ **حمیدی**، ابو بکر عبداللہ بن زبیر (م ۲۱۹ھ/ ۸۳۴ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبة المتنبی۔

۴۷۔ **خطیب بغدادی**، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲۔۴۶۳ھ/ ۱۰۰۲۔۱۰۷۱ء)۔ **تاریخ بغداد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۴۸۔ **خطیب بغدادی**، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (۳۹۲۔۴۶۳ھ/ ۱۰۰۲۔۱۰۷۱ء)۔ **الجامع لأخلاق الروی و آداب السامع**۔ الریاض، مکتبة المعارف، ۱۴۰۳ھ۔

۴۹۔ **دارمی**، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (۱۸۱۔۲۵۵ھ/ ۷۹۷۔۸۶۹ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ۔

۵۰۔ **دارقطنی**، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (۳۰۶۔۳۸۵ھ/ ۹۱۸۔۹۹۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۳۸۶ھ/ ۱۹۶۶ء۔

۵۱۔ **دولابی**، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد (۲۲۴۔۳۱۰ھ)۔ **الذریة الطاہرة النبویة**۔ کویت: الدار السّلفیہ، ۱۴۰۷ھ۔

۵۲۔ **دیلمی**، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ بن فناخسرو ہمذانی (۴۴۵۔۵۰۹ھ/ ۱۰۵۳۔۱۱۱۵ء)۔ **الفردوس بمأثور الخطاب**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء۔

۵۳۔ **ذہبی**، شمس الدین محمد بن احمد (۶۷۳۔۷۴۸ھ)۔ **میزان الاعتدال فی نقد الرجال**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۹۵ء۔

۵۴۔ **ذہبی**، شمس الدین محمد بن احمد (۶۷۳۔۷۴۸ھ)۔ **سیر أعلام النبلاء**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۳ھ۔

۵۵۔ **سخاوی**، ابو عبداللہ محمد بن عبد الرحمٰن بن محمد بن ابی بکر بن عثمان بن محمد (۸۳۱۔۹۰۲ھ/ ۱۴۲۸۔۱۴۹۷ء)۔ **القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: المکتبۃ العلمیہ، ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء

۵۶۔ **سمعانی**، ابو سعید عبدالکریم بن محمد بن منصور التمیمی (م: ۵۶۲ھ)۔ **ادب الاملاء والاستملاء**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء

۵۷۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹۔۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵۔۱۵۰۵ء)۔ **الدر المنثور فی التفسیر بالمأثور**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۵۸۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹۔۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵۔۱۵۰۵ء)۔ **تدریب الراوی**۔

۵۹۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹۔۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵۔۱۵۰۵ء)۔ **شرح السیوطی علی سنن النسائی**، حلب، شام: مکتب المطبوعات الإسلامیہ، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۶۰۔ **شاشی**، ابو سعید ہیثم بن کلیب بن شریح (م ۳۳۵ھ/ ۹۴۶ء)۔ **المسند**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ العلوم و الحکم، ۱۴۱۰ھ۔

۶۱۔ **شمس الحق**، محمد شمس الحق عظیم آبادی أبو طیب۔ **عون المعبود شرح سنن ابی داؤد**۔

بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۵ھ۔

۶۲۔ **شافعی**، محمد بن ادریس الشافعی ابوعبیداللہ (۱۵۰ھ۔۲۰۴ھ)۔ **الأم**، بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، ۱۳۹۳ھ۔

۶۳۔ **شوکانی**، محمد بن علی بن محمد (۱۱۷۳۔۱۲۵۰ھ/۱۷۶۰۔۱۸۳۴ء)۔ **نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء۔

۶۴۔ **شیبانی**، ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (۲۰۶۔۲۸۷ھ/۸۲۲۔۹۰۰ء)۔ **الآحاد والمثانی**۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۶۵۔ **صالحی**، ابوعبداللہ محمد بن یوسف بن علی بن یوسف شامی (م۹۴۲ھ/۱۵۳۶ء)۔ **سبل الہدیٰ والرشاد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۶۶۔ **صنعانی**، محمد بن اسماعیل امیر (۷۷۳۔۸۵۲ھ)۔ **سبل السلام شرح بلوغ المرام**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۳۷۹ھ۔

۶۷۔ **صیداوی**، محمد بن احمد بن جمیع، ابوحسین (۳۰۵۔۴۰۲)۔ **معجم الشیوخ**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ۔

۶۸۔ **ضیاء مقدسی**، محمد بن عبد الواحد حنبلی (م۶۴۳ھ)۔ **الاحادیث المختارہ**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبۃ النہضۃ الحدیثیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۶۹۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **مسند الشامیین**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء۔

۷۰۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الاوسط**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ المعارف، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۷۱۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الصغیر**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء۔

۷۲۔ **طبرانی**، سلیمان بن احمد (۲۶۰۔۳۶۰ھ/۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مکتبۃ العلوم والحکم، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۳ء۔

۷۳۔ **طبری**، ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید (۲۲۴۔۳۱۰ھ/ ۸۳۹۔۹۲۳ء)۔ **جامع البیان فی تفسیر القرآن**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۷۴۔ **طیالسی**، ابو داؤد سلیمان بن داؤد جارود (۱۳۳۔۲۰۴ھ/ ۷۵۱۔۸۱۹ء)۔ **المسند**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

۷۵۔ **عبد بن حمید، ابو محمد** بن نصر اکسی (م ۲۴۹ھ/۸۶۳ء)۔ **المسند**۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنہ، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء۔

۷۶۔ **عبدالرزاق**، ابوبکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲۶۔۲۱۱ھ/۷۴۴۔۸۲۶ء)۔ **المصنف**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۷۷۔ **عجلونی**، ابو الفداء اسماعیل بن محمد بن عبد الہادی بن عبد الغنی جراحی (۱۰۸۷۔۱۱۶۲ھ/۱۶۷۶۔۱۷۴۹ء)۔ **کشف الخفا و مزیل الالباس**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۵ھ۔

۷۸۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **الاصابہ فی تمییز الصحابہ**۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء۔

۷۹۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **المطالب العالیہ**۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفہ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۷۸ء۔

۸۰۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **فتح الباری**۔ لاہور، پاکستان: دارنشر الکتب الاسلامیہ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۸۱۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **لسان المیزان**۔ بیروت، لبنان، مؤسسۃ الأعلمی المطبوعات،

۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۸۲۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **تلخیص الحبیر**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: ۱۳۸۴ھ/۱۹۶۴ء۔

۸۳۔ **عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ/ ۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ **الدرایۃ فی تخریج احادیث الھدایۃ**، بیروت، لبنان۔

۸۴۔ **عینی**، بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود (۷۶۲۔۸۵۵ھ/۱۳۶۱۔۱۴۵۱ء)۔ **عمدۃ القاری**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء۔

۸۵۔ **فاکہی**، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن عباس مکی (م ۲۷۲ھ/ ۸۸۵ء)۔ **اخبار مکہ فی قدیم الدہر وحدیثہ**۔ بیروت، لبنان: دار خضر، ۱۴۱۴ھ۔

۸۶۔ **فیروز آبادی**، ابو طاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم بن عمر بن ابی بکر بن احمد بن محمود (۷۲۹۔۸۱۷ھ/ ۱۳۲۹۔۱۴۱۴ء)۔ **الصلات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر**۔ لاہور پاکستان: مکتبہ اشاعت القرآن۔

۸۷۔ **قاضی عیاض**، ابو الفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الیحصبی، (۴۷۶۔۵۴۴ ھ)۔ **الشفاء**۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ العصریۃ، ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۲ء

۸۸۔ **قرطبی**، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ بن مفرج اُموی (۲۸۴۔۳۸۰ھ/ ۸۹۷۔۹۹۰ء)۔ **الجامع لاحکام القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۸۹۔ **قزوینی**، عبدالکریم بن محمد الرافعی۔ **التدوین فی اخبار قزوین**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۷ء۔

۹۰۔ **قضاعی**، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی بن حکمون بن ابراہیم بن محمد بن مسلم قضاعی (م ۴۵۴ھ/۱۰۶۲ء)۔ **مسند الشہاب**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۶ء۔

۹۱۔ **کنانی**، احمد بن ابی بکر بن اسماعیل (۷۶۲۔ ۸۴۰ ھ)۔ **مصباح الزجاجۃ فی زوائد ابن ماجہ**، بیروت، لبنان: دار العربیۃ، ۱۴۰۳ھ۔

۹۲۔ **مالک**، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اصبحی (۹۳۔۱۷۹ھ/ ۷۱۲۔۷۹۵ء)۔ **الموطا**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۹۳۔ **مروزی**، ابو عبد اللہ محمد بن نصر بن الحجاج (۲۰۲۔۲۹۴ھ)۔ **تعظیم قدر الصلوۃ**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۰۶ھ۔

۹۴۔ **مزی**، ابو الحجاج یوسف بن زکی عبد الرحمٰن بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن علی (۶۵۴۔۷۴۲ھ/ ۱۲۵۶۔۱۳۴۱ء)۔ **تہذیب الکمال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰ء۔

۹۵۔ **مسلم**، ابن الحجاج قشیری (۲۰۶۔ ۲۶۱ھ/ ۸۲۱۔۸۷۵ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۹۶۔ **معمر بن راشد**، معمر بن راشد الأزدی (م ۱۵۱ھ)۔ **الجامع**، بیروت، لبنان: مکتبۃ الإیمان، ۱۹۹۵ء۔

۹۷۔ **مناوی**، عبد الرؤف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین (۹۵۲۔۱۰۳۱ھ/ ۱۵۴۵۔۱۶۲۱ء)۔ **فیض القدیر شرح الجامع الصغیر**۔ مصر: مکتبہ تجاریہ کبریٰ، ۱۳۵۶ھ۔

۹۸۔ **منذری**، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (۵۸۱۔۶۵۶ھ/ ۱۱۸۵۔ ۱۲۵۸ء)۔ **الترغیب و الترھیب**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ۔

۹۹۔ **نسائی**، احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/ ۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۱۰۰۔ **نسائی،** احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن الکبریٰ**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔

۱۰۱۔ **نسائی،** احمد بن شعیب (۲۱۵۔۳۰۳ھ/۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **عمل الیوم واللیلۃ**، بیروت، لبنان: موسسۃ الرسالۃ، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

۱۰۲۔ **مبهانی،** یوسف بن اسماعیل نبهانی، (۱۲۶۵۔ ۱۳۵۰ھ/ ۱۸۴۹۔۱۹۳۲ء)۔ **سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین،** بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیۃ، ۱۴۲۲ھ/ ۲۰۰۲ء۔

۱۰۳۔ **مبهانی، یوسف** بن اسماعیل مبهانی، (۱۲۶۵۔ ۱۳۵۰ھ/ ۱۸۴۹۔۱۹۳۲ء)۔ **دلائل الخیرات،** قاہرہ، مصر: دارالفضیلۃ، ۲۰۰۳ء۔

۱۰۴۔ **واسطي،** اسلم بن سھیل الرزاز الواسطی (متوفی ۲۹۲ھ)۔ **تاریخ واسط،** بیروت، لبنان: عالم الکتب، ۱۴۰۶ھ۔

۱۰۵۔ **ہیثمی،** نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **مجمع الزوائد**۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۱۰۶۔ **ہیثمی،** نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ۔

۱۰۷۔ **ہندی،** حسام الدین، علاء الدین علی متقی (م ۹۷۵ھ)۔ **کنز العمال**۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۳۹۹/ ۱۹۷۹۔

۱۰۸۔ **یوسف بن موسیٰ،** أبو المحاسن الحنفی۔ **المعتصر من المختصر من مشکل الآثار**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب۔